e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 300 Sunday , August 03 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۳۰۰) لکھنؤ، بروز اتوار ۳-اگست ۲۰۲۵ء، مطابق ۸/صفر المظفر ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

منی لانڈرنگ کیس میں وڈرا کو نوٹس، اگلی سماعت 28 اگست کو

نئی دہلی، (یواین آئی) دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے منی لانڈرنگ کیس میں کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی وڈرا کے شوہر رابرٹ وڈرا کو ہفتہ کو نوٹس جاری کیا۔راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج سشانت چنگوترا نے یہ نوٹس گروگرام میں زمین کے سودے سے متعلق مبینہ بدعنوانی کی شکایت پر ہریانہ کے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ دائر ایک کیس میں جاری کیا۔عدالت نے کہا کہ استغاثہ کی شکایت کا نوٹس لینے سے پہلے وہ وڈرا اور اس معاملے میں 10 دیگر مجوزہ ملزمین کی طرف سے سماعت کرے گی۔ای ڈی نے ان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔

تیجسوی کا انتخابی ڈرافٹ میں نام غائب ہونے کا الزام

پٹنہ۔بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف لگاتار آواز اٹھا رہے تیجسوی یادو نے ڈرافٹ جاری ہونے کے بعد بھی سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ہفتہ کو پولو روڈ واقع اپنی رہائش میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "اس پورے عمل میں دھاندلی کی گئی ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے میڈیا کے سامنے دعویٰ کیا کہ ان کا نام ووٹر لسٹ سے غائب ہے۔تیجسوی یادو نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم شروع سے ہی ایس آئی آر کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ ہمارے مشورے کو قبول نہیں کیا گیا، سپریم کورٹ کے مشورے کو بھی نظرانداز کردیا گیا۔ تفصیلی خبر صفحہ 6 پر

وہی خریدیں گے اور بیچیں گے جو ہندوستانیوں کے پسینے سے بنے گا

وارانسی میں 2,200 کروڑ روپے کے ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد و افتتاح، جو لوگ ملک کی بھلائی چاہتے ہیں وہ سودیشی کو اپنانے کا عہد کریں، پی ایم مودی نے ٹرمپ کے ہندوستان کی معیشت کو 'مردہ' قرار دینے والے تبصرہ پر بالواسطہ دیا جواب

آپریشن سندور میں دہشت گردوں کا صفایا کیا گیا: سی ایم یوگی

وارانسی۔وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو مسلح افواج کی بہادری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے پاکستان میں بڑھتے ہوئے دہشت گردوں کا صفایا کیا گیا ہے۔کاشی کے سیواپوری اسمبلی حلقہ کے بنولی کالیکا دھام میں ایک جلسہ عام میں وزیراعظم نریندر مودی کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ساون کے مہینے میں وزیراعظم کاشی کے عوام مہادیو ہمیشہ دیو مہادیو کے شہر میں دل کی گہرائیوں سے استقبال کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ساون کے مہینے میں وزیراعظم کی کاشی میں موجودگی خاص ہے، جب پوری دنیا نے آپریشن سندور دیکھا۔پہلگام میں دہشت گردوں کا مکمل صفایا کردیا گیا۔دہشت گردوں کو پاکستان میں داخل ہو کر منہ توڑ جواب دیا گیا۔

وارانسی، (یواین آئی) امریکہ کی طرف سے درآمدی ڈیوٹی میں 25 فیصد اضافے کا ذکر کیے بغیر وزیراعظم نریندر مودی نے ملک کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ سودیشی کو اپنانے کا عہد کریں۔اپنے پارلیمانی حلقہ وارانسی کے دورے پر آئے مسٹر مودی نے ہفتہ کو یہاں ایک جلسہ عام میں کہا، جو لوگ ملک کی بھلائی چاہتے ہیں، چاہے وہ کسی بھی سیاسی پارٹی کے لیڈر ہوں یا عام شہری، سب کو سودیشی کو اپنانے کا عہد کرنا چاہیے۔ہمیں ایسی مصنوعات خریدنی چاہئیں جو کسی ہندوستانی کی محنت اور پسینے سے تیار کی گئی ہوں۔ووکل فار لوکل اور میک ان انڈیا مصنوعات کو فروغ دینا ہوگا۔گھر میں استعمال ہونے والا ہر سامان مقامی ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دنیا اس وقت عدم استحکام کے دور سے گزر رہی ہے۔ایسے میں تاجر بھائیوں کو یہ عہد کرنا ہوگا کہ وہ صرف دیسی اشیاء ہی فروخت کریں گے۔ دیوالی اور شادی کے مواقع قریب آرہے ہیں۔اس دوران صرف دیسی اشیاء کو ہی ترجیح دینی چاہیے۔مقامی کا احساس ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ کرے گا اور وکست بھارت کا خواب پورا ہوگا۔وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں دیسی اشیاء خریدنے اور اپنے گھروں کو دیسی اشیاء سے سجانے کا منتر اپنانا ہوگا۔

وزیراعظم نریندر مودی اپنے پارلیمانی حلقے وارانسی کے ایک روزہ دورے پر ہیں انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی کا سہرا مسلح افواج کے ساتھ ساتھ ملک کے اتحاد کے جذبے کو دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کا سامنا کرتے ہوئے ہندوستان بھگوان شیو کے رودر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے مسٹر مودی نے تقریباً 2183.45 کروڑ کی 52 اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔اس موقع پر سیواپوری میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خودمختاری پر حملہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔انہوں نے کہا کہ "آپریشن سندور سے کانگریس اور ان کے اتحادیوں کو تکلیف ہو رہی ہے، آپ نے دیکھا ہوگا کہ دہشت گردی کے ٹھکانوں کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا گیا، کانگریس اور ایس پی کو پاکستان کا درد برداشت نہیں ہوتا، یہ لوگ دہشت گردوں کے لیے آنسو بہاتے ہیں۔انہوں نے آپریشن سندور کو تماشا کہا، لیکن کیا سندور کبھی تماشا ہو سکتا ہے؟ پارلیمنٹ میں کانگریس اور ایس پی لیڈروں کی بے شرمی ایک جیسی ہے، ان کے لیڈران ایوان میں کہتے ہیں کہ دہشت گردوں کو مارنے کے بجائے بھاگنے کا موقع دیا جانا چاہئے، یہ وہی لوگ ہیں جو دہشت گردوں کو کلین چٹ دیا کرتے تھے۔ یہ نیا ہندوستان ہے، دنیا نے فوج کی بہادری کو دیکھا ہے، پاکستان میں برہموس میزائل کی گونج سے نیند اڑ جاتی ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ 10 کروڑ کسان بھائیوں کے کھاتوں میں 21,000 کروڑ روپے منتقل کیے گئے ہیں۔ جب یہ رقم کاشی سے بھیجی جاتی ہے تو پرساد بن جاتی ہے۔ دو ہزار کروڑ سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کیا گیا۔کاشی میں ایک 'سانسد گائیڈ مقابلہ' کا انعقاد کیا گیا، جس میں لوگوں نے اسکل ڈیولپمنٹ میں حصہ لیا، آج دیگر پروگرام بھی منعقد ہونے والے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "میں حکومت کے تمام لوگوں اور افسران کو مبارکباد دیتا ہوں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والوں کے لیے نیک خواہشات۔ ہماری حکومت کسانوں کے لیے وقف ہے۔ سابقہ حکومتیں اعلانات کرتی تھیں، لیکن انہیں پورا نہیں کرتی تھیں، بی جے پی حکومت جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "جب پی ایم کسان سمان ندھی اسکیم شروع ہوئی، تو ایس پی اور اپوزیشن والے یہ افواہیں پھیلاتے تھے کہ مودی جمع کی گئی رقم نکال لیں گے، یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اس اسکیم کے تحت اب تک کسانوں کے کھاتوں میں ساڑھے تین لاکھ کروڑ روپے جمع ہو چکے ہیں۔ اتر پردیش کے ڈھائی کروڑ کسانوں کو 90,000 کروڑ روپے ملے ہیں اور کاشی کے کسانوں کو 900 کروڑ روپے ملے ہیں۔ یہ رقم بغیر کسی کمیشن کے کھاتوں تک پہنچتی ہے، یہ ترقی کا منتر ہے، جو جتنا زیادہ پسماندہ ہوتا ہے، اسے اتنی ہی زیادہ ترجیح ملتی ہے۔

کولگام مڈبھیڑ: دو ملی ٹینٹ مارے گئے

سری نگر (یواین آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے اکھل جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین شدید مڈبھیڑ کے دوران دو عدم شناخت ملی ٹینٹ مارے گئے، جب کہ علاقے میں آپریشن ہنوز جاری ہے۔ذرائع کے مطابق جمعے کی شام اکھل دیوسر علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے پر فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیم نے علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی کارروائی شروع کی۔ جوں ہی سیکورٹی اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے، وہاں چھپے ملی ٹینٹوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی، جس کے جواب میں فورسز نے بھی پوزیشن سنبھال کر منہ توڑ جواب دیا۔دفاعی ذرائع نے بتایا کہ رات بھر رک رک کر گولیوں کا تبادلہ جاری رہا اور ہفتے کی صبح ایک ملی ٹینٹ کی لاش برآمد کی گئی۔ اس کے بعد جب فورسز نے دوبارہ آپریشن تیز کیا تو ایک اور دہشت گرد کی ہلاکت عمل میں آئی۔تاہم مارے گئے دونوں دہشت گردوں کی شناخت فوری طور پر ممکن نہ ہو سکی۔ذرائع کے مطابق علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا، جس کے پیش نظر جنگلی علاقے کو مکمل طور پر سیل کر کے فرار کے تمام راستے بند کر دئے گئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے جنگل کی طرف جانے والی سڑکوں کو کانٹے دار تار سے بند کر دیا ہے اور کسی بھی شہری کو وہاں جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔فوج کی چنار کور نے بھی ایکس (سابق ٹویٹر) پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا ہے کہ کولگام کے اکھل دیوسر علاقے میں آپریشن تاحال جاری ہے اور فورسز پوری مستعدی کے ساتھ علاقے میں موجود ہر ممکن خطرے کو ختم کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔

عصمت دری معاملہ میں قصوروار پرجول ریونا کو عمر قید

دیگر معاملوں میں مجموعی طور پر 11 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد

بنگلور (ایجنسی) کرناٹک کی خصوصی عدالت کی طرف سے عصمت دری کے ایک معاملے میں قصوروار قرار دیے گئے سابق رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کو عمر قید کی سزا سنادی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق خصوصی عدالت کے جج سنتوش گجانن بھٹ نے آج اس سزا کا اعلان کیا۔ عدالت نے 2 معاملوں میں تاحیات قید کے ساتھ دیگر معاملوں میں مجموعی طور پر 11 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ یہ پوری رقم متاثرہ کو معاوضہ کی شکل میں دی جائے گی۔ ساتھ ہی عمر قید کی سزا آج سے ہی اثرانداز ہو گئی ہے۔ جنتادل سیکولر سے معطل ریونا کے خلاف عصمت دری سے متعلق 4 معاملے درج کیے گئے تھے۔ متعلقہ معاملہ 48 سالہ خاتون سے جڑا ہے جو ہاسن ضلع میں ریونا کی فیملی کے گنیکاڈا فارم ہاؤس میں گھریلو ملازمہ کی شکل میں کام کرتی تھی۔ سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوگوڑا کا پوتا ریونا 2021 میں ہاسن کے فارم ہاؤس اور بنگلورو میں اپنے گھر میں خاتون کے ساتھ 2 مرتبہ عصمت دری کا قصوروار پایا گیا ہے۔ اس نے اس عمل کو اپنے موبائل فون میں ریکارڈ بھی کر لیا تھا۔ ساتھ متاثرہ خاتون کو دھمکی دی تھی کہ اگر اس بارے میں کسی کو بتایا تو وہ ویڈیو لیک کر دے گا۔

'ہندوستان کا انتخابی نظام مرچکا ہے'

مودی دھاندلی سے وزیراعظم بنے، لوک سبھا انتخاب چرائے گئے، ہمارے پاس 100 فیصد ثبوت موجود، کانگریس کی لیگل کانکلیو میں راہل گاندھی کا دھماکہ خیز بیان

نئی دہلی۔سیاسی گلیاروں میں ہلچل مچادی۔راہل گاندھی جب تقریر کرنے اسٹیج پر آئے تو پارٹی کارکنوں نے زوردار نعرے لگائے دیش کا راجہ کیسا ہو؟ راہل گاندھی جیسا ہو! لیکن، راہل نے اس نعرے کو فوراً روک دیا۔اس نے کہا کہ نہیں...نہیں...میں راجہ نہیں ہوں۔میں راجہ بھی نہیں بننا چاہتا۔میں بادشاہ کی سوچ کے خلاف ہوں۔منعقدہ کانگریس کے سالانہ لیگل کانکلیو 2025 میں راہل گاندھی نے ایک دھماکہ خیز بیان دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی ہوئی اور وزیراعظم کا مینڈیٹ جعلی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں دھاندلی ہوئی تھی اور ہندوستان کا انتخابی نظام پہلے ہی مرچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اس بات کے ٹھوس اور 100 فیصد ثبوت موجود ہیں کہ انتخابی عمل کو منظم طریقے سے متاثر کیا گیا اور الیکشن کمیشن جیسا اہم آئینی ادارہ مکمل طور پر مفلوج ہو چکا ہے۔راہل گاندھی نے کہا، "2014 سے ہی مجھے ہندوستانی انتخابی نظام پر شبہ تھا لیکن میں بغیر ثبوت بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔مہاراشٹر میں جو کچھ ہوا، اس کے بعد ہم نے چھ ماہ دن رات محنت کر کے شواہد اکٹھا کیے۔اب مجھے کوئی شبہ نہیں، ہمارے پاس مکمل دستاویزات ہیں۔" انہوں نے انکشاف کیا کہ ایک لوک سبھا حلقے میں کل 6.5 لاکھ ووٹوں میں سے 1.5 لاکھ ووٹ فرضی پائے گئے اور یہ تمام تفصیلات الیکشن کمیشن کے اصل دستاویزات سے حاصل کی گئی ہیں۔راہل نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن خود ان دستاویزات پر اسکین اور کاپی کی پابندی لگا کر شفافیت سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا، "آخر الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ پر اسکین اور کاپی کا تحفظ کیوں لگاتا ہے؟" راہل گاندھی نے کہا کہ ان کی بہن پرینکا گاندھی نے انہیں متنبہ کیا کہ وہ آگ سے کھیل رہے ہیں، جس پر انہوں نے جواب دیا، "ہاں، میں آگ سے کھیل رہا ہوں اور کھیلتا رہوں گا۔آخرکار میں بھی تم سب کی طرح اسی آگ میں ختم ہو جاؤں گا۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر صرف 15 سیٹوں پر گڑبڑی نہ ہوئی ہوتی تو موجودہ وزیراعظم اقتدار میں نہ ہوتے لیکن ہماری تحقیقات کے مطابق یہ تعداد 70 سے 100 سیٹوں تک ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا، "ہم ملک کو ثابت کر کے دکھائیں گے کہ لوک سبھا انتخابات چرائے گئے اور یہ چوری ممکن بھی ہے اور ہو چکی ہے۔" راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ آئینی اداروں پر قابض طاقتیں نہ صرف انتخابی شفافیت کو متاثر رہی ہیں بلکہ جمہوریت کو بھی کھوکھلا کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق، "انتخابی نظام ہندوستان میں ختم ہو چکا ہے۔اب نہ انتخاب کا کوئی مطلب بچا ہے، نہ ہی اداروں کا کوئی اعتبار۔" اپنی تقریر میں انہوں نے رافیل سودے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس معاملے میں وزیراعظم کا دفتر اور قومی سلامتی کے مشیر نے مداخلت کر کے ملک کو نقصان پہنچایا۔انہوں نے کہا، "ہمارے پاس ایک ایسا دستاویز تھا جو کسی بھی حکومت کو گرا سکتا تھا، مگر وہ دستاویز بھی 'کہاں گیا' سب جانتے ہیں۔"

پونے کے یاوت میں فرقہ وارانہ تشدد، 17 گرفتار، 500 پر مقدمہ، حالات قابو میں

پونے، (یواین آئی) پونے ضلع کے یاوت گاؤں میں فرقہ وارانہ کشیدگی کے بعد بڑے پیمانے پر پولیس کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، جہاں ایک قابل اعتراض سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد پیدا ہونے والے تشدد کے واقعات میں پولیس نے اب تک 500 سے زائد افراد کے خلاف مقدمات درج کر لیے ہیں، جن میں سے 17 افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس نے اس نوجوان کو بھی گرفتار کر لیا ہے جس نے مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ایسا مواد اپ لوڈ کیا تھا، جو مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا سمجھا گیا۔اس کے خلاف ایک علیحدہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جمعہ کی دوپہر یاوت گاؤں میں کشیدگی نے شدت اختیار کی، جب مختلف مقامات پر مشتعل ہجوم نے توڑ پھوڑ اور آتش زنی کی وارداتیں انجام دیں، جن میں ایک موٹر سائیکل، دو کاریں، ایک مذہبی ڈھانچہ اور ایک بیکری شامل ہیں۔ پولیس کو صورتحال پر قابو پانے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغنے پڑے اور لاٹھی چارج بھی کرنا پڑا۔ پولیس حکام کے مطابق، اب تک کل پانچ مقدمات درج کیے جا چکے ہیں، جن میں چار مقدمات ان 500 سے زائد افراد پر قائم کیے گئے ہیں جو آتش زنی اور املاک کو نقصان پہنچانے میں ملوث تھے، جبکہ 100 سے زیادہ افراد کی شناخت کی جا چکی ہے۔ یاوت میں فی الحال احتیاطی احکامات نافذ کر دیے گئے ہیں اور حالات قابو میں ہیں۔ ریاست کے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے جمعہ کو جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ ان کے مطابق، قابل اعتراض پوسٹ ایک یومیہ مزدور نوجوان نے اپ لوڈ کی تھی، جو ناندیڑ کا رہائشی ہے۔ اس نے مدھیہ پردیش کے ایک واقعے سے متعلق ایک ہندو پجاری کے خلاف پوسٹ کی، جس پر مقامی آبادی برہم ہو گئی۔ وزیراعلیٰ فڈنویس نے بھی پونے کے دورے کے دوران اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کچھ عناصر سماج میں تناؤ پیدا کرنے کے لیے اس طرح کے مواد کو جان بوجھ کر اپ لوڈ کرتے ہیں۔

غزہ کی صورتحال نا قابل برداشت ہے

برطانوی وزیراعظم کا عالمی شخصیات کے خط کا جواب □ غزہ میں آنے والے دنوں میں معلوم ہوجائے گا کہ جنگ بندی ہوگی یا پھر ہم جنگ جاری رکھیں گے: اسرائیلی آرمی چیف □ اسرائیل کی غزہ کے باشندوں کو جارحانہ کارروائیوں سے بے دخل کرنے کی کارروائیاں نا قابل قبول ہیں: فیدان □ اسرائیل غزہ میں قتل عام کی منظم پالیسی پر عمل پیرا ہے: کیرولائن ولمین

لندن، 2 اگست (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم سرکیئر اسٹارمر نے ملالہ یوسفزئی سمیت دنیا کی 400 سے زائد معروف شخصیات کے غزہ میں اسرائیلی مظالم رکوانے کے لیے لکھے گئے خط کا جواب دے دیا۔ برطانوی وزیراعظم نے اپنے جواب میں اسرائیل کی جانب سے امداد کی راہ میں رکاوٹوں کو ناقابلِ قبول قرار دیا۔ وزیراعظم سرکیئر اسٹارمر نے خط میں کہا اسرائیل پر واضح کردیا ہے کہ برطانیہ غزہ کی صورتِ حال کو ناقابلِ برداشت سمجھتا ہے۔ ادھر برطانوی غیر سرکاری تنظیم نے وزیراعظم سرکیئر اسٹارمر کے جواب کو ناکافی قرار دیتے ہوئے دوبارہ خط لکھ کر عملی اقدامات کا مطالبہ کردیا۔ تنظیم کی جانب سے کہا گیا کہ برطانیہ بیان بازی کے بجائے عملی اقدامات کرے۔ یاد رہے کہ چندروز قبل برطانوی وزیراعظم نے اعلان کیا تھا کہ غزہ کی صورتحال نہ بدلی تو وہ ستمبر میں فلسطین کو ریاست تسلیم کرلیں گے۔ وزیرِاعظم سرکیئر اسٹارمر نے تسلیم کیا کہ فلسطینی عوام نے ناقابلِ بیان تکالیف برداشت کی ہیں اور اب غزہ میں خوراک کی کمی کے بعد ہمیں بھوکے بچوں سمیت وہ مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں جو عمر بھر ہمارے ذہن میں رہیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ یہ تکلیف ختم ہونی چاہیے۔ ادھر غزہ میں اسرائیلی فوج کی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، صبح سے اب تک تازہ حملوں میں امداد کے منتظر 2 فلسطینیوں سمیت 15 فلسطینی شہید اور 70 زخمی ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں خوراک کی کمی کے باعث 2 بچوں سمیت مزید 3 فلسطینی انتقال کرگئے۔

اسرائیل کے آرمی چیف نے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں معلوم ہوجائے گا کہ جنگ بندی ہوگی یا پھر ہم جنگ جاری رکھیں گے۔ اسرائیل کے آرمی چیف ایال زمیر نے غزہ کی پٹی میں لڑنے والے فوجیوں سے ملاقات میں کہا کہ ان کا اندازہ ہے کہ "آنے والے دنوں میں ہم جان لیں گے کہ کیا ہم حماس کے ساتھ معاہدے تک پہنچنے میں کامیاب ہوجائیں گے"۔ فوج کے مطابق انہوں نے کہا کہ "اگر جنگ بندی نہیں ہوئی تو لڑائی بغیر کسی خاتمے کے جاری رہے گی۔ آرمی چیف نے مزید کہا کہ فوجیوں کو اسرائیلی مفادات کی بنیاد پر "بدلتی حقیقت کے مطابق ڈھالنا ہوگا"۔ اسرائیل کے چینل 12 کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے غزہ میں زمینی کارروائیوں کو تیز کرنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔ رپورٹ کردہ بلیو پرنٹ کو رفح میں نیتن یاہو کے متنازعہ حراستی کیمپ کے منصوبے کے متبادل کے طور پر دیکھا گیا ہے جس کی ایال ضمیر مبینہ طور پر مخالفت کرتے ہیں۔ اس منصوبے پر عمل درآمد کیا جائے گا اگر 60 دن کی مجوزہ جنگ بندی کے بعد جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی معاہدہ نہیں ہوتا اور یہ تصور کیا جاتا ہے کہ اسرائیلی افواج بتدریج اس سے زیادہ علاقے پر قبضہ کر رہی ہیں جو ان کے کنٹرول میں ہیں۔ ایک اور اسرائیلی میڈیا آؤٹ لیٹ کے مطابق نیتن یاہو نے ضمیر کو اسرائیل کی سیکورٹی کابینہ کے سامنے منصوبہ پیش کرنے سے روک دیا ہے اور پہلے سے بریف کیے گئے وزراء کی طرف سے مزید بحث کو روک دیا ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی آرمی چیف نے کہا تھا کہ جنگ بندی کے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے "حالات تیار کردیے گئے ہیں" جس میں 10 اسیران کی واپسی اور نو دیگر کی لاشیں ملنے کی امید ہے۔

ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے حماس کی شوریٰ کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے اور مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے کے اقدامات ناقابل قبول ہیں۔ ترک وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق، فیدان نے جمعہ کے روز استنبول میں محمد اسماعیل درویش کی قیادت میں حماس کے وفد سے ملاقات کی۔ حماس کے وفد نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں انسانی امداد کی جو مقدار فراہم کی جارہی ہے وہ ضروریات کے لحاظ سے انتہائی کم ہے اور انہوں نے جنگ بندی کے مذاکرات میں اسرائیل کے سخت رویے پر تنقید کی۔ فیدان نے کہا کہ اسرائیل غزہ کے عوام کو بھوکا رکھ کر نسل کشی کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے اور یہ واضح ہے کہ اسرائیلی حکومت جنگ بندی کے حصول میں سنجیدہ نہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل جنگ بندی کے مذاکرات کو طول دے کر اور لوگوں کو بے گھر کرنے پر مجبور کرکے غزہ کے عوام کی مزاحمت کو توڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فیدان نے مذاکرات کے تسلسل کے لیے ترکیہ کی حمایت پر زور دیا اور فلسطینیوں کے لیے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی عوامی حمایت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی دباؤ کے نتیجے میں زیادہ سے زیادہ ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کررہے ہیں اور اسرائیل دن بدن تنہائی کا شکار ہو رہا ہے۔ فیدان نے یہ بھی یقین دلایا کہ ترکیہ فلسطینی دعوے کی حمایت مضبوط ترین انداز میں جاری رکھے گا۔ بین الاقوامی جنگ بندی کی اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 سے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس میں 000,60 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ اس جارحیت نے علاقے کو تباہ کردیا ہے اور خوراک کی قلت پیدا کردی ہے۔

ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی غزہ میں پروجیکٹ کوآرڈینیٹر کیرولائن ولمین کا کہنا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ غزہ میں افراتفری اور قتلِ عام کی منظم اور ریاستی پالیسی پر عمل کررہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ محصور علاقے میں خوراک اب بھی انتہائی حد تک نایاب ہے، لوگ روزانہ خوراک کی تلاش میں اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں دو بچوں سمیت تین مزید افراد بھوک اور غذائی قلت کے باعث جاں بحق ہوگئے۔ اقوام متحدہ کے کیمروں نے امداد کیلئے جمع فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے مناظر دکھادیے علاوہ ازیں گزشتہ روز بھی اسرائیلی حملوں میں 80 سے زائد فلسطینی اس وقت جاں بحق ہوئے تھے جب وہ امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فاقہ کشی اور غذائی قلت سے اب تک 89 بچوں سمیت 154 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔

فلسطینی سماجی کارکن کے قتل میں ملوث اسرائیلی آبادکار کو رہا کرنے کا حکم

رام اللہ، 2 اگست (یو این آئی) اسرائیلی عدالت نے فلسطینی سماجی کارکن عودہ محمد ہدالین کو شہید کرنے والے اسرائیلی آبادکار کو رہا کرنے کا حکم دیدیا۔ عرب میڈیا کے مطابق مغربی کنارے میں معروف فلسطینی سماجی کارکن عودہ محمد ہدالین کو شہید کرنے کے الزام میں نظر بند کیے جانے والے اسرائیلی آبادکار کو اسرائیلی کورٹ نے رہا کرنے کا حکم دیدیا۔ عودہ کے قاتل اسرائیلی شہری ینان لیوی کی جائے وقوع پر آلہ قتل کے ہمراہ ویڈیو بھی موجود ہے۔ دوسری جانب شہید ہونے والے سماجی کارکن عودہ محمد ہدالین کی لاش تاحال اسرائیلی فوج کے قبضے میں ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے کہا گیا ہے کہ عودہ محمد ہدالین کی لاش صرف اس صورت میں واپس کی جائے گی کہ اس کے خاندان والے اس کو سپرد خاک کرنے پر راضی ہوجائیں۔

دورہ پاکستان کا مقصد تجارتی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے: ایرانی صدر

اسلام آباد، 2 اگست (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ دورہ پاکستان کا مقصد تجارتی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی صدر وفد کے ہمراہ پاکستان کے دورے پر روانہ ہوگئے، پاکستان روانگی سے قبل ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے میڈیا سے گفتگو کی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بتایا کہ دورے کے دوران سرحدی سلامتی، علاقائی امن کے امور زیرِ بحث آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی منڈیاں اور رابطے باہمی تعاون کی نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ وہ پاکستان اور چین کے ون بیلٹ ون روڈ منصوبے میں فعال شرکت کے خواہاں ہیں جس سے ایران کو یورپ سے جوڑنے کا موقع مل سکتا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ کوشش ہے کہ دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاک ایران اسلامی اتحاد کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ناکام ہوں گی۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان 2 روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے، ان کے ہمراہ وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اعلیٰ سطح کا وفد بھی آیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق اپنے پہلے دورہ پاکستان میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان لاہور پہنچے ہیں، ان کے ہمراہ اعلیٰ سطح کا وفد بھی پاکستان آیا ہے، جہاں ان کا استقبال سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کیا، پنجاب حکومت کے اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ایران کا وفد شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دے گا، لاہور بھر میں سکیورٹی سخت کردی گئی ہے، آج ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے اعزاز میں پرتکلف ضیافت بھی دی جائے گی۔ معزز مہمان کل اسلام آباد میں صدر، وزیراعظم سمیت اہم شخصیات سے ملاقاتیں کریں گے، وفاقی دارالحکومت کو خیر مقدمی بینرز اور دونوں ملکوں کے پرچموں سے سجا دیا گیا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ دورہ پاکستان کا مقصد تجارتی، اقتصادی تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بتایا کہ دورے کے دوران سرحدی سلامتی، علاقائی امن کے امور زیرِ بحث آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی منڈیاں اور رابطے باہمی تعاون کی نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان اور چین کے ون بیلٹ ون روڈ منصوبے میں فعال شرکت کے خواہاں ہیں جس سے ایران کو یورپ سے جوڑنے کا موقع مل سکتا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ کوشش ہے کہ دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاک ایران اسلامی اتحاد کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ناکام ہوں گی۔

ترکیہ میں 2000 سال قدیم اسمبلی ہال کی دریافت

انقرہ، 2 اگست (یو این آئی) جنوب مغربی ترکیہ میں قدیم شہر لاودیکیہ میں کھدائی کے دوران 000,2 سال پرانی اسمبلی کی عمارت دریافت ہوئی ہے، جسے قدیم شہر کے انتظامی مرکز کے طور پر تصور کیا جارہا ہے۔ یہ شہر یونیسکو کی عالمی ورثہ کی عارضی فہرست کا حصہ ہے۔ یہ دریافت 2025 کے کھدائی کے موسم کے دوران ہوئی، جو کہ اس شہر میں 22 سالہ آثارِ قدیمہ اور بحالی کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ شہر، جو اب جدید صوبہ دینزلی میں واقع ہے، 5500 قبل مسیح تک کی تاریخ رکھتا ہے۔ لاودیکیہ میں پہلے کی گئی دریافتوں میں خوبصورت فریسکو سے مزین ٹراورٹین بلاکس، مشہور رومی شہنشاہ ٹراجان کا تین میٹر بلند (تقریباً 10 فٹ) مجسمہ، ٹرائیان فاؤنٹین، ایک پادری کے سر کا مجسمہ، اور ہومر کی دی اوڈیسی میں مذکور خوفناک عفریت سکائلا کے مجسمے شامل ہیں۔ اس سال کی کھدائی کا مرکز قدیم اسمبلی عمارت تھی، جسے ماہرین آثار قدیمہ اب شہر کے سیاسی اور عدالتی مرکز کے طور پر تصور کرتے ہیں۔ کھدائی کے دوران ایک منفرد اسمبلی عمارت دریافت ہوئی، جس کی بیرونی دیواریں پانچ کونوں والی اور اندرونی منصوبہ بندی چھ کونوں والی تھی، جو قدیم اناطولیہ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ یہ عمارت پہلی صدی قبل مسیح سے تعلق رکھتی ہے اور اس میں 600 سے 800 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ یہ ساتویں صدی عیسوی تک استعمال میں رہی۔ نشستوں پر کندہ ناموں سے بوڑھوں، نوجوانوں اور شہریوں کی شناخت کی گئی۔ ایک بیٹھا ہوا مجسمہ، جو ممکنہ طور پر ایک چیف جج کا تھا، بعد میں شامل کیے گئے سر کے ساتھ ملا، جو وقت کے ساتھ قیادت میں تبدیلیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ مقام ایک سیاسی آگورا، آرکائیو ہالز، ایک بڑا حمام کمپلیکس، اور خطے کے سب سے بڑے اسٹیڈیم سے گھرا ہوا ہے، جو لاودیکیہ کے رومی انتظامی اور عدالتی مرکز کے طور پر اہم کردار کی تصدیق کرتا ہے۔

کولمبیا کے سابق صدر اوریبے کو 12 سال نظر بندی کی سزا

بگوٹا، 2 اگست (یو این آئی) ایک کولمبیائی جج نے سابق صدر الوارو یوریبے کو گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور قانونی دھوکہ دہی کے جرم میں 12 سال کی نظر بندی کی سزا سنائی ہے۔ یہ کولمبیا کی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ کسی سابق سربراہ مملکت کو مجرمانہ سزا دی گئی ہو۔ 73 سالہ یوریبے کولمبیا کی سیاست میں اب بھی ایک بااثر شخصیت ہیں۔ وہ 2002 سے 2010 تک ملک کے صدر رہے اور انہوں نے منشیات کے کارٹلز اور بائیں بازو کے باغیوں کے خلاف سخت فوجی مہم کی قیادت کی، جسے اکثر امریکہ کی حمایت حاصل رہی۔ یوریبے کو گواہوں کے بیانات میں مداخلت کرنے اور انہیں اپنے مبینہ دائیں بازو کے نیم فوجی گروہوں سے تعلقات کے بارے میں گواہی تبدیل کرنے پر مجبور کرنے کا مجرم پایا گیا۔ یوریبے نے ان الزامات کی ہمیشہ تردید کی ہے۔ سزا سنائے جانے کے دوران یوریبے نے جج سینڈرا ہیریڈیا سے کہا، "آپ نے میرے ساتھ بدترین سلوک کیا ہے" اور اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ سابق صدر نے جج کو بتایا کہ وہ گواہوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے جرم میں اپنی سزا اور 12 سال کی قید کے خلاف اپیل کریں گے۔ سزا کے باوجود، یوریبے کولمبیا میں مقبول ہیں۔ وہ اب بھی قدامت پسند سیاست کو متاثر کرتے ہیں اور اپنی پارٹی میں ایک اہم شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔ حالیہ ایک سروے میں انہیں ملک کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی سیاسی شخصیت قرار دیا گیا۔ عدالت نے یہ فیصلہ کیا کہ یوریبے نے نیم فوجی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطہ کیا اور انہیں جھوٹ بولنے یا اپنے بیانات واپس لینے پر اکسایا، جو انہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کرتے تھے۔ استغاثہ نے کم از کم ایک سابق جنگجو کی گواہی پیش کی جس نے دعویٰ کیا کہ یوریبے نے اس کے بیان کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ یہ سزا 2018 میں شروع ہونے والی ایک طویل تحقیقات اور مئی 2024 میں شروع ہونے والے ایک ہائی پروفائل مقدمے کے بعد دی گئی۔ مقدمے کی کاروائی کے دوران 90 سے زیادہ گواہوں نے گواہی دی۔ سابق اٹارنی جنرلز نے اس کیس کو بند کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن یہ صدر گستاوو پیٹرو کی طرف سے مقرر کردہ اٹارنی جنرل لوز کامارگو کے تحت دوبارہ کھولا گیا، جو یوریبے کے سخت سیاسی مخالف ہیں۔ یوریبے اور ان کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ الزامات سیاسی طور پر محرک ہیں۔ یوریبے کو مزید الزامات کا سامنا ہے۔ انہوں نے 1997 میں انٹیوکیا کے گورنر کے طور پر اپنے دور میں کسانوں کے ایک نیم فوجی قتل عام کی ابتدائی تحقیقات میں گواہی دی ہے، اور ان کے خلاف ان کی صدارت کے دوران ہزاروں ماورائے عدالت قتلوں میں مبینہ کردار پر ارجنٹینا میں ایک انسانی حقوق کی شکایت درج کی گئی ہے جن الزامات کی وہ تردید کرتے ہیں۔

اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو جنگ جاری رہے گی، اسرائیلی جنرل

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیلی فوجی سربراہ کے مطابق آنے والے دنوں میں اگر اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے معاہدہ نہ ہوا تو جنگ جاری رہے گی۔ یرغمالیوں کے اہل خانہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں غزہ میں جلد جنگ بندی کا مطالبہ کررہی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال زامیر نے خبردار کیا ہے کہ اگر غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی سے متعلق مذاکرات میں جلد پیش رفت نہ ہوئی تو لڑائی بلاتعطل جاری رہے گی۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق آرمی چیف آف اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایال زامیر نے جمعے کو غزہ میں افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، میرا اندازہ ہے کہ آنے والے دنوں میں واضح ہوجائے گا کہ کیا ہم یرغمالیوں کی رہائی کے کسی معاہدے تک پہنچ سکتے ہیں؟ اگر نہیں، تو جنگ بغیر رکے جاری رہے گی۔" اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو میں زامیر کو غزہ کے ایک کمانڈ سینٹر میں افسران اور فوجیوں سے ملاقات کرتے دکھایا گیا۔ یورپی یونین، امریکہ اور متعدد مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی کے لیے بڑے پیمانے پر مظاہرے کیے جاتے رہے ہیں، جن میں نیتن یاہو حکومت سے جنگ بندی کا مطالبہ بھی کیا جاتا رہا ہے غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی کے لیے بڑے پیمانے پر مظاہرے کیے جاتے رہے ہیں، جن میں نیتن یاہو حکومت سے جنگ بندی کا مطالبہ بھی کیا جاتا رہا ہے۔ حماس کے جنگجوؤں کی طرف سے سات اکتوبر سن 2023 کے دہشت گردانہ حملوں کے دوران اسرائیل سے اغوا کیے گئے 251 افراد میں سے 49 اب بھی غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے اسرائیلی فوج کے مطابق 27 ہلاک ہو چکے ہیں۔ فلسطینی عسکریت پسند گروہوں نے اس ہفتے یرغمالیوں کی دو ویڈیوز جاری کیں، جن میں انہیں کمزور اور نڈھال حالت میں دکھایا گیا ہے۔ امریکہ، مصر اور قطر کی ثالثی میں جاری جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے مذاکرات گزشتہ ماہ تعطل کا شکار ہوگئے تھے، جس کے بعد اسرائیل میں کچھ حلقوں نے فوجی کارروائی مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر بین الاقوامی اور ملکی بالخصوص یرغمالیوں کے اہل خانہ کی جانب سے بڑھتے مطالبات کی وجہ سے اسرائیلی حکومت پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ جنگ بندی کے لیے کوششیں دوبارہ شروع کرے۔ عالمی ادارہ خوراک و دیگر امدادی تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی پابندیوں کے باعث غزہ کے عوام تباہ کن قحط کا سامنا کر رہے ہیں، تاہم جنرل زامیر نے ان الزامات کو سختی سے مسترد کردیا۔ ان کا کہنا تھا، دانستہ بھوک سے مارنے کے الزامات کا حالیہ سلسلہ جھوٹا، منظم اور سوچا سمجھا حملہ ہے، جس کا مقصد اخلاقیات کی علمبردار فوج آئی ڈی ایف کو جنگی جرائم کا مرتکب ٹھہرانا ہے۔" غزہ میں کھانے پینے کی اشیاء اور میڈیکل کے سامان کی شدید قلت کی وجہ سے اسرائیل اور اسے کے سب سے بڑے اتحادی امریکہ کو بین الاقوامی سطح پر شدید تنقید کا سامنا ہے غزہ میں کھانے پینے کی اشیاء اور میڈیکل کے سامان کی شدید قلت کی وجہ سے اسرائیل اور اسے کے سب سے بڑے اتحادی امریکہ کو بین الاقوامی سطح پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، غزہ کے شہریوں کی ہلاکتوں اور تکالیف کی اصل ذمہ دار حماس ہے۔" حماس کے سات اکتوبر کو کیے گئے حملوں میں مجموعی طور پر 219,1 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں اکثریت عام شہریوں کی تھی۔

یمن سے اسرائیلی ایئرپورٹ پر میزائل حملہ، 40 لاکھ یہودی پناہ گاہوں میں جانے پر مجبور

صنعا، 2 اگست (یو این آئی) یمن کی مسلح افواج نے فلسطینیوں کی حمایت میں گزشتہ رات فلسطین ٹو نامی ہائپر سانک بیلسٹک میزائل کے ذریعے صیہونی حکومت کے سب سے اہم ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کے پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق یمنی افواج نے ایک بیان میں اس کارروائی کا اعلان کیا، جس میں کہا گیا کہ انہوں نے تل ابیب کے قریب واقع بن گوریون ایئرپورٹ کو فلسطین-2 پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی اپنے ہدف میں کامیاب رہی، اور 40 لاکھ سے زائد صیہونی حملہ آوروں کو پناہ گاہوں میں فرار ہونے پر مجبور کیا، جس کے نتیجے میں ہوائی اڈے کی سرگرمیاں معطل ہوگئیں۔ یہ حملہ اس فضائی ناکہ بندی کے سلسلے کا حصہ ہے جو یمنی افواج اسرائیلی حکومت پر جنگ کے خاتمے کے لیے دباؤ ڈالنے کے مقصد سے نافذ کررہی ہیں، اور ساتھ ہی غزہ پر اسرائیلی حکومت کی جانب سے مسلط مکمل محاصرے کے خلاف ایک ردعمل بھی ہے۔ فضائی ناکہ بندی کے دوران یمنی افواج نے متعدد مواقع پر اس ہوائی اڈے کی طرف ایسے میزائل فائر کیے ہیں۔ یہ ناکہ بندی مئی میں نافذ کی گئی تھی، جو فلسطینیوں کی حمایت میں یمنی افواج کے اسرائیلی حساس اور اسٹریٹجک اہداف کے خلاف جاری آپریشنز میں ایک اہم اضافہ تھی، یہ کارروائیاں 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیلی نسل کشی کے آغاز کے بعد شروع ہوئی تھیں۔ اس سے قبل، اسرائیلی فوجی نامہ نگار، ڈورون کادوش نے کہا تھا کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران یمنی افواج نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی طرف کم از کم 15 میزائل داغے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ اوسطاً ہر 2 دن میں ایک میزائل فائر کیا گیا۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے
ای۔آکشن نوٹس
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، نارتھ ایسٹرن ریلوے لکھنؤ، کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔آکشن سے متعلق نوٹس۔
ایڈمن یونٹ/زون: لکھنؤ۔ نارتھ ایسٹرن ریلوے۔ ڈویژن۔ کمرشیل/این ای آر۔ نیلامی لسٹ نمبر/لاٹ نمبر:MPS-GKP-08-25، نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ:23-07-2025 بوقت:17.17 بجے، نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ):07-08-2025 بوقت:10.00 بجے۔ نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت:07-08-2025 بوقت 10.30 بجے۔ نیلامی کا ٹائپ:Close Ended، ویب سائٹ تفصیلات رجسٹرڈ بولی دھندگان کے ذریعہ نیلامی کی پوری تفصیلات دیکھی جاسکتی ھے:
E-Auction Module of www.ireps.gov.in
اسسٹنٹ کمرشیل منیجر
سی پی آر او/کمرشیل۔102 نارتھ ایسٹرن ریلوے، لکھنؤ
گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں

اتر پردیش ٹورزم کے عظیم الشان پویلین کا افتتاح جنوبی کوریا میں

07 تا 10 اگست 2025 تک بوسان انٹرنیشنل بدھزم ایکسپو 2025 - کا انعقاد ہوگا

لکھنؤ: ۲راگست۔ بھگوان بدھ کا مقدس مقام اتر پردیش،، اب بین الاقوامی سطح پر اپنی مستحکم بدھ مت کے ورثے کو پیش کرنے جارہا ہے۔ محکمۂ سیاحت 7 تا 10 اگست 2025 تک جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں منعقد ہونے والے بوسان انٹرنیشنل بدھزم ایکسپو-2025 میں ایک عظیم الشان پویلین کے ذریعے بودھی یاترا اور ثقافتی شناخت کو عالمی برادری کے سامنے پیش کرے گا۔ یہ تقریب لارڈ بدھا کے روحانی ورثے کو امن، ہمدردی اور دھمہ کے پیغام کے ساتھ بین الاقوامی پلیٹ فارم پر قائم کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرے گی۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اتر پردیش ٹورزم کے عظیم الشان پویلین کا افتتاح جنوبی کوریا میں بسان انٹرنیشنل بدھزم ایکسپو- 2025 میں ہندوستانی سفارت خانے کے ایک سینئر عہدیدار کے ذریعہ کیا جائے گا۔ یہ خصوصی پویلین ہندوستان اور کوریا کے درمیان 2500 سال سے زیادہ پرانے تاریخی اور روحانی تعلقات کو وقف کیا جائے گا۔ پویلین بھگوان بدھ کے پیغام اور سارناتھ، کشی نگر، شراوستی، سنکسا، کپلوستو اور کوشامبی کے سفر کو پرکشش انداز میں دکھائے گا۔ فی الحال، جنوبی کوریا دنیا میں ٹاپ آوٹ باؤنڈ ٹورزم مارکیٹ میں شامل ہے، جہاں روحانی اور فلاحی سیاحت کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ایسے میں اتر پردیش کی شرکت کوریا سمیت دیگر ممالک کے روحانی مسافروں کو راغب کرنے میں ایک بڑا قدم ثابت ہوگی۔ اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش وہ مقدس سرزمین ہے جہاں بھگوان بدھ نے اپنا پہلا خطبہ سارناتھ میں دیا تھا اور کشی نگر میں مہاپری نروان حاصل کیا۔ ریاستی حکومت بدھ مت کے ورثے کو عالمی شناخت دلانے کے لیے پرعزم ہے۔اس سمت میں، اتر پردیش ٹورزم بوسان انٹرنیشنل بدھزم ایکسپو 2025 میں ایک اسپیشل پویلین پیش کرے گا، جو ورچوئل تیرتھ یاترا، تھری ڈی اسٹوری ٹیلنگ ، ثقافتی ورثے کی جھلک اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے اسپیشل ٹریول گائیڈینس جیسی سہولیات فراہم کرے گا۔ لارڈ بدھا سے منسلک اتر پردیش کے مقامات کی بھرپور ورثے کو بھی نمائش میں نمایاں طور پر دکھایا جائے گا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ بوسان انٹرنیشنل بدھزم ایکسپو 2025 اس سال پہلے سے کہیں زیادہ شاندار انداز میں منعقد کیا جائے گا۔ اس بار ایکسپو میں تقریباً 375 اسٹال شامل کیے جائیں گے، جو مراقبہ، بدھ آرٹ، فلاح و بہبود کے پروگرام اور تعلیمی سرگرمیاں پیش کریں گے۔ تھیم (Find Your Enlightenment- with the Eightfold Path) ٹیچنگ بدھزم کا انتخاب خاص طور پر نوجوان نسل اور عالمی سامعین کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ اس عالمی پلیٹ فارم پر، اتر پردیش کا محکمہ سیاحت جدید ترین ٹیکنالوجی اور بیانیہ انداز کے ذریعے ہندوستان کے بدھ مت کے ورثے کو متاثر کن انداز میں پیش کرے گا۔ پرنسپل سکریٹری سیاحت اور ثقافت جناب مکیش کمار میشرام نے اس تقریب کے بارے میں بتایا کہ اتر پردیش بھگوان بدھ کی مقدس سرزمین ہے اور یہ ریاستی حکومت کی ترجیح ہے کہ وہ سارناتھ، کشی نگر اور شراوستی جیسے مقامات کی تاریخی اور روحانی اہمیت کو عالمی پلیٹ فارم پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بوسان انٹرنیشنل بدھزم ایکسپو 2025 میں شرکت کے ذریعے یوپی کے بدھ مت کے ورثے کو بین الاقوامی برادری سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف اتر پردیش اور کوریا کے درمیان ثقافتی تبادلے کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ عالمی پلیٹ فارم پر ریاست کی مذہبی سیاحت کو ایک نئی شناخت بھی ملے گی۔

کھیلوں میں بہترین مظاہرہ،

سرو ودیا ودیالیہ اٹورا کے طالب علم رمن نے گولڈ میڈل جیتا

گجرات میں منعقدہ نیشنل پاور لفٹنگ مقابلے میں شاندار کارکردگی

لکھنؤ: ۲راگست۔ محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ایٹور، آگرہ کے جئے پرکاش نارائن سرو ودیا ودیالیہ کے طلباء کھیل کے میدان میں ریاستی اور قومی سطح پر اسکول کا سر فخر سے بلند کر رہے ہیں۔ اسکول کے گیارہویں جماعت کے طالب علم رمن کمار نے نیشنل پاور لفٹنگ مقابلے کے 53 کلوگرام وزن کے زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ یہ مقابلہ 01 اگست سے 03 اگست 2025 تک گجرات کے مہسانہ میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس سے قبل رمن کمار نے سال 2024 میں جونیئر نیشنل پاور لفٹنگ چیمپئن شپ میں بھی ریاستی سطح پر گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اسکول کے 18 طالب علموں نے گزشتہ چند برسوں میں اوپن ایشیا، اوپن نیشنل پاور لفٹنگ، یوگا، ایتھلیٹکس، کرکٹ، ویٹ لفٹنگ جیسے مقابلوں میں حصہ لے کر سونے اور چاندی کے تمغے بھی جیتے ہیں۔ ریاست بھر میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام سرو ودیا ودیالیہ کے طلبہ کو نہ صرف تعلیمی تعلیم فراہم کرتا ہے بلکہ ان کی سائنسی، ثقافتی اور کھیلوں کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے خصوصی کوششیں بھی کرتا ہے۔

لکھنؤ کی میئر سشما کھرکوال نے میونسپل کمشنر کو نوٹس بھیجا

پروگرام میں نہ بلائے جانے پر اعتراض

لکھنؤ: 2اگست (پی این ایس) میونسپل کارپوریشن میں ایک بار پھر انتظامیہ کی لاپرواہی کھل کر سامنے آئی ہے۔ میئر سشما کھرکوال نے میونسپل کمشنر گورو کمار کو سخت الفاظ میں خط لکھا ہے اور واضح کیا ہے کہ یکم اگست کو منعقد ہونے والے اہم پروگرام کے بارے میں نہ تو انہیں مطلع کیا گیا تھا اور نہ ہی انہیں مدعو کیا گیا تھا۔ میئر نے سوال اٹھایا ہے کہ متوفی کے زیر کفالت افراد کو تقرری کے خطوط فراہم کرنے اور ریٹائرڈ ملازمین کو الوداع کرنے جیسے واقعات میں ان کی موجودگی پر غور کیوں نہیں کیا گیا۔ میئر نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ مذکورہ پروگرام کے بارے میں آگاہ نہ کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ میونسپل کمشنر کے دفتر میں تال میل کا شدید فقدان ہے۔ انہوں نے اسے ڈسپلن کے زمرے میں ڈالتے ہوئے کہا ہے کہ افسران اپنے سرکاری فرائض سے واقف نہیں ہیں۔ میئر نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ 31 جولائی کو نئے تعینات ہونے والے اسسٹنٹ میونسپل کمشنرز کے درمیان کام کی تقسیم کا حکم جاری کیا گیا تھا لیکن اس سے قبل ان سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا۔ جبکہ یہ ایک انتظامی روایت ہے کہ میئر جیسے منتخب نمائندے کی رضامندی یا معلومات شامل کی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جن افسران کو کام دیا گیا تھا انہیں نہ تو بیٹھنے کے لیے کمرے الاٹ کیے گئے اور نہ ہی معاون عملہ فراہم کیا گیا۔ خط کے آخر میں میئر نے میونسپل کمشنر سے 4 اگست کی دوپہر تک جواب طلب کرتے ہوئے وضاحت کرنے کو کہا ہے کہ کیا ایسے اہم پروگراموں میں میئر کی موجودگی ضروری نہیں سمجھی جاتی؟ کیا کام کی تقسیم جیسے فیصلوں سے پہلے اس سے مشورہ کرنا ضروری نہیں تھا؟ اس پورے واقعہ کو لے کر میونسپل کارپوریشن کے گلیاروں میں ایک بار پھر انتظامی اور سیاسی کشمکش کے چرچے تیز ہو گئے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ میونسپل کمشنر گورو کمار اس خط کا کیا جواب دیتے ہیں اور مستقبل میں صورتحال کیا موڑ لیتی ہے۔

لائن مین نے کاٹی بجلی اور پھر جوڑنے کے لیے مانگے دو ہزار روپے

شکایت سن کر وزیر توانائی ہوئے برہم، کی گئی کارروائی

لکھنؤ: 2اگست (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر توانائی اروند کمار شرما اچانک حسین گنج میں واقع پاور کارپوریشن کے 1912 ہیلپ لائن کنٹرول روم پہنچ گئے۔ معائنہ کے دوران ایک صارف کی طرف سے فون پر درج کرائی گئی شکایت نے پورے سسٹم کو بے نقاب کر دیا۔ وزیر نے خود بہرائچ ضلع کے قیصر باغ گڈریا پوروا کے ایک صارف کی شکایت سنی۔ صارف آپریٹر کو بتا رہا تھا کہ اس کا گھر رنجیت پور سب سینٹر کے تحت آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائن مین نے بلاوجہ گھر کی بجلی کاٹ دی ہے اور دوبارہ کنکشن کے لیے دو ہزار روپے مانگ رہا ہے۔ یہ سن کر وزیر غصے میں آ گئے اور انہوں نے مدھیانچل ودیوت وترن نگم لمیٹڈ کی مینیجنگ ڈائریکٹر ریا کیجریوال کو فون کیا۔ انہوں نے پورے معاملے کی جانچ کر کے کارروائی کا حکم دیا۔ جانچ چند گھنٹوں میں مکمل ہوئی اور قصوروار کنٹریکٹ لائن مین نیپالی بابو کو نوکری سے نکال دیا گیا۔ ایم ڈی نے کہا کہ لائن مین نے جان بوجھ کر صارف کو ہراساں کرنے کی نیت سے بجلی کاٹ دی۔ معائنہ کے دوران وزیر توانائی نے ایم ڈی ریا کیجریوال سے پوچھا کہ جب 1912 کی شکایات خودکار سافٹ ویئر کے ذریعے براہ راست ایم ڈی سے ایگزیکٹو انجینئر تک پہنچتی ہیں تو کیا آپ نے کبھی خود بیٹھ کر کوئی شکایت دیکھی ہے؟

اسکول بند کرنا پی ڈی اے سماج کے خلاف بی جے پی کی بڑی سازش ہے: اکھلیش یادو

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اسکول بند کرنا بی جے پی کی جانب سے پی ڈی اے سماج (پچھڑے، دلت، اقلیت) کے خلاف ایک گہری سازش ہے۔ یہ بیان انہوں نے پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایودھیا سے ایم پی اودیش پرساد کے یوم پیدائش کے موقع پر دیا۔ لکھنؤ میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں اکھلیش یادو اپنی رکن پارلیمان اہلیہ ڈمپل یادو کے ساتھ اودیش پرساد کی رہائش پر پہنچے اور انہیں سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے بی جے پی حکومت پر زبردست تنقید کی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش کی عوام اب بی جے پی کے سازشی منصوبوں کو سمجھ چکی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی جان بوجھ کر اسکولوں کو بند کر رہی ہے تاکہ پی ڈی اے سماج کے لوگ تعلیم سے محروم رہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک سماجی اور ذہنی سازش ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ عوام تعلیم یافتہ نہ ہو اور بی جے پی کی پالیسیوں کے خلاف آواز نہ اٹھا سکے۔ اس کے علاوہ اکھلیش یادو نے ایک اور سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اسکولوں کو بند کر کے بوتھ نہیں بننے دینا چاہتی تاکہ پی ڈی اے سماج ووٹ ڈالنے سے محروم رہے۔ انہوں نے اسے ایک خالص سیاسی سازش قرار دیا۔ اکھلیش یادو نے دوٹوک کہا کہ سماجوادی پارٹی بی جے پی کی ایسی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک بی جے پی اقتدار میں ہے، تعلیم کا معیار گرتا رہے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا: **"بی جے پی جائے، تبھی تعلیم آئے"!** یہ ایک اہم مسئلہ ہے، جس پر سماجوادی پارٹی مستقل طور پر بی جے پی حکومت کو گھیر رہی ہے۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے اودیش پرساد کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور ان کے سیاسی تجربے اور جدوجہد کو سراہا۔ تقریب میں سماجوادی پارٹی کے کئی سینئر رہنما اور کارکن موجود تھے، جن میں سابق ریاستی صدر **نریش اُتم پٹیل**، اعظم گڑھ کے ایم پی **دھرمیندر یادو**، موہن لال گنج سے ایم پی **آر کے چودھری**، سابق وزیر **ارون شنکر شکلا عرف انا مہاراج**، ایم پی **اکرا حسن**، پریا سروج، پشپیندر سروج** سمیت بڑی تعداد میں لوگ شامل تھے۔ سبھی نے اودیش پرساد کو سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کی صحت و درازیٔ عمر کی دعا کی۔

ریلوے نے صفائی مہم کا آغاز کیا

یکم اگست سے 15 اگست تک ملک بھر کے تمام اہم اسٹیشنوں پر چلے گی مہم

گورکھپور، 2اگست :2025 یوم آزادی کی مناسبت سے ریلوے نے ملک گیر صفائی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ مہم یکم اگست سے 15اگست 2025 تک تمام بڑے ریلوے اسٹیشنوں پر چلائی جائے گی۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر جناب ستیہ شری کمار نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن سے اس مہم کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر افسران اور ملازمین کو صفائی کی حلف دلائی گئی۔ اس مہم کے تحت مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر بیداری ریلیاں نکالی گئیں اور اسٹیشنوں کو صاف رکھنے کے مقصد سے ملازمین کو سرگرم کیا گیا۔ صفائی کے پیغام کو عام کرنے کے لیے اسٹیشنوں پر مختلف پوسٹر اور بینر بھی آویزاں کیے جارہے ہیں۔ گورکھپور ڈویژن میں بھی صفائی مہم زور و شور سے جاری ہے۔ اس مہم کے تحت گورکھپور، بھاگولی، بستی، گونڈا، لکھنؤ، ایُوش نگر، ڈی بہرائچ، غازی پور، لال گنج، دیوریا، زعفر پورسٹی، بریلی سٹی، پیلبھی بھیت، لکسہا، فرخ آباد، فتح گڑھ اور کانپور اسٹیشنوں پر ریلوے کے افسران اور صفائی کارکنوں نے صفائی ریلیاں نکالیں۔ صاف ریلوے، صاف بھارت" کے نعرے کے ساتھ نکالی گئی ان ریلیوں میں ریلوے ملازمین، ان کے اہل خانہ اور مقامی شہریوں نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایٹہ، چندولی، بھدوہی، بلیا، وارانسی سٹی، نجیب آباد، نوجی باغ کالونی، گازی پورسٹی، مئو، سجون اور پرایاگ راج جنکشن اسٹیشنوں پر عوامی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا تاکہ ملازمین اور عوام میں صفائی کے تئیں بیداری پیدا کی جا سکے۔ ریلوے کالونیز، کوچنگ ڈپو، میڈیکل ڈیپارٹمنٹ اور ریجنل اسپتالوں میں بھی صفائی کی حلف دلائی گئی اور بیداری سرگرمیاں، جلوس اور صفائی کے کام انجام دیے گئے۔ جناب ستیہ شری کمار نے نئی دہلی اسٹیشن پر موجود صفائی خواتین سے گفتگو کی، ان کے کام کا مشاہدہ کیا اور فیڈ بیک حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیشنوں کی صفائی کے لیے ملازمین کی بیداری ضروری ہے۔ اسی مقصد سے اسٹیشنوں پر پوسٹر مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کی طرف سے شروع کی گئی سوچھ بھارت" مہم کے تحت ریلوے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ اس مہم کا پہلا مرحلہ 15 دن تک جاری رہے گا، جس کے بعد دوسرا مرحلہ 16 اگست سے اکتوبر 2025 تک چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم روزمرہ کاموں میں صفائی کا خیال رکھ کر مسافروں کو صاف ستھرا اسٹیشن فراہم کر سکتے ہیں۔ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پہلے اور اب میں کافی بہتری آئی ہے۔ جہاں پہلے مافیا کی گرفت تھی، آج وہاں گارڈن بنایا جا چکا ہے اور مسافروں کو بہتر ماحول مل رہا ہے۔ انہوں نے مختلف مقامات کا معائنہ بھی کیا اور صفائی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے 7,000 سے زائد ریلوے اسٹیشنوں پر صفائی مہم کے ذریعے مسافروں کو بہتر سہولیات دی جا رہی ہیں۔ صفائی صرف اسٹیشنوں تک محدود نہیں بلکہ ٹرینوں میں بھی صفائی کی مناسب نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلین ٹرین اسٹیشن سسٹم بھی فعال ہے۔ علاوہ ازیں، ریلوے ہیلپ لائن پر آنے والی شکایات پر فوری کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس مہم کے آغاز کے موقع پر شمالی ریلوے کے جنرل منیجر اشوک کمار ورما، ڈویژنل ریلوے منیجر نئی دہلی جناب پُشانت شرن ترپاٹھی سمیت متعدد افسران اور ملازمین موجود تھے۔ اسی موقع پر مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر جلوس اور بیداری مہمات کے ساتھ ساتھ شجرکاری پروگرام بھی منعقد کیے گئے۔ نئی دہلی سرائے روہیلا اسٹیشن پر جناب نوتھو گپتا (رکن، انفراسٹرکچر)، سبزی منڈی اسٹیشن پر جناب چرنجیت موہن وجے ورگیہ (رکن، ٹریکشن و رولنگ اسٹاک)، دہلی کینٹ اسٹیشن پر فریندر ملہوترا (رکن، آپریشن و بزنس ڈیولپمنٹ)، دہلی ڈویژن اسٹیشن پر مسرت ڈنگوی (رکن، فائنانس)، آنند وہار ٹرمینل پر جناب آر. جنٹھوکی (ڈائریکٹر جنرل، ہیومن ریسورس)، فرخ آباد اسٹیشن پر جناب ہری شنکر ورما (ڈائریکٹر جنرل، سیکیورٹی) اور ٹھونڈا اسٹیشن پر ڈاکٹر جگنیش چکر (ڈائریکٹر جنرل، ریلوے ہیلتھ سروسز) نے مہم کا آغاز کیا۔

اعضاء کے عطیہ کے حوالے سے رائج قواعد وضوابط کو ون نیشل ون پالیسی کے تحت لانے کی تیاری

لکھنؤ، 2 اگست (یو این آئی) انسانی اعضاء کے عطیہ سے متعلق مختلف ریاستوں میں رائج قواعد و ضوابط کو ون نیشن ون پالیسی٭ کے تحت لانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس کے لیے نیشنل آرگن اینڈ ٹشو ٹرانسپلانٹ آرگنائزیشن (نوٹو) نے تمام ریاستوں کی رضامندی کی بنیاد پر ایک مسودہ تیار کیا ہے اور اسے لاگو کرنے کے لیے مرکزی حکومت کو بھیج دیا ہے۔ مسودے میں اعضاء کے عطیہ سے متعلق ایک یونیفارم نافذ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی من کی بات٭ کے 99 ویں ایپی سوڈ میں اس کا ذکر کر چکے ہیں۔ اب تک اعضاء کے عطیہ کے لیے منعقد کیے جانے والے بیداری پروگراموں میں لوگ جوش و خروش سے سرٹیفکیٹ کے لیے عہد لیتے ہیں۔ لیکن جب موقع آتا ہے تو ان میں سے اکثر لوگ غائب رہتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اعضاء کے عطیہ کے لیے مختلف ریاستوں میں مختلف قوانین اور فیس مقرر ہیں۔ اس کے پیش نظر نوٹو نے تمام ریاستوں کی رضامندی کی بنیاد پر ایک مسودہ تیار کیا ہے اور اسے ون نیشن ون پالیسی کے تحت عمل درآمد کے لیے حکومت ہند کو بھیجا ہے۔ تاکہ پورے ملک میں ایک یونیفارم نافذ ہو سکے۔ ایس جی پی جی آئی میں نیفرولوجی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ اور یوپی میں نوٹو کے انچارج پروفیسر نارائن پرساد نے کہا کہ مسودے میں رجسٹریشن کے لیے آدھار پر مبنی نظام کو لاگو کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ رجسٹریشن کے دوران ڈیجیٹل تصدیق کی وجہ سے ضرورت پڑنے پر عطیہ دہندہ کو ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف، یونیفارم کے نفاذ کے ساتھ، کوئی شخص کسی بھی ریاست میں رجسٹریشن کروا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ گجرات میں رجسٹریشن کے حوالے سے عدالتی کیس کے بعد کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت مختلف ریاستوں میں مختلف قوانین اور چارجز ہیں۔ جسے ایک یونیفارم میں لایا گیا ہے۔ پہلے ریاستوں کی اعضاء مختص کرنے کی پالیسی میں ضرورت مندوں کو آرگن لینے کے لیے ڈومیسائل کی ضرورت ہوتی تھی۔ وہ صرف اپنی ہی ریاست میں آرگن حاصل کرنے کے لیے اندراج کر سکتا تھا۔ مسودے میں ڈومیسائل کی ضرورت ختم کر دی گئی ہے۔ پروفیسر نارائن پرساد نے کہا کہ ڈونر کی دیکھ بھال کا بھی مسودہ میں ذکر کیا گیا ہے۔ تاکہ عطیہ کے بعد ڈونر کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی اسے حکومت ہند کی طرف سے لاگو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 تک ہندوستان میں 1130 متوفی اعضاء عطیہ کرنے والے اور 3152 اعضاء کی پیوندکاری کا اندراج کیا گیا جس کی وجہ سے ہندوستان 94 ممالک میں 68 ویں نمبر پر ہے۔ نوٹو کے تحت رجسٹرڈ مراکز کی کل تعداد 941 ہے، جن میں سے 688 ٹرانسپلانٹ سنٹر ہیں۔ اس فہرست میں اتر پردیش ساتویں نمبر پر ہے۔

حافظ قرآن ہر طرح کی تکریم اور عزت افزائی کا مستحق ہے۔ اشتیاق احمد قادری

لکھنؤ/ قرآن مجید کو حفظ کرنا اور اس کے علم سے آراستہ ہونا دنیا کی سب سے بہترین پونجی ہے حافظ قرآن ہر طرح کی تکریم اور عزت افزائی کا مستحق ہے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے کہ ہر عمر دراز مسلمان جس کے بالوں میں سفیدی ظاہر ہو چکی ہو اور ہر وہ حافظ قرآن جو قرآن کے معاملہ میں غلو کرنے والا اور قرآن سے بے رخی برتنے والا نہ ہو اور عادل حکمراں کی عزت افزائی کی جائے جس نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو اپنے سینہ میں محفوظ کر لیا اس کا یہ حق ہے کہ اس کی تکریم اور عزت افزائی کی جائے ان خیالات کا اظہار مولانا اشتیاق احمد قادری ناظم تعلیمات ادارہ ہذا نے کیا وہ آج مدرسہ شیخ العالم صابریہ چشتیہ حق پلازہ ابرار نگر میں حافظ محمد کامل صابری بہرائچ کے حفظ قرآن مکمل ہونے پر منعقد تقریب سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے مزید کہا کہ جب اہل ایمان جنت میں داخل ہوں گے تو اس وقت حافظ قرآن دوسرے جنتیوں سے بلند ہوگا اور اس کا رتبہ بھی بلند ہوگا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حافظ قرآن سے کہا جائے گا پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اس ترتیل کے ساتھ قرآن کو پڑھو جیسے دنیا میں پڑھتے تھے تمہاری منزل وہاں ہے جہاں تم آخری آیت کی تلاوت کروگے۔ تقریب کی صدارت حاجی محبوب عالم صدیقی ناظم ادارہ نے کی جبکہ قیادت قاری شمس تبریز قادری پرنسپل ادارہ نے کی واضح ہو کہ حافظ کامل صابری نے اپنے استاذ قاری محمد صدیق قادری کی نگرانی میں حفظ قرآن کا اعزاز حاصل کیا اس موقع پر بانی ادارہ شاہ محمد علی عارف عرف صبو میاں سجادہ نشین درگاہ حضرت شیخ العالم ردولی کی طرف سے تمام طلبہ کو بہترین ناشتہ اور کامل صابری کو تحفہ و نذرانہ پیش کیا گیا تقریب میں شعیب عالم صدیقی منیجر مولانا محمد نسیم قادری مولانا اجمل صابری مولانا حبیب عالم مصباحی مولوی محمد یونس نظامی وغیرہ موجود رہے۔

گورکھپور- چھپرا- گورکھپور انٹرسٹی ایکسپریس کے دو منٹ کے ٹھہراؤ کی سہولت کا آغاز

گورکھپور، 2اگست 2025: ریلوے انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کی سہولت کے لیے گورکھپور- چھپرا- گورکھپور انٹرسٹی ایکسپریس (ٹرین نمبر 15103/ 15104) کا دو منٹ کا ٹھہراؤ آج سے چھپرا- چھپرا اسٹیشن پر شروع کر دیا گیا۔ اس سہولت کا باضابطہ آغاز آج، 2 اگست 2025 کو مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی، حکومتِ ہند، جناب دیویش پاسوان نے ٹرین نمبر 15103 گورکھپور- چھپرا انٹرسٹی ایکسپریس کو چھپرا- چھپرا اسٹیشن پر ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ اس موقع پر ریاستی قانون ساز کونسل کے معزز رکن جناب دھرم سین فلیگ، معزز ضلعی مجسٹریٹ جناب درن کمار فکشن، ڈویژنل ریلوے منیجر، وارانسی، جناب اکھلیش جین، نامزد عوامی نمائندگان اور بڑی تعداد میں مقامی شہری موجود تھے۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے معزز مرکزی وزیر دیویش پاسوان نے کہا کہ آزادی کی جدوجہد میں اہم مقام رکھنے والے چھپرا- چھپرا ریلوے اسٹیشن کو مسافروں کی سہولت کے لیے مختلف ترقیاتی کاموں کے ذریعے نئی شکل دی گئی ہے۔ اسٹیشن کو جدید طرز پر تیار کیا گیا ہے اور مسافروں کی سہولیات میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں چھپرا- چھپرا اسٹیشن پر گورکھپور- چھپرا- گورکھپور انٹرسٹی ایکسپریس کے دو منٹ کے ٹھہراؤ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ٹرین کے اس نئے ٹھہراؤ سے چھپرا- چھپرا کے مقامی مسافروں کے ساتھ ساتھ اطراف کے علاقوں کے عوام کو وارانسی، مئو، اعظم گڑھ، بھدوہی، نوجی باغ اور گورکھپور آنے جانے میں بڑی سہولت ملے گی، جس سے اس خطے کی معاشی و سماجی ترقی کو رفتار ملے گی۔ آنے والے وقت میں چھپرا- چھپرا اسٹیشن پر ریلوے الیکٹریفکیشن، پلوں کی مرمت، سڑکوں کی توسیع، پلیٹ فارم کی اونچائی سمیت دیگر ترقیاتی منصوبے بھی انجام دیے جائیں گے۔ چھپرا- چھپرا اسٹیشن پر گورکھپور- چھپرا- گورکھپور انٹرسٹی ایکسپریس کے ٹھہراؤ کے لیے آپ سبھی کو دلی مبارکباد۔

ہریالی تیج کے جشن میں 'کوئین' سمیت مختلف مقابلے مرکزِ نگاہ بنے

لکھنؤ: بین الاقوامی شہرت یافتہ ثقافتی و سماجی تنظیم "سُر تال سنگم" کے خواتین ونگ کی جانب سے ہریالی تیج کا تہوار روایتی جوش و خروش اور دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس خاص موقع پر خواتین کے لیے مختلف تفریحی پروگراموں اور مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں رقص، موسیقی اور سنگار سے متعلق سرگرمیاں شامل رہیں۔ ان مقابلوں میں خواتین نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی اتر پردیش سنگیت ناٹک اکادمی کی نائب صدر محترمہ وبھا سنگھ تھیں، جبکہ خصوصی مہمان کے طور پر معروف سماجی کارکن منجو امرنانی اور گوہاٹی، آسام سے آئی ہوئی محترمہ کشما سریواستو نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا سب سے بڑا مرکزِ توجہ "تیج کوئین" مقابلہ رہا۔ "تیج کوئین" کے مقابلے میں انیتا سنگھ نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے فاتح کا اعزاز حاصل کیا، جبکہ ڈاکٹر رنجنا دوبے کو رنر اپ قرار دیا گیا۔ دونوں کو اسٹیج پر اعزاز سے نوازا گیا۔ دیگر مقابلوں میں بھی نمایاں کارکردگی پر کئی خواتین کو انعامات دیے گئے۔ "بیسٹ چوڑی" کا انعام مایا ٹھکو کو، "بیسٹ لباس" کا اعزاز شکتی سریواستو کو دیا گیا۔ "بیسٹ مہندی" کا خطاب انجو ترپاٹھی نے حاصل کیا جبکہ "بیسٹ ہیئر اسٹائل" کے لیے ششی گپتا کو انعام دیا گیا۔ اس تہوار میں سنگار کو خاص اہمیت حاصل رہی۔ "سب سے زیادہ زیورات" پہننے پر انعام انجو رنجن کو دیا گیا، جبکہ "سب سے کم زیورات" کے زمرے میں چیتنہ تیواری کو انعام سے نوازا گیا۔

اودھ نامہ

ضرورت ہے معاشرتی بیداری کی

عالمی شہرت یافتہ دینی ادارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں حال ہی میں ایک کانفرنس منعقد کی گئی ہے جس میں ایک بار پھر مسلاموں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے عائلی معاملات کا فیصلہ شرعی عدالوں میں حل کرائین، یہ کوشش آج سے نہیں ہورہی ہے بلکہ اس کوشش کو اب ایک طویل عرصہ گذر چکا ہے مگر کم از کم اتر پردیش میں اس کی اطلاق کی شکل ابھی ممکن نہیں سکی ہے۔ سب سے بڑی رکاوٹ اس میں یہ ہے کہ ایسی عدالتوں کو کوئی بھی اختیار نہیں ہے کہ وہ اپ نے فیصلہ کو کسی فریق سے منوانے پر مجبور کر سکیں۔ خلع کے مسئلہ میں ایسے کئی مقدمے ہیں کہ بیوی نے جائز بنیادوں پر خلع کا مقدمہ پیش کیا ہے اور شعری عدالت مجبر محض ہے کیونکہ شہور نوٹس پر نوٹس بھیجنے کے باوجود ان عدالوں میں حاجر ہونا ہی نہیں چاہتا کیونہ اس کا اردہ تو بیوی کو پریشان کرنا ہے۔ اور جب بیوی کو پریشان کرنا ہی مقصد ہے تو وہ یوں آئے گا۔ پھر ایسی عدالتیں اگر شرعی قوانین کی بنیاد پر خلع کا حکم صادر بھی فرمادیں تو شوہر کو یہ آئینی حق حاصل ہے کہ وہ بیوی پر اپنا حق برقرار رکھے۔

بہر حال ندوہ کے علمی و تحقیقی شعبہ مجلس تحقیقات شرعیہ کی جانب سے ”خلع کی شرعی وقانونی حیثیت اور عدالتی فیصلوں کا جائزہ“ کے عنوان سے علامہ حیدر حسن ٹونکی ہال میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوا، پروگرام کی صدارت مجلس کے سکریٹری مولانا عتیق احمد بستوی نے کی (آپ عہد حاجر کے بڑے فقیہوں مشار کئے جاتے ہیں اور بلا شبہ اسلامی فقہ پر آپ کی گہری نظر ہے اور اس حوالے آپ کی خدمات لائق ذکر ہیں) جبکہ ڈاکٹر نظام الدین (سابق اسسٹنٹ پروفیسر جندل لاء اسکول) نے خلع کے قانونی و عدالتی فیصلوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

مولانا عتیق احمد بستوی نے صدارتی خطاب میں خلع کی شرعی حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے (کوئی نئی بات نہیں نہیں کہی کہ) کہا کہ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے جو زندگی کے تمام شعبوں میں مکمل رہنمائی کرتا ہے اور ہر مسئلہ کا حل پیش کرتا ہے، اسلامی قانون اتنا جامع قانون ہے کہ اسکی نظیر دنیا کے کسی مذہب میں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ خلع سے متعلق قرآن وحدیث میں واضح ہدایات موجود ہیں اور فقہاء نے اس کی مکمل تفصیلات بیان کی ہیں، لیکن افسوس کہ عدالتیں اور ججز اس کی غلط تشریحات کر رہے ہیں، جو بہت افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ شریعت نے ناگزیر حالات میں طلاق اور خلع کی اجازت دی ہے، ایسا نہیں ہے کہ میاں بیوی جب اور جس طرح چاہیں بغیر کسی ضرورت کے نکاح کے رشتہ کو توڑ دیں، مولانا نے کہا کہ بعض مرتبہ رشتوں میں ایسی تلخیاں پیدا ہوجاتی ہیں جن کی وجہ سے رشتوں کا نباہ ناممکن ہو جاتا ہے، ایسے سنگین حالات کے لئے شریعت نے طلاق وخلع کا راستہ کھولا ہے۔ مولانا نے کہا کہ عدالتوں کے فیصلے ہمارے لئے چیلینج ہیں، عدالتوں سے شریعت کے خلاف فیصلے صادر ہورہے ہیں اور حکومت اسلام مخالف قوانین لاکر ایک طرف مردوں پر پابندی لگارہی ہے اور دوسری طرف عورتوں کو مکمل آزادی دے رہی ہے۔ مولانا نے آخر میں کہا کہ ہمیں مسائل کا حل نکالنے کی ضرورت ہے، مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنے معاملات دارالقضاء کے ذریعہ حل کرائیں، عدالت فیصلہ اس وقت کرتی ہے جب ہم اپنے مسائل وہاں لیکر جاتے ہیں، دارالقضاء میں سکون کے ساتھ مسائل حل ہوجاتے ہیں جبکہ عدالت جانے کے بعد مسائل مزید الجھ جاتے ہیں۔

مولانا نے یہ نہیں بتایا کہ جس طرح طلاق صرف اور صرف شوہر کا حق ہے اسی طرح خلع بھی گھوم پھر کے اسی کا حق بن جاتا ہے کیونکہ جب شوہر راضی نہیں ہوگا خلع بھی واقع نہیں ہوگا۔ اور اگر شرعی عدالت یا دارلقضا ایسا کوئی فیصلہ صادر کر بھی دے تو شوہر کا بیوی پر سے آئینی حق ختم نہیں ہوجاتا۔ ایسے کسی فیصلہ کے بعد اگر بیوی دوسرا نکاح کرلے تو وہ نکاح قانون کی نظر میں باطل ہوگا اور پھر ایک نئی الجھن کھڑی ہوجائے گی۔ ضرورت ایسے مسائل کو حل کرنے کے راستوں کی تلاش کی ہے۔

ڈاکٹر نظام الدین (سابق اسسٹنٹ پروفیسر جندل لاء اسکول) نے خلع کی قانونی حیثیت پر روشنی ڈالی اور عدالتی فیصلوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا، انہوں نے کہا کہ خلع کے سلسلہ میں 1937 کا شریعہ اپلیکیشن ایکٹ سب سے اہم اور بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اس ایکٹ میں طلاق اور خلع کا بھی ذکر ہے، اس ایکٹ کا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کے عائلی قوانین شریعت کے تحت حل کیے جائیں، لیکن اس قانون میں چند پیچیدگیاں تھیں، جن کے حل کے لئے 1939 کا قانون لایا گیا۔ (اس وقت موجودہ آئین کا نفاذ ہی نہیں ہوا تھا) انہوں نے مزید کہا کہ دارالقضاء کا فیصلہ لوگوں پر بعینہ نافذ نہیں ہوتا، جبکہ عدالت کا فیصلہ عدالتی نظیر بن جاتا ہے، جو دوسرے اسی طرح کے معاملات میں بھی نافذ ہوتا ہے۔ عدالت کا نظریہ ہے کہ جس طرح مرد کے پاس طلاق کا آپشن ہے، ٹھیک اسی طرح عورت کے پاس خلع کا اختیار ہے، انہوں نے تلنگانہ، کیرلا اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی روشنی میں اس فرق کو واضح کیا۔ اس مسئلہ کے حل بھی تلاش کیا جانا چاہیے کہ عدالتیں مطلقہ عورت کو بھی شوہر سے نان نفقہ دلوانے کا فیصلہ کیوں کر دیتی ہے۔ دارالقضا کے پاس ایسی مطلقہ عورت کا کیا حل ہے جس کے شوہر نے اسے چھوڑ دیا ہو اور اس کے گھر والے بھی اسکا خرچ اٹھانے سے انکار کردیں۔ یا پھر اس کا کوئی قریبی رشتہ دار ہی نہ ہو۔ مسائل صرف تقریروں سے حل نہیں ہوتے۔ معاشرے کو تیار کرنا پڑتا ہے اور ہم ابھی تک اس میں ناکام ہیں۔

صدر ٹرمپ: دوست، دوست نہ رہا

معصوم مرادآبادی

جس تجارت کی دھمکی دے کر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوپاک جنگ رکوانے کا دعویٰ کیا تھا، وہی تجارت اب ہندوستان کو خاصی مہنگی پڑرہی ہے۔ نہ صرف یہ کہ ٹرمپ ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے بلکہ روس سے تیل اور ہتھیاروں کی خریداری پر بھی ہندوستان کو متنبہ کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں صدر ٹرمپ نے پاکستان میں تیل تلاش کرنے میں اس کی مدد کا اعلان کرکے جلتی پر تیل ڈالنے کا کام کیا ہے۔ انھوں نے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ ایک دن ہندوستان پاکستان سے تیل خریدے گا۔ ٹرمپ نے اس پر ہی بس نہیں کیا بلکہ ہندوستانی معیشت کو ہی مردہ قرار دے دیا۔ یہ طمانچے ایک ایسے وقت مارے گئے ہیں جب اندرون ملک وزیر اعظم نریندر مودی پر یہ الزامات لگ رہے ہیں کہ انھوں نے امریکہ کے سامنے خودسپردگی کردی ہے۔ گزشتہ ہفتہ پارلیمنٹ میں ”آپریشن سندور“ پر ہوئی بحث کے دوران حکومت کو ہند۔ پاک جنگ کے دوران امریکی مداخلت کے تیکھے سوالوں سے گزرنا پڑا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ”ہندوپاک کے درمیان ہونے والی جنگ کسی تیسرے ملک کے دباؤ میں نہیں روکی گئی تھی بلکہ یہ کام دونوں ملکوں کی آپسی مفاہمت سے ہوا تھا۔“ وزیر اعظم نریندر مودی نے جنگ بندی کے معاملے میں کسی تیسرے ملک کی مداخلت سے تو انکار کیا، لیکن انھوں نے ایک بار بھی اپنے یار غار ٹرمپ کا نام نہیں لیا، جو بار بار یہی کہہ رہے ہیں کہ ہندوپاک کے درمیان گزشتہ مئی میں ہونے والا فوجی تصادم انھوں نے ہی رکوایا تھا۔ فارسی کی ایک پرانی کہاوت ہے کہ ”دوستوں کا حساب دل میں ہوتا ہے۔“ ہوسکتا ہے کہ صدر ٹرمپ کے ساتھ وزیر اعظم مودی کی جو خاص دوستی ہے، اس کا پاس ولحاظ رکھتے ہوئے انھوں نے ان کا نام نہ لیا ہو لیکن اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا اصرار یہی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی صدر ٹرمپ کو جھوٹا قرار دیں۔ انھوں نے کہا کہ ”اگر مودی میں اندرا گاندھی کی مقابلے نصف فیصد بھی حوصلہ ہے تو انھیں ٹرمپ کو جھوٹا کہنا چاہئے۔“

آگے بڑھنے سے پہلے صدر ٹرمپ سے مودی کے رشتوں پر ایک نظر ڈالنا ضروری ہے تاکہ صورتحال کو سمجھنے میں مدد ملے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ٹرمپ کو اپنا لنگوٹیا یار قرار دیتے رہے ہیں۔ امریکہ کے صداراتی الیکشن سے پہلے ہندوستان میں جگہ جگہ یرقانی بریگیڈ ٹرمپ کی کامیابی کے لیے پرارتھنا سبھائیں کررہی تھی۔ کئی جگہ 'ہون' بھی کئے گئے۔ انھیں یوں لگتا تھا کہ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد ہندوستان کے وارے نیارے ہوجائیں گے۔ لیکن صدر ٹرمپ نے اقتدار سنبھالنے کے بعد غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف جو 'بھیان' شروع کیا، اس کی سب سے زیادہ ضرب ہندوستانیوں پر پڑی۔ امریکہ سے ایسے ہندوستانیوں کو ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنا کر ملک بدر کیا گیا۔ جب یہ لوگ احمد آباد ایئرپورٹ پر اترے تب بھی بیڑیوں اور ہتھکڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے۔ ایک ہندوستانی طالب علم کو پچھلے دنوں نیویارک ایئرپورٹ پر جس طرح زمین پر گراکر بیڑیوں میں باندھا گیا، اس سے ہر ہندوستانی نے خود کو بے عزت محسوس کیا۔ لیکن مودی جی نے ٹرمپ انتظامیہ کے اس توہین آمیز سلوک پر ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ ہاں وزارت خارجہ نے ضرور اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا تھا۔ اب صدر ٹرمپ نے ہندوستان پر ٹیرف میں بے تحاشا اضافہ کردیا جو دنیا کے دیگر ملکوں پر کئے گئے اضافے سے بہت زیادہ ہے۔ اس معاملے میں بھی انھوں نے پاکستان کے ساتھ نرمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جب ٹرمپ نے گزشتہ مئی میں ہندوپاک کے درمیان جنگ رکوانے کا کریڈٹ لیا اور کھلم کھلا یہ کہا کہ انھوں نے ہی دونوں ملکوں پر دباؤ ڈال کر جنگ رکوائی ہے تو مودی جی کی طرف سے اس کی کوئی تردید نہیں کی گئی۔ انھوں نے اس معاملے میں پہلی بار گزشتہ منگل کو پارلیمنٹ میں زبان کھولی اور یہ کہا کہ ”ان سے کسی بھی تیسرے ملک نے آپریشن سندور کو روکنے کے لیے نہیں کہا۔“

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کم وبیش ڈھائی درجن بار یہ کہہ چکے ہیں کہ ہندوپاک کے درمیان ہوئی حالیہ جنگ کو رکوانے کا کریڈٹ انھیں ملنا چاہئے، کیونکہ انھوں نے دونوں ملکوں کے ساتھ تجارت روکنے کی دھمکی کے عوض یہ جنگ رکوائی۔ ہندوستان نے ٹرمپ کے اس دعوے کا کوئی معقول جواب نہیں دیا جس کی وجہ سے، بہت سے اندیشوں نے سر اٹھایا۔ اپوزیشن مسلسل حکومت پر یہ الزام عائد کررہا ہے کہ ایک ایسے وقت میں جب ہندوستان نے پاکستان پر برتری حاصل کرلی تھی، وزیر اعظم مودی نے بیرونی دباؤ میں جنگ روک کر مسلح افواج کے حوصلوں کو پست کیا۔ اس معاملے میں آزاد ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہندوستانی فضائیہ کو پاکستان کے ساتھ جنگ میں کچھ ابتدائی نقصان بھی اٹھانا پڑا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دو نہیں پورے پانچ رفائل طیارے پڑوسی ملک کی فضائیہ نے مار گرائے۔ ظاہر ہے یہ ایک ناقابل تلافی نقصان تھا۔ اس کی تصدیق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے اس بیان سے بھی ہوتی ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ”امتحان میں اس بات کی اہمیت نہیں ہوتی کہ آپ کی کتنی پنسلیں ٹوٹیں بلکہ اہمیت اس بات کی ہوتی ہے کہ آپ نے امتحان میں کیسی کامیابی حاصل کی۔“

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ 'آپریشن سندور' کے دوران ہندوستان کی مسلح افواج نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرحد پار موجود دہشت کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ ان کی پیش قدمی جاری تھی کہ اچانک ان سے اپنا ہاتھ روک لینے کے لیے کہا گیا۔ ایسا کیوں ہوا، یہ ابھی تک ایک راز ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ میں کہا کہ '9 رمئی رات امریکہ کے نائب صدر نے فون پر تین چار بار بات کرنے کی کوشش کی۔ میں مصروف تھا۔ پھر جب بات ہوئی تو انھوں نے بتایا کہ پاکستان بہت بڑا حملہ کرنے والا ہے۔ ”اس پر میں نے امریکہ کے نائب صدر سے کہا کہ اگر پاکستان کا یہ ارادہ ہے تو اسے اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ اگر پاکستان حملہ کرے گا تو ہم اس کا منہ توڑ جواب دیں گے اور گولی کا جواب گولے سے دیں گے۔“

قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں اپنی طویل تقریر کے دوران ایک بار بھی صدر ٹرمپ کے اس دعوے پر بات نہیں کی جو اس وقت پوری دنیا میں بحث کا موضوع ہے۔ اگر وہ اتنا ہی کہہ دیتے کہ انھوں نے صدر ٹرمپ سے کوئی بات ہی نہیں کی تو صورتحال کافی واضح ہوجاتی۔ اس سے قبل اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پہلگام حملے پر حکومت کو گھیرتے ہوئے کئی تیکھے سوالات کئے۔ انھوں نے امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے 30 ربار جنگ بندی کا دعویٰ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو چیلنج کیا اور کہا کہ ”اگر ان میں اندرا گاندھی سے نصف ہمت بھی ہے تو وہ ٹرمپ کا نام لے کر کہیں کہ جنگ بندی کے بارے میں ان کا دعویٰ جھوٹا ہے۔“ انھوں نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں یہ بیان دیں کہ ٹرمپ نے جنگ بندی نہیں کرائی اور کوئی طیارہ نہیں گرا۔“ راہل گاندھی نے انڈونیشیا میں دیئے گئے ہندوستان کے سی ڈی ایس انل چوہان کے بیان کا بھی حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ ”سیاسی قیادت فوج کو پاکستان پر حملے کی کھلی چھوٹ دینے میں ناکام رہی۔“ ”مودی سرکار نے فوج کے جوانوں کے ہاتھ پیٹھ پیچھے باندھ کر انھیں جنگ کے میدان میں بھیجا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے جنگ بندی کرانے کا بلند بانگ دعویٰ اور وزیر اعظم کی طرف سے اس دعوے کی واضح تردید نہ کئے جانے سے صورتحال خاصی پیچیدہ ہوگئی ہے۔ اب صدر ٹرمپ نے ہندوستان پر یکے بعد دیگر جارحانہ تجارتی پابندیاں عائد کرکے اور پاکستان کو سہولتیں دے کر ہندوستان کو کشمکش میں مبتلا کردیا ہے۔☆

masoom.moradabadi@gmail.com

> وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں اپنی طویل تقریر کے دوران ایک بار بھی صدر ٹرمپ کے اس دعوے پر بات نہیں کی جو اس وقت پوری دنیا میں بحث کا موضوع ہے۔ اگر وہ اتنا ہی کہہ دیتے کہ انھوں نے صدر ٹرمپ سے کوئی بات ہی نہیں کی تو صورتحال کافی واضح ہوجاتی۔ اس سے قبل اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پہلگام حملے پر حکومت کو گھیرتے ہوئے کئی تیکھے سوالات کئے۔ انھوں نے امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے 30 ربار جنگ بندی کا دعویٰ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو چیلنج کیا اور کہا کہ ”اگر ان میں اندرا گاندھی سے نصف ہمت بھی ہے تو وہ ٹرمپ کا نام لے کر کہیں کہ جنگ بندی کے بارے میں ان کا دعویٰ جھوٹا ہے۔“

کیا ٹرمپ امریکہ کو نقصان پہنچا رہے ہیں؟

ڈونالڈ ٹرمپ اپنی صدارت کے آخری دور میں وعدے نبھانے کی کوشش میں ہیں۔ ان کے فیصلے، بیانات اور اندازِ حکمرانی عالمی سطح پر تنقید کا باعث بنے مگر وہ بدستور اپنے مؤقف پر قائم ہیں

سید خرم رضا

ڈونالڈ ٹرمپ، جو کہ اب امریکہ کے صدر کی حیثیت سے اپنے دوسرے اور آخری دور میں ہیں، اپنی انتخابی مہم میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش میں نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنائیں گے اور آج بھی وہ اسی نعرے کو عملی جامہ پہنانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ ان کے فیصلے، اندازِ حکمرانی اور بیانات بلاشبہ کئی حلقوں میں تنقید کا نشانہ بنتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ اپنی راہ پر ثابت قدم ہیں۔ ممکن ہے کہ یہی بات ان کے مخالفین کو کھلتی ہو اور اسی لیے وہ ہر فیصلے میں خامیاں نکالتے ہیں۔ چونکہ امریکی آئین کے مطابق کوئی بھی فرد دو بار سے زیادہ صدر نہیں بن سکتا، اس لیے ٹرمپ اب تیسری بار اس عہدے کے امیدوار نہیں بن سکتے۔ اس حقیقت نے ان کے طرزِ حکمرانی پر نمایاں اثر ڈالا ہے۔ ان کے فیصلوں میں سیاسی مصلحت یا آنے والے انتخابات کی فکر کم دکھائی دیتی ہے اور یوں وہ وہی کچھ کرتے نظر آتے ہیں جو ان کے خیال میں امریکہ کے مفاد میں ہے، چاہے وہ فیصلے کتنے ہی متنازع کیوں نہ ہوں۔

ٹرمپ کا سب سے بڑا اور دلکش نعرہ 'Make America Great Again' تھا۔ یہ ایک ایسا نعرہ ہے جو محض الفاظ نہیں بلکہ ایک جذباتی پیغام بن چکا ہے، جو عام امریکیوں کے دلوں کو چھو گیا۔ لوگ یہ سوچے بغیر اس نعرے کے پیچھے چل پڑے کہ اسے کہنے والا کون ہے یا اس کے مقاصد کیا ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات اور پالیسیوں سے اختلاف اپنی جگہ لیکن یہ بات تسلیم کرنا پڑے گی کہ وہ جو سوچتے ہیں وہی کہتے ہیں اور اسی وجہ سے کئی حلقے ان سے ناراض بھی ہیں۔ ان کے اس نظریے کے تحت، انہوں نے امریکہ کی معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے کئی جارحانہ اقدامات کیے، جن میں ٹیرف (درآمدی محصولات) میں اضافہ شامل ہے۔ ان فیصلوں سے نہ صرف چین جیسے ممالک بلکہ قریبی اتحادی بھی ناراض ہوئے۔ تاہم، ٹرمپ کا ماننا ہے کہ عالمی طاقت بننے کے لیے اقتصادی خودمختاری اور مضبوطی ناگزیر ہے۔ اسی سوچ کے تحت وہ امریکہ کے تجارتی خسارے کو کم کرنے اور مقامی صنعتوں کو فروغ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔

ایک اور اہم پہلوان کی اسرائیل سے وابستگی ہے۔ ٹرمپ نے کبھی بھی امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات کو چھپانے یا نرم لہجے میں بیان کرنے کی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے اسرائیل کی کھل کر حمایت کی، چاہے وہ غزہ میں حماس کے خلاف بیانات ہوں، شام کے خلاف اسرائیل کی مدد یا ایران کے ساتھ کشیدگی کے دوران اسرائیل کا ساتھ دینا، ٹرمپ کا رویہ واضح اور دوٹوک رہا۔ ان اقدامات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران جن حلقوں سے حمایت حاصل کی، ان کے مفادات کو ترجیح دی، چاہے وہ امریکہ کے اندر رہنے والے یہودی ہوں یا اسرائیل جیسا اتحادی ملک۔ تاہم، ٹرمپ صرف طاقت کا کھیل نہیں کھیل رہے۔ وہ بارہا عالمی امن کے قیام کی بات بھی کرتے رہے ہیں۔ ان کے بعض بیانات اور فیصلے اس بات کی دلیل ہے کہ وہ نوبل امن انعام جیسے اعزاز کے متمنی ہیں۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی کے ساتھ ان کی جھڑپ، جو میڈیا میں بھی زیر بحث رہی، اسی خواہش کی جھلک دکھاتی ہے۔ جب روس نے ان کی بات نہیں مانی تو ٹرمپ نے اس کے خلاف بولنے میں بھی تامل نہیں کیا۔ اس سب کے دوران ایک سچائی یہ بھی ہے کہ آج ٹرمپ کا چرچا صرف امریکہ میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں ہے۔ مگر یہ ذکر کسی خوشگوار یا تعمیری حوالے سے نہیں ہو رہا بلکہ ان کے بعض فیصلوں کا منفی ہونا ہے۔ اگر زیلنسکی جیسے سربراہانِ مملکت امریکی صدر کے سامنے بولنے کی ہمت کر سکتے ہیں، تو ممکن ہے کہ آنے والے وقت میں کئی اور ممالک بھی اسی راہ پر چلیں۔ یہ وہی امریکہ ہے جس کا صدر کبھی دنیا بھر میں سب سے بااثر اور سب سے زیادہ قابل احترام شخصیت سمجھا جاتا تھا۔ ٹرمپ کے اٹھائے گئے اقدامات جیسے کہ امیگریشن پالیسی میں سختی، غیر ملکی تارکین وطن کے خلاف کارروائیاں اور تجارتی جنگیں، صرف امریکہ کے داخلی معاملات تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے عالمی سطح پر بھی امریکہ کے اثر ورسوخ کو متزلزل کیا۔ اگرچہ ٹرمپ کو دوبارہ صدر نہیں بننا مگر ان کے فیصلوں کے اثرات ان کی سیاسی جماعت پر دیرپا ہو سکتے ہیں۔ ان کی پالیسیوں سے ریپبلکن پارٹی کو داخلی اور امریکہ کو عالمی سطح پر سیاسی نقصان کا سامنا ہوسکتا ہے اور وہ 'عظیم امریکہ' کا خواب جو ٹرمپ نے دکھایا تھا، کہیں خود امریکہ کی تنہائی اور تنقید کا باعث نہ بن جائے۔ کسی اعزاز کو حاصل کرنے کے لئے اچھا کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ سب کی منفی تقید کا نشانہ بن جانا۔ یوں، ٹرمپ کی صدارت ایک ایسے دور کی نمائندگی کررہی ہے، جو جارحانہ قومی مفادات، دوٹوک بیانات اور داخلی ترجیحات پر مبنی ہے۔ وہ بلا خوف اپنے وعدوں پر قائم ہیں لیکن ان کا اندازِ حکمرانی وہ دائرہ کھینچ رہا ہے جہاں امریکہ کی عظمت ایک نئے مفہوم میں دیکھی جارہی ہے، تنقید، مخالفت اور ایک بدلتی ہوئی عالمی قیادت کے تناظر میں۔☆☆☆

عدالت نے فیصلہ تو سنا دیا مگر...

حافظ افتخار احمد قادری

گزشتہ دنوں ممبئی میں این آئی اے کی خصوصی عدالت نے مالیگاؤں سال ۲۰۰۸ میں ہوئے بم دھماکہ کا فیصلہ سنایا جس میں سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر سمیت بھی ملزمین کو بری کردیا گیا۔ اس کے خلاف متاثرین نے ہائی کورٹ جانے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ متاثرین کو انصاف نہیں ملا۔ اس مقدمے کا فیصلہ اپنی جگہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ واردات میں متاثرین کو انصاف نہیں ملا۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ دہشتگردی کبھی زعفرانی نہیں رہی یہ آج ثابت ہوگیا جبکہ نائب وزیر اعلیٰ شندے نے کہا کہ سچ کی کبھی شکست نہیں ہوئی بھگوا دہشتگردی کا نام دینے والوں کو بھگوان سزا دے گا۔ دونوں نے اس معاملے میں یہ بیان دیا لیکن لوکل ٹرین بم دھماکوں کے رہا ہوئے ملزمین کے بارے میں ایک لفظ بھی نہ بولتے ہوئے دوسرے ہی دن ان کے خلاف سپریم کورٹ پہنچے اور ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کردیا۔ یعنی انصاف اور ناانصافی کو دیکھنے کا سیدھا سیدھا دو نظریہ پیدا کر دیا گیا جو ٹھیک نہیں ہے۔ انصاف انصاف ہوتا ہے اسے اسی نظریے سے دیکھنا چاہیے جس طرح لوکل ٹرین بم دھماکوں کے ملزمین کی رہائی کے فیصلے کو مہاراشٹر سرکار [illegible]

ہزار روپے دینے کی ہدایت مہاراشٹر سرکار کو دی یعنی ان بے قصوروں کے جان کی قیمت صرف دو لاکھ روپے سمجھا گیا۔ اب متاثرین انصاف کے لئے چیخ رہے ہیں مگر ان کی آواز کون سنے گا؟ کون انہیں انصاف دے گا جب کئی سال تک چلے مقدمات میں انصاف نہیں ملا تو اب کیسے مل جائے گا؟ تفتیشی ایجنسیوں کے کمزور دلائل ثبوت اور گواہان کے مکر جانے پر بھی سوال کھڑا ہوتا ہے جس کا کوئی جواب نہیں ہے اور نہ ہی کوئی اس کا جواب دے سکتا ہے۔

تقریباً دو دہائیوں بعد ممبئی ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہا اور خصوصی عدالت کی طرف سے 2015 میں دی گئی موت اور عمر قید کی سزاؤں کو کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ملزمان کو گیارہ جولائی 2006 کے بم دھماکوں کا جھوٹا قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ ان تمام افراد کو یہ کہتے ہوئے بری [illegible]

شبہات سے بالاتر ثابت کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا ہے اور پولیس کے دلائل پر یقین کرنا مشکل ہے کہ ملزمین نے جرم کیا ہے۔ اس لئے ان کی سزا منسوخ کی جاتی ہے۔ جج نے مزید کہا کہ جرم کے اصل مرتکب کو سزا دینا، مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے، قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک ٹھوس اور ضروری قدم ہے لیکن یہ جھوٹا تاثر دینا کہ ملزمان کو قانون کے سامنے پیش کرکے کیس کو حل کرلیا گیا ہے مسئلے کے حل کا گمراہ کن احساس پیدا کرتا ہے۔

رکن پارلیمان اسدالدین اویسی نے تمام بارہ افراد کو رہا کیے جانے کے عدالت کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ ملزمان کی زندگی کے قیمتی اٹھارہ سال اس ناکردہ گناہوں کے الزام میں تباہ کر دیے گئے۔ اویسی نے ایکس پر لکھا کہ بارہ مسلمان اٹھارہ سال سے اس جرم کے لئے جیل میں تھے جو انھوں نے نہیں کیا تھا۔ ان کی بنیادی زندگی ختم ہوگئی ہے۔ ایک سو [illegible]

فیصلہ ہوجاتا ہے۔ اس کیس کی تحقیقات کرنے والے مہاراشٹر کے اے ٹی ایس افسران کے خلاف بھی کارروائی کا مطالبہ کیا اور 2006 میں سیاسی قیادت کے کردار پر بھی سوال اٹھایا۔

ہندو قوم پرست جماعت شیوسینا کے رکن پارلیمان ملند دیورا جو 2006 میں ممبئی سے ایم پی تھے نے کہا: بطور ممبئی کے رہائشی میں اس فیصلے کو قبول نہیں کرسکتا۔ میں مہاراشٹر حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بہترین وکیلوں کی خدمات حاصل کرے اور بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف فوری اپیل کرے۔ بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا نے فیصلے کو انتہائی مایوس کن قرار دیا اور تحقیقات اور قانونی لڑائی دونوں میں کوتاہیوں کی طرف اشارہ کیا۔ خصوصی سرکاری وکیل اور اب رکن پارلیمان اجول نکم نے کہا کہ ملزمان کے بری ہونے سے سنگین خدشات پیدا ہوتے ہیں اور ریاست اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کرے گی۔ یاد رہے کہ گیارہ جولائی 2006 کو ممبئی [illegible]

اعتبار ہیں۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ گرفتاریوں کے بعد شناخت پریڈ میں تاخیر کی گئی، شواہد کو مناسب طریقے سے اکٹھا نہیں کیا گیا اور کئی گواہ پہلے سے متنازع تھے جن کی گواہی جرح کے دوران کمزور پڑ گئی۔ ہائی کورٹ نے ملزمان کو پچیس ہزار روپے کے ذاتی مچلکے پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا بشرطیکہ وہ کسی اور مقدمے میں مطلوب نہ ہوں۔ مہاراشٹر حکومت نے بائیس جولائی کو سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا اور ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ عدلیہ پر سیاسی دباؤ یا جانبداری کا تاثر عدالتی فیصلوں پر عوام کے اعتماد کو متاثر کرتا ہے۔ جب عدالتی فیصلے کسی مخصوص سیاسی جماعت یا شخصیات کے حق میں بار بار آئیں تو لوگوں میں یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ عدلیہ غیر جانبدار نہیں رہی۔ عدالتوں میں مقدمات سالوں تک چلتے ہیں اور انصاف میں تاخیر دراصل انصاف سے انکار کے مترادف سمجھی جاتی ہے۔ سپریم کورٹ میں بھی بعض اہم مقدمات سالوں سے زیر التوا ہیں۔ کبھی کبھار ایک جیسے کیسز میں مختلف بینچز کے مختلف فیصلے عوام میں یہ سوچ پیدا کرتے ہیں کہ عدالتی معیار ایک جیسا نہیں رہا۔ اس سے عدلیہ کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ جب سپریم کورٹ ایسے مقدمات کو ترجیح نہیں دیتی جو عوام کے بنیادی مسائل سے جڑے ہوں تو لوگ سمجھتے ہیں کہ عدلیہ صرف اشرافیہ کے مسائل [illegible]

مضمون ومراسلہ نگار کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

پھیپھڑوں کی بیماری کے اسباب، علامات اور علاج

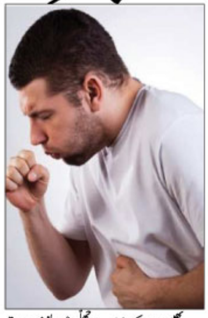

پھیپھڑے ایک لعاب دار جھلی میں ملفوف ہوتے ہیں۔ جھلی بالکل جڑ کر ساتھ نہیں لگی ہوتی۔ یہ ڈھیلی ڈھیلی جگہ چھوڑ کر انھیں ڈھانپے رکھتی ہیں۔ اس جھلی کو پلورا کہتے ہیں۔ جب کبھی اس میں سوزش ہوجائے تو اسے پلوریسی کہتے ہیں۔ جھلی میں سوزش کے بعد اس میں پانی بھی پڑ سکتا ہے جسے ویٹ پلوریسی کہتے ہیں۔ قدرت نے اس جھلی کو بڑا مضبوط اور سخت جان بنایا ہے یہ اکثر بیمار نہیں ہوتی لیکن جب پھیپھڑوں میں شدید نوعیت کی خرابی پیدا ہوجائے اور آس پاس پھیل جائے تو یہ جھلیاں متورم ہوجاتی ہیں۔

اسباب: تپ دق کو اس بیماری کا سب سے بڑا سبب قرار دیا جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں ہونے والی سوزش ڈھانپنے والی جھلیوں تک پھیل جاتی ہے اور انھیں اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ جیسے کہ نمونیا، پھیپھڑے کا کینسر، گنٹھیا، پھیپھڑوں میں دوران خون کا منقطع ہوجانا، چھاتی کے زخم، چوٹیں اور جارحانہ صدمات، زخم اگر دیوار کے پار ہوجائے تو جھلیاں براہ راست زد میں آجاتی ہیں اور ان میں سوزش ہوجاتی ہے۔

علامات: بیماری کی نوعیت پھیپھڑوں کو ملفوف کرنے والی جھلیوں کی سوزش ہے۔ جراثیم ان جھلیوں کو متورم کرتے ہیں اور ان میں پیپ پیدا کرتے ہیں یا تپ دق اور کینسر میں ان میں سے سیال مادہ بہتا ہے۔ یہ مادہ مقدار میں اتنا بڑھ جاتا ہے کہ چھاتی کا اندرون اس سے بھر جاتا ہے۔ اگر پلوریسی کی ایک طرف ہو تو متاثرہ سمت میں شدید درد ہوتا ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اندر سے کوئی کند چھری سے کاٹ رہا ہے۔ چھاتی کے اندر کی چیزوں کے پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ درد زور سے سانس لینے، کھانسنے، چھینکنے اور کروٹ لینے پر بھی شدت سے محسوس ہوتا ہے۔ ابتدا میں سردی لگتی ہے پھر بخار ہوجاتا ہے۔

تشخیص: ایکسرے بیماری کی واضح تشخیص کرسکتا ہے۔ پانی کی موجودگی آسانی سے نظر آجاتی ہے۔ جھلیوں کی سوزش بھی پہچانی جاسکتی ہے اور آلے کی مدد سے چھاتی میں سانس کی نالی کے اندر تک دیکھا جاسکتا ہے۔ جس سے کینسر کی ابتدا میں تشخیص ہوسکتی ہے۔ خون کا ای ایس آر ٹیسٹ ایک آسان ترکیب ہے۔ اگر اس کا جواب دس ایم ایم سے زیادہ آئے تو جسم میں دق کی موجودگی کا پتا چلتا ہے۔ خواتین میں بیس ایم ایم تک نارمل گنا جاتا ہے۔

علاج: مریض عملی طور پر بستر پر لیٹا رہے۔ اگر کمزوری، بخار، اور درد زیادہ نہ ہو تو وہ بیت الخلاء تک جاسکتا ہے۔ چھاتی کے درد کے لیے دافع درد گولیاں، مسکن ادویات استعمال کی جائیں۔ درد والے مقام پر کیلون پولیٹس گرم کرکے لگائی جائے یا کپڑے پر اینٹی فلوگسٹائن کو گرم کرکے لگایا جائے۔ گرم پانی کی بوتل سے سینک کیا جائے اور چپکنے والے پلستر کو پسلیوں اور ان کے آس پاس لگایا جائے۔ کھانسی کی شدت کے لیے ایسے شربت استعمال کیے جائیں جن میں الرجی کی دواؤں کے ساتھ کچھ مقدار ڈیکسامیتھارفون ہائیڈرو برومائیڈ ضرور شامل ہو۔ پلوریسی عام طور پر دق کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگر کوئی اور سبب واضح طور پر معلوم نہ ہو تو یہ باور کرلیا جاتا ہے کہ یہ بیماری دق کی وجہ سے ہے۔ دق کا عام طور پر یہ علاج کیا جاتا ہے:

فیفا میسن ٹیبلیٹ روزانہ چار سو پچاس ملی گرام آئی این ایچ سو ملی گرام تین گولیاں روزانہ میام بیوٹل چار سو ایم جی ایک گولی صبح، دوپہر اور شام، اگر تکلیف اور بخار زیادہ ہوں تو ابتدا میں نمبر تین کی جگہ اسٹریپٹومائسین ایک ایم جی کا ٹیکہ روزانہ تین ماہ تک لگایا جاتا ہے۔ اس کے بعد میام بیوٹل کی گولیاں شروع کی جاسکتی ہیں۔ یہ علاج کم از کم ایک سال تک لگاتار کیا جائے۔

□□□

پھیپھڑوں کے کینسر کی آٹھ علامات

کینسر کی بیماری بہت تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہے اس سے آگاہی اور احتیاط بہت ضروری ہے۔ کینسر کی مختلف اقسام ہوتی ہیں ان میں سے ایک پھیپھڑوں کا کینسر ہے جو بہت عام ہوتا جارہا ہے۔ اسی بات کے پیش نظر پھیپھڑوں کے کینسر سے آگاہی ضروری ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر کی ان علامات سے آگاہی کا مقصد آپ کو ڈرانا نہیں، بلکہ آپ کو محتاط رہنے اور ڈاکٹر سے چیک اپ کرانے کا مشورہ دینا ہے۔ کیونکہ کینسر کے اکثر کیسز میں آخری اسٹیج پر ہی پتہ چلتا ہے شروع میں ہی اگر کینسر کا پتہ چل جائے تو اسکا علاج کرنا آسان ہوتا ہے اور آپکی بقاء اور صحت یابی کیا مکانات بڑھ جاتے ہیں۔

۱۔ مسلسل کھانسی: اگر کھانسی مسلسل دو ہفتوں سے زیادہ رہے اور علاج کے باوجود کھانسی میں آرام نہ آئے تو یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی علامت ہوسکتی ہے۔ احتیاط کے طور پر آپ اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

۲۔ کھانسی کی آواز میں تبدیلی: اگر کھانسی کی آواز میں تبدیلی اور ساتھ ساتھ کھانسنے کے دوران درد بھی ہو تو اور اسکے علاوہ کھانسی میں خون یا زیادہ مقدار میں سبز یا سرخ رنگ کا بلغم آئے تو یہ خطرے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

۳۔ سانس لینے میں دشواری: پھیپھڑوں کے کینسر کا ٹیومر ہوا کے دباؤ کو محدود کرنے کے باعث آپکے پھیپھڑوں کے اردگرد سیال جمع ہونے کا سبب ہوسکتا ہے۔ اس وجہ سے آپکو آئے دن سانس لینے میں دشواری ہوسکتی ہے۔ روزمرہ کی سرگرمیوں کو انجام دیتے وقت اگر آپکو گہری سانس لینے یا سانس لینے میں دشواری ہو تو اس بارے میں ڈاکٹر سے بات کریں۔

۴۔ سینے کی تکلیف: یہ علامت عام طور پر کھانسی اور کمر درد کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ یہ درد مسلسل تیز سے ہلکا یا پھر بہت کم ہوسکتا ہے۔ یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی علامت ہوسکتی ہے جبکہ یہ دیگر سنگین بیماریوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ جو بھی ہو دونوں صورتوں میں اسکی تشخیص کے بعد علاج کی ضرورت ہے۔

۵۔ سانس میں خرخراہٹ: سانس لینے میں خرخراہٹ کی آواز کینسر کے مریضوں میں عام طور پر ٹیومر کی افزائش اور سوزش کی وجہ سے ہوسکتی ہے۔ سیٹی نما آواز جو ہوا کے بہاؤ اور سانس خارج کرتے وقت آتی ہے۔ یہ علامت ہمیشہ کینسر کا اشارہ نہیں ہوتی بلکہ یہ سانس کے دیگر مسائل کی طرف ایک اشارہ بھی ہوسکتی ہے، جنمیں سوجن اور اضافی بلغم کی پیداوار جیسے چھوٹے مسائل بھی ہوسکتے ہیں۔

۶۔ آواز میں تبدیلی: اگر گلے یا آواز کے بیٹھنے میں کوئی بھی تبدیلی محسوس ہو تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ ایک ٹیومر آپکے نرخرہ کے نظام کو متاثر کررہا ہے۔ خاص طور پر اگر کھانسی کے ساتھ خون بھی آئے تو اسکی وجہ تلاش کرنے کے لئے ڈاکٹر کے مشورہ کرکے سینے کا ایکسرے کروائیں۔

۷۔ وزن میں متواتر کمی: وزن کا کم یا زیادہ ہونا عام سی بات ہے لیکن مختصر مدت میں غذا اور ورزش کی تبدیلی کے بغیر اگر وزن تیزی سے کم ہو تو یہ کینسر کی علامت میں سے ایک ہے کیونکہ کینسر کے خلیات کو توانائی کی بہت ضرورت ہوتی ہے اور آپکا میٹابولزم انکی ضروریات کی تکمیل کرتا ہے۔ مختصر مدت میں تیزی سے وزن میں کمی تقریباً ہمیشہ زیادہ سنگین ہوتی ہے۔ خاص طور پر اگر وزن میں کمی کے ساتھ ساتھ تھکاوٹ اور کمزوری بھی محسوس ہو تو ڈاکٹر سے ضرور رابطہ کریں۔

۸۔ ہڈیوں کا درد: یہ علامت عام طور پر ریڑھ کی ہڈی، ران کی ہڈی، پسلیوں کی بڑی ہڈیوں اور ساتھ ساتھ یہ کندھوں کو بھی متاثر کرسکتا ہے۔ اسطرح کا درد پھیپھڑوں کا کینسر ہڈیوں تک پھیلنے کی ایک نشانی ہے۔ اگر آپ اپنے جسم میں ان جگہوں پر مسلسل درد محسوس کریں تو جتنی جلدی ممکن ہوسکے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

پسینہ نہیں پسینے کی بدبو دور کریں!

انسانی جسم پر پسینہ آنا ایک ضروری طبعی عمل ہے، جس کے اثرات صحت پر براہ راست پڑتے ہیں۔ جلد کی بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جن میں پسینہ نہیں آتا جس کی وجہ سے جسم کا گرم ماحول میں درجۂ حرارت نارمل نہیں رہتا بالہٰذا پسینہ آنا جسم کا ایک ضروری عمل ہے جس سے جسم کا درجۂ حرارت کم رہتا ہے کیونکہ پسینہ جو کہ مائع کی شکل ہے یہ بخارات کی شکل میں جب اڑتا ہے تو اپنے ساتھ جسم کی حرارت کو لے کر جاتا ہے جس کی وجہ سے جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔

انسانی جسم میں پسینہ پیدا کرنے والے دو قسم کے غدود ہیں۔ ایک قسم کے غدود کو ایکسرین غدود اور دوسری قسم کے غدود کو اپوکرین کہا جاتا ہے۔ انسانی جسم میں دو چار ملین ایکسرین غدود پائے جاتے ہیں، جو جسم کا درجۂ حرارت کنٹرول کرتے ہیں۔ ان کی زیادہ تر تعداد پاؤں میں پائی جاتی ہے اور کم تعداد کمر پر ہوتی ہے۔ اپوکرین جسم میں بو پیدا کرنے والے غدود ہیں اور اس کی تعداد بغلوں میں آنکھوں کے اردگرد کے اعضائے مخصوصہ اور سر کی جلد میں زیادہ ہوتی ہے یہ غدود جانوروں میں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔

انسانی جسم کے درجۂ حرارت کو کنٹرول کرنے والے غدود ایکسرین کے پسینہ پیدا کرنے میں سیکریٹ کوائل سے تعلق ہوتا ہے، جس پر ایسی ٹائل کولین عمل کرتا ہے جو ایک نیورو ٹرانسمیٹر کے طور پر اعصابی سسٹم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ پسینے کے غدود کے نکلے جانے کے عمل میں خاص کر مائی یو اپی تھی لی ال خلیے کی نالی کے ذریعے سے پسینہ جلد پر لایا جاتا ہے جو پسینہ شروع میں نکلتا ہے بڑا ہلکا ہوتا ہے یہ پلازما کی طرح کا ہوتا ہے۔ لیکن سوڈیم اور پانی کے زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ دوبارہ جسم کے اندر جذب ہوجاتا ہے کیونکہ یہ ہائپر ٹانک سالوشن کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

جسم کے اندر دوبارہ جذب ہونے کا عمل انسانی جسم کے اندر الیکٹرولائٹ اور پانی کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ الیکٹرولائٹ (سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم) اور پانی کے علاوہ دھاتی مرکب اور یوریا، امینوایسڈ، گلائی کو پروٹین اور تیزابی می کو پولی سکرائیڈ پائے جاتے ہیں۔ پسینہ پیدا کرنے میں ہائی پوتھیلا اس نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ دماغ کا ایک خاص حصہ ہے جس کا کام جسم کے درجۂ حرارت کو کنٹرول کرنا ہے۔

وہ چیز جو سب سے زیادہ انسان کو پریشان کرتی ہے وہ بدبودار پسینہ ہے۔ پہلے پسینہ جراثیموں سے پاک بے بو، بے رنگ، لیکوئڈ ہوتا ہے جس میں دونوں غدود سے پیدا ہونے والا مادّہ ہوتا ہے، بدبو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب بغلوں میں بیکٹیریا کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے۔ اپوکرین سے پیدا ہونے والا پسینہ بدبو کا باعث بنتا ہے کیونکہ اس میں نامیاتی مادّے زیادہ ہوتے ہیں جس پر بیکٹیریا بآسانی نشوونما پاتا ہے۔

دوسری طرف (Eccroine gland) کا پسینہ زیادہ پتلا اور بیکٹیریا کی نشوونما کے لیے سازگار نہیں ہوتا لیکن جسم کے زیادہ حصے پر نمی مہیا کرتا ہے جس کی وجہ سے بیکٹیریا کے نشوونما کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ بغلوں کی بدبو میں دوسرا نمایاں کردار بغل میں موجود بالوں کا ہے۔ بغلوں کی بدبو زیادہ تر سن بلوغت کے بعد پیدا ہوجاتی ہے کیونکہ سن بلوغت کے بعد ہی بغلوں اور اعضائے مخصوصہ کے گرد بال پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔

بغلوں میں موجود پسینہ کی بو ہر شخص کی مختلف ہوتی ہے کیونکہ ہر شخص کے پسینہ کے اجزائے ترکیب بھی قدرے مختلف ہوتی ہے کیونکہ اس کا انحصار انسانی خوراک پر ہے جو وہ استعمال کرتا ہے اس کے علاوہ جسم کی طبعی اور نفسیاتی حالت پر بھی ہے۔ لہسن، پیاز اور ویس گراس کا استعمال پسینہ کی بدبو میں اضافہ کرتا ہے۔ کچھ بیماریاں جن میں گردوں کا ٹھیک کام نہ کرنا، اور کی ٹو ایس ای ڈوسیس وغیرہ بھی پسینہ کی بدبو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

اگر پسینہ بغلوں میں نہ رہے تو بدبو پیدا نہیں ہوتی۔ لہٰذا پسینہ آتے ہی

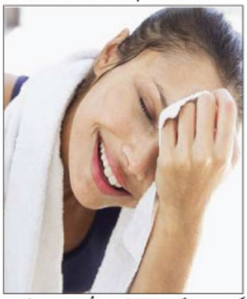

کپڑے سے جذب کردیا جائے تو بدبو کے امکانات ختم ہوجاتے ہیں۔ دو طریقوں سے بدبو کو روکنا ممکن نظر آتا ہے۔ ۱۔ پسینہ کی مقدار کو کم کرنا۔ ۲۔ کیمیائی مرکبات کے استعمال سے بیکٹیریا کو پیدا ہونے سے روک دینا۔

پہلا طریقہ کار انسانی جسم پر بد اثرات مرتب کرتا ہے، اگر پسینہ کم ہوجائے تو اس کے نتیجے میں منہ خشک، آنکھیں خشک اور پیشاب کے آنے میں تکلیف پیدا ہوسکتی ہے۔

دوسرا طریقہ کار میں، بہت سے ایسے کیمیائی مرکبات استعمال کیے جاتے ہیں جو ایک طرف پسینہ کی مقدار کو کسی حد تک کم کردیتے ہیں اور دوسرے وہی مرکبات اینٹی بیکٹیریل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ پسینہ کم کرنے والے اور بدبو کو ختم کرنے والے دونوں مختلف مرکبات ہوتے ہیں۔ پسینہ کم کرنے والے مرکبات بغل میں پسینہ کم کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ بدبو کم کرنے والے مرکبات میں خوشبو بھی استعمال کی جاتی ہے جس سے بدبو محسوس نہیں ہوتی۔ اس کے ساتھ ساتھ جو بیکٹیریا کو ختم کرنے کے ساتھ بدبو کو ختم کرنے میں مدد دیتے ہیں بغل میں تیزابی یا اساسی تبدیلی بیکٹیریا کو ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ پسینہ لانے والے مرکبات بدبو کو کم کرنے والی فہرست میں شمار ہوسکتے ہیں۔ لیکن بدبو کو کم کرنے والے مرکبات پسینہ کم کرنے والے مرکبات کی فہرست میں شمار نہیں ہوسکتے۔

پسینہ کو کم کرنے کے لیے پھٹکری کا استعمال بھی کیا جاتا ہے اور جہاں زیادہ پسینہ آتا ہے وہاں پھٹکری لگائی جاتی ہے۔ پسینے کی بدبو بعض افراد کے پاؤں میں زیادہ ہوتی ہے جب وہ جوتا اتارتے ہیں تو پورے گھر میں اس کی بو پھیل جاتی ہے اس کے لیے جست کا مرکب استعمال کیا جائے۔ ایک گرام کے قریب یہ مرکب جوتے یا جراب میں ڈال دیں تو بدبو بالکل ختم ہوجائے گی۔

□□□

غسل کے دوران جلد کو شدید متاثر کرنے والی 4 معمولی غلطیاں

جلد انسان کی خوبصورتی اور دلکشی کا بنیادی حصہ ہے اور اس کی حفاظت کے لیے انسان مہنگی سے مہنگی کریمیں اور لوشن استعمال کرتا ہے لیکن وہ اپنی معمولات میں چند ایسی غلطیاں کرتا ہے جو اس ساری محنت پر پانی پھیر دیتی ہیں ان میں غسل کے دوران کی جانے والی غلطیاں بھی ہیں جو جلد کو نقصان پہنچاتی ہیں اور جلد بھدی اور خشک لگنے لگتی ہے۔ ماہرین جلد نے ان غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان سے بچنے کی تراکیب بتائی ہیں جن پر عمل کر کے آپ کی جلد خوبصورت اور دلکش بن سکتی ہے۔

اپنے چہرے کو دھونا: اکثر لوگ جس نہاتے ہوئے شاور سے گرتے تیز پانی کو اپنے چہرے پر گراتے ہیں جس سے جلد کے خلیوں کو نقصان ہوتا ہے اور جلد خراب ہوجاتی ہے۔ ماہرین کا اسی لیے کہنا ہے کہ اپنے چہرے کو ٹھنڈے یا نل کے عام پانی سے دھوئیں اگرچہ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ ٹھنڈا پانی جلد کے سوراخوں کو بند نہیں کرتا لیکن ایسا ہونا آپ کی جلد کے لیے بہتر ہے اسی لیے جلد ماہر اماڈائن اسٹارڈ کا کہنا ہے کہ آخر میں چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے جلد کے خلیوں کی حرکت کو بڑھادیتا ہے جس سے چہرے پر ایک چمک آجاتی ہے۔

شاور سے نہانا زیادہ بہتر: ماہرین کا کہنا ہے کہ شاور میں نہانا باتھ ٹب میں نہانے سے زیادہ بہتر ہے لیکن یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کا شاور کتنا تیز کام کرتا ہے۔ واٹروائز کی جانب کی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ شاور کے نیچے 5 منٹ تک ہی نہانا چاہئے جس سے پانی کم ضائع ہوتا ہے لیکن کچھ لوگ 10 منٹ سے زیادہ

نہاتے ہیں جس سے جلد متاثر ہوتی ہے اور پانی بھی ضائع ہوجاتا ہے کچھ لوگ پاور شاور کا استعمال کرتے ہیں لیکن اس کے نیچے 5 منٹ نہانے سے بھی پانی زیادہ ضائع ہوتا ہے۔

ضرورت سے زیادہ نہانے سے پرہیز کریں: ماہرین کا کہنا ہے پرانے زمانے میں روزانہ نہانے کا رواج نہ تھا تاہم 1927 میں ایسوسی ایشن آ امریکہ سوپ اینڈ گلیسرین پروڈیوسرز نے صابن کی تشہیر کے لیے ایک صفائی کا ادارہ بنایا اور جس میں سب زیادہ روزانہ نہانے کی پروموشن کی گئی۔ امریکی مصنفہ کیتھرین ایشن برگ اپنی کتاب میں لکھتی ہیں لوگوں کو ایسا کردیا کہ وہ ٹوائلٹ سے آنے کے بعد، کھانے سے قبل اور سونے کے بعد صبح اٹھتے وقت غسل کرنے لگے لیکن حقیقت یہ ہے کہ زیادہ نہانا بھی جلد کے اچھا نہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جلد پر جمنے والے بیکٹریا کی اکثریت جلد کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے اور یہ بیکٹریا جراثیم کے خلاف جلد کے لیے شیلڈ کا کام کرتے ہیں۔ ماہرین جلد کے نزدیک ضرورت سے زیادہ نہانا بعض اوقات جلد انفیکشن کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

نہانے کے بعد جلد کو خشک نہ کریں: اکثر لوگ نہاتے ہی تولیے یا برش (لوفہ) سے جلد کو خشک کرلیتے ہیں لیکن یہ جلد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے لوفہ کی وجہ سے جلد میں جراثیم آسانی سے داخل ہوجاتے ہیں جو کہ جلدی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ نہانے کے بعد گیلی جلد صحت مند بیکٹریا کو پروان چڑھنے میں مدد دیتی ہے تاہم پھر بھی اگر لوگ تولیہ یا لوفہ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو پھر اپنے تولیے کو ہفتے میں ایک بار ضرور دھوئیں۔

□□□

روزمرہ کے صحت کے مسائل اور ان کا آسان حل

روزمرہ درپیش کچھ مسائل ایسے ہوتے ہیں جنکے باعث آپ لوگوں کا سامنا کرتے ہوئے شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ ان مسائل کو آپ اپنی غذا میں معمولی تبدیلی کرکے حل کرسکتے ہیں۔ کچھ صحت کے مسائل ایسے ہوتے ہیں جو آپکی صحت میں ہونے والے عدم توازن کی نشاندہی کرتے ہیں بس آپکو انھیں سمجھ کر انھیں ٹھیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ذیل میں کچھ ایسے ہی مسائل اور انکا حل بیان ہے جو اکثر لوگوں کو پیش آتے ہیں:

۱۔ سر میں خشکی: خشکی کی اصل وجہ جاننا ابھی تک ممکن نہیں ہوسکا ہے البتہ خشکی آپکے لئے کئی مسائل کھڑے کرسکتی ہے۔ پانچ چمچ پسے ہوئے آملے رات کو آدھا کپ پانی میں بھگو کر صبح اسی پانی سے سر دھوئیں یا اینٹی فنگل منرل سیلینیم پر مشتمل شیمپو کا استعمال کریں اور پھر بالوں میں کنڈیشنر کریں۔ ایک چمچ کھوپرے کے تیل میں تین تین قطرے ٹی ٹری اور روزمیری ملا کر ایک ہفتے تک رات میں جڑوں کا مساج کریں۔

۲۔ منہ کی بو: منہ کی بو، دانتوں کی صفائی نہ کرنا قبض اور بلغم کے جمنے اور بلغم کے حلق میں گرنے کے باعث منہ میں بو آنے لگتی ہے۔ ہر صبح نمک کے پانی سے غرارے کریں اور تلسی کے پتے ہر کھانے کے بعد چبانے سے منہ سے بو نہیں آتی۔ زیرے کو بھون کر کھائیں۔ سبز الائچی اور ملیٹھی کے استعمال سے بھی منہ کی بو دور ہوجاتی ہے۔

۳۔ فنگل انفیکشن: اگر آپ فنگل انفیکشن سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں تو چینی کو اپنی غذا سے کم کرنے کی کوشش کریں۔ فنگس کے باعث ناخن بدرنگ ہوکر ٹوٹ کر جھڑنا شروع ہوجاتے ہیں جسکے باعث لوگوں کے سامنا کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔ ناخنوں کے فنگس کے لئے ایلوویرا جیل ناخنوں پر لگا کر ہلکی سی بینڈیج کرلیں، زیتون کا تیل، ٹی ٹری آئل بھی لگا سکتے ہیں زیادہ حساس حصوں پر ٹی ٹری لوشن لگائیں۔

۴۔ ضرورت سے زیادہ پسینہ آنا: گرمی کی آمد کے ساتھ ہی پسینے اور پسینے کی بو کے مسائل سر اٹھانے لگتے ہیں۔ اگر پسینے میں بدبو آئے تو آپ نمک کا استعمال کم کریں۔ ہرڑ پیس کر جہاں پسینہ زیادہ آتا ہو وہاں مل لیں دس منٹ بعد نہالیں زیادہ پسینہ آنا بند ہوجائے گا۔ مونگ کی بھنی پسی دال میں پانی ملا کر ابٹن کی طرح لگانے سے بھی زیادہ پسینہ آنا بند ہوجاتا ہے۔ سخت اعصابی نظام کی سرگرمی کی وجہ سے بھی پسینہ آتا ہے۔ اپنے اعصاب کو پرسکون رکھیں۔ لمبے لمبے سانس لینے سے اعصاب آرام محسوس کرتے ہیں۔

۵۔ گیس: اپنی غذا میں پری بائیوٹک اور پروبائیوٹک کھانے کی اشیا کا اضافہ کریں۔ آہستہ آہستہ اور ہر نوالے کو اچھی طرح چبا کر کھائیں ہر کھانے سے ایک یا آدھا گھنٹے پہلے اسپغول پانی میں ملا کر پی لیں۔ اسکے ساتھ ساتھ ثابت الائچی، کالا زیرہ، سوکھا پودینہ، سونٹھ ہم وزن لے کر پیس کر رکھ لیں ہر کھانے سے پہلے ایک چائے کا چمچ سادہ پانی کے ساتھ لے لیں۔ کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ کھانے سے بھی گیس کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔

۶۔ قبض: پھل اور سبزیوں کا استعمال کریں ورزش یا صبح کی سیر کریں، پانی زیادہ سے زیادہ اور کھانا ہمیشہ کچھ بھوک رکھ کر کھائیں، امرود قبض دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے کھانے سے پہلے امرود قبض میں بے حد مفید ہے۔ اسکے علاوہ انجیر تین، پانچ یا سات دانے دھو کر رات میں پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر انجیر کھالیں اور پانی بھی پی لیں قبض کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

۷۔ ڈائیریا: ڈائیریا میں ہائیڈریٹ رہنے کے لئے پانی میں چٹکی بھر نمک اور شہد ملا کر پئیں۔ ایک سیب چھلکے سمیت گریٹ کرکے کھالیں۔ باسی کھانے سے پرہیز کریں، زیادہ سے زیادہ پان پئیں۔ لیموں کا پانی اور چاول کا پانی (پیچ) اور تازہ پھلوں کا رس پئیں۔ کھانے میں کھچڑی، دہی اور کیلا کھائیں۔ او آر ایس کا استعمال جاری رکھیں۔

پانی کا زیادہ استعمال بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے

صحت مند زندگی کے لیے پانی کا استعمال انتہائی اہم ہے لیکن پانی کا انتہائی زیادہ استعمال بعض اوقات صحت کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ انسانی جسم کو پانی کی مقررہ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اور ماہرین صحت کی جانب سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ گرمیوں میں جسم کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے لیے پانی کا استعمال انتہائی اہم ہے لیکن ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ روزانہ جسم کو پانی کی کتنی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اور ضرورت سے زیادہ پانی پینا صحت کے لیے کس حد تک نقصان دہ ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ اتنی مقدار میں پانی پینا چاہیے جتنی جسم کو ضرورت ہوتی ہے کیونکہ جس طرح پانی کی کمی نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے بالکل اسی طرح پانی کی زیادتی بھی انتہائی نقصان دہ ہوسکتی ہے لہٰذا زیادہ پانی پینے کے حوالے سے کچھ نقصانات بھی ہیں جن سے آپ کو آگاہ کیا جارہا ہے۔

پانی کی زیادتی گردوں کے لیے نقصان دہ: انتہائی زیادہ پانی کا استعمال گردوں کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے کیونکہ جب آپ حد سے زیادہ پانی کا استعمال کریں گے تو گردوں کو زیادہ کام کرنا پڑے گا جس سے گردوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

پانی کی زیادتی سے دل پر دباؤ کا خدشہ: پانی کا استعمال جہاں طبی ماہرین صحت کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں وہیں ان کا کہنا ہے کہ پانی کی مناسب مقدار استعمال کی جائے کیونکہ زیادہ پانی استعمال کرنے سے خون کا حجم بڑھ جاتا ہے جس کے باعث دل اور خون کی نالیوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

اہم معدنیات کا ضیاع: حد سے زیادہ پانی کا استعمال جسم میں موجود اہم اور ضروری معدنیات کے جسم سے خارج کی صورت میں سامنے آتا ہے لہٰذا پانی کی مناسب مقدار استعمال کی جائے۔

زیادہ پانی پینے کے خون کی گردش پر اثرات: انسانی جسم انتہائی زیادہ پانی کی مقدار کو کنٹرول کرنے سے قاصر ہوتا ہے لہٰذا زیادہ پانی نظام خون کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے جس کی وجہ سے سر درد اور متلی سمیت پٹھوں میں درد کی وجہ بنتا ہے۔ طبی ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ پانی کی ضرورت ہر فرد کی عمر، جنس، قد، وزن اور روزمرہ کے معمولات پر منحصر ہوتی ہے لہٰذا کسی دوسرے کی زیادہ پانی پینے کی عادت کو نہیں اپنانا چاہیے۔

چکنائی: مفید صحت بھی مضر صحت بھی

پرانے زمانے میں لوگ دیسی گھی سے تربہ تر پراٹھے کھاتے تھے۔ اس کے باوجود تندرست رہتے تھے۔ مگر اب ڈاکٹر کہتے ہیں کہ گھی کا استعمال ترک کردیں۔ آئل کم کھائیں بلکہ بھاپ میں ہی پکا کر کھالیں۔ جو لوگ اپنی صحت کی فکر کرتے ہیں انھیں کولیسٹرول کے حوالے سے یہ سوال پریشان کرتا ہے کہ وہ کس قسم کی چکنائی استعمال کریں۔ تیل، گھی، مکھن اور مارجرین میں کیا بہتر ہوسکتا ہے؟

چکنائیوں کو اگر برائے نام مقدار میں استعمال کریں تو یہ بجائے مضر صحت ہونے کے صحت بخش ہوسکتی ہیں۔ عام آدمی یہ بات نہیں جانتا کہ تمام چکنائیاں ایک ہی طریقے سے نہیں بنتیں۔ ان کے خواص بھی یکساں نہیں ہوتے۔

مفید صحت چکنائی: کچھ چکنائیاں صحت کے لیے مفید ہوتی ہیں اور یہ آپ کا مجموعی اور خراب کولیسٹرول کم کرتی ہیں اور اچھے کولیسٹرول کی مقدار بڑھاتی ہیں۔ یہ چکنائیاں اخروٹ، کاجو، مونگ پھلی، بادام اور زیتون کے تیل میں ہوتی ہیں۔ چکنائی کی بھی قسمیں ہیں اومیگا تھری مچھلیوں اور سمندری غذاؤں میں بھی ہوتی ہے جبکہ اومیگا 6 نباتاتی تیل مثلاً سویابین، مکئی اور سورج مکھی سے حاصل کردہ تیل میں پائی جاتی ہے۔

مضر صحت چکنائی: حیوانی چربی جو گوشت اور پولٹری

مصنوعات میں ہوتی ہے یہ چکنائی آپ کی صحت کے لیے مضر ہے۔ اس لیے کہ یہ آپ کے مجموعی کولیسٹرول کی سطح کو خطرناک حد تک بڑھادیتی ہے۔ اس لیے ماہرین ایسی غذائیں استعمال کرنے سے منع کرتے ہیں۔ کاسٹ آئرن کے بنے ہوئے برتن اور نان اسٹک توے یا پین پر اگر کھانے پکائے یا تلے جائیں تو بہت کم چکنائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لیے ایسے برتن روزمرہ استعمال میں لاکر آپ کم سے کم چکنائی استعمال کریں۔ صرف گھر کے بنے ہوئے کھانے کھائیں۔ معالج عموماً گھر کے بنے کھانے کھانے کی تلقین کرتے ہیں اور بازاری چیزوں کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہیں۔ ہمیشہ مرغی، مچھلی کو گوشت پر ترجیح دیں۔ اس کے باوجود اگر گوشت کھانا چاہتے ہیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ سرخ گوشت میں ایسے حصے منتخب کریں جہاں کم سے کم چکنائی لگی ہو۔ مچھلی، گوشت اور چکن کو تیل میں ڈال کر پکانے کے بجائے اسے سینک کر بھون کر اور گرل کرکے کھائیں یا نان اسٹک برتنوں میں پکائیں۔ اس طرح آپ زائد چکنائی کے استعمال سے بچ جائیں گے۔ خصوصاً دل کے مریض حیوانی چربی والا گوشت استعمال نہ کریں یہ ان کی صحت کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ دودھ، پنیر، دہی خریدنا ہو تو کم چکنائی والا لیں یا دودھ اور دہی چکنائی کے بغیر استعمال کریں۔ انڈے میں زردی کا استعمال نہ کریں۔ دو تین انڈوں کی سفیدی آپ کھالیں۔ کم چکنائی پسند کرنے والے سبزیاں، پھل اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔ یہ ایسی غذائیں ہیں جن میں کینسر سے بچانے والے غذائی اجزا اور ریشے بھرپور ہوتے ہیں۔ کم چکنائی والی غذاؤں سے وزن بھی گھٹتا ہے اور وزن کی کمی سے بھی کینسر کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہیے کہ پھلوں اور سبزیوں پر مشتمل لوفیٹ کا بے تحاشا استعمال بھی بے مقصد ثابت ہوسکتا ہے۔ اور سارے کیے کرائے پر پانی پھر سکتا ہے۔ اس لیے اپنی توانائی کی ضرورت کے مطابق ہی اس قسم کی غذا استعمال نہ کریں کیونکہ کم چکنائی والی غذا استعمال کرنے سے کینسر کے خلیات کی افزائش کا سلسلہ بھی رک جاتا ہے۔ اس لیے کم چکنائی والی غذا کے علاوہ خود کو پرسکون رکھنے پر توجہ دیں۔

تیجسوی کا انتخابی ڈرافٹ میں نام غائب ہونے کا الزام

الیکشن کمیشن کی تردید کے بعد جوابی حملہ بھی کیا، کمیشن کی ساکھ ختم، سپریم کورٹ از خود نوٹس لے اور مداخلت کرے

پٹنہ۔ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف لگاتار آواز اٹھا رہے تیجسوی یادو نے ڈرافٹ جاری ہونے کے بعد بھی سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ ہفتہ کو پولو روڈ واقع اپنی رہائش میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''اس پورے عمل میں دھاندلی کی گئی ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے میڈیا کے سامنے دعویٰ کیا کہ ان کا نام ووٹر لسٹ سے غائب ہے۔ تیجسوی یادو نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم شروع سے ہی ایس آئی آر کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ ہمارے مشورے کو قبول نہیں کیا گیا، سپریم کورٹ کے مشورے کو بھی نظر انداز کر دیا گیا۔ شروع سے ہی ہم نے کہا تھا کہ نئی ووٹر لسٹ آئے گی تو کئی غریب لوگوں کے نام نہیں رہیں گے، لیکن الیکشن کمیشن کا کہنا تھا کہ کسی کا نام حذف نہیں ہوگا۔ اب میرا نام ہی ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے سوال اٹھایا کہ ''میں انتخاب کیسے لڑوں گا؟'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے دوران میں نے فارم بھرا تھا، اس کے باوجود میرا نام حذف کر دیا گیا ہے۔ تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ ایس آئی آر کے عمل کو مکمل کر لیا گیا ہے۔ فہرست تمام سیاسی جماعتوں کو دی جا رہی ہے، لیکن چور کی داڑھی میں تنکا ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ کہا گیا تھا کہ ووٹر لسٹ سے حذف کیے گئے ہر ایک نام کی جانکاری اور وجہ بتائی جائے گی۔ کل (یکم اگست) مہا گٹھ بندھن کا وفد الیکشن کمیشن گیا تھا۔ وہاں ہم نے اپنی باتوں کو رکھا ہے، لیکن الیکشن کمیشن نے ایک بار بھی ہماری بات پر غور نہیں کیا۔ بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما نے کہا کہ ہر اسمبلی حلقہ سے 20 سے 30 ہزار نام حذف کیے گئے ہیں۔ تقریباً 8.50 نام حذف کر دیے گئے ہیں۔ تیجسوی یادو نے الزام عائد کیا کہ الیکشن کمیشن نے بڑی چالاکی اور سازش کرتے ہوئے نہ تو بوتھ کا نام دیا ہے اور نہ ہی ووٹر کا پتہ دیا ہے، جبکہ ہم الیکشن کمیشن کو چیلنج دے رہے ہیں کہ وہ مکمل جانکاری فراہم کریں۔ ساتھ ہی تیجسوی نے کہا کہ سب سے اہم ای پی آئی سی نمبر نہیں دیا ہے تاکہ ہم اس کا تقابلی مطالعہ کریں۔ یہ الیکشن کمیشن کی چالاکی ہے، آپ نے پہلے سے ہی فیصلہ کر لیا ہے کہ کس پارٹی کی حکومت بنانی ہے تو اسی حکومت کو مزید توسیع کر دیجیے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ اگر عارضی ہجرت کی وجہ سے 36 لاکھ ووٹرس کا نام حذف ہوگا تو ہندوستانی حکومت کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق بہار سے باہر 3 کروڑ سے بھی زیادہ مہاجرین ہیں۔ اگر الیکشن کمیشن کی مانیں تو یہ تعداد 3 کروڑ سے زائد ہوتی ہے۔ کیا ان کا فزیکل ویریفکیشن کیا گیا تھا؟ کیونکہ یہ گائیڈ لائن میں لکھا ہوا ہے۔ کیا ووٹرس کو ان کا نام حذف کرنے سے پہلے نوٹس یا اطلاع دی گئی تھی؟ تیجسوی یادو نے کہا کہ الیکشن کمیشن آخر کیا چھپا رہا ہے؟ میرا سوال الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے ہے۔ الیکشن کمیشن کو ہماری بات سنائی نہیں دے رہی ہے، پھر بھی ہمارے کچھ مطالبات ہیں۔ الیکشن کمیشن فوراً ان ووٹرس کی فہرست بوتھ کے حساب سے فراہم کرائے جن کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ ہم لوگ وجہ جاننا چاہتے ہیں۔ جب تک یہ شفافیت کا معاملہ حل نہیں ہوتا تب تک اعتراضات داخل کرنے کی مدت میں توسیع کی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے الیکشن کمیشن کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر آپ نے اپنا کام ایمانداری سے کیا ہے تو ہمارے سوالوں کا جواب دیں۔ الیکشن کمیشن جانکاری فراہم کرے کہ کن وجوہات کی بنیاد پر 65 لاکھ لوگوں کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کیا گیا ہے۔ تیجسوی یادو کے ذریعہ ووٹر لسٹ سے نام حذف کیے جانے کے الزام پر الیکشن کمیشن کا رد عمل بھی سامنے آ چکا ہے۔ الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ دکھا کر بتایا ہے کہ تیجسوی کا نام لسٹ میں موجود ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مع ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پٹنہ تیاگ راجن ایم ایس نے کہا کہ کچھ میڈیا رپورٹس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو کا نام ایس آئی آر کے ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ اس بارے میں پٹنہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے تحقیقات کرائی گئی۔ اس میں یہ واضح ہوا ہے کہ ان کا نام ووٹر لسٹ کے ڈرافٹ میں موجود ہے۔

آئین ہند پر نظریاتی حملہ ہو رہا ہے، کانگریس ہر محاذ پر مزاحمت کرے گی، سالانہ لیگل کانکلیو میں سونیا گاندھی کا پیغام

نئی دہلی۔ نئی دہلی میں کانگریس کے سالانہ لیگل کانکلیو کا آغاز پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور اے آئی سی سی کے لاء، ہیومن رائٹس اور آر ٹی آئی شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی کے ہاتھوں شمع روشن کر کے ہوا۔ اس موقع پر کانگریس پارلیمنٹری پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کا پیغام سلمان خورشید نے پڑھ کر سنایا، جس میں آئین ہند کو لاحق خطرات پر سخت تشویش ظاہر کی گئی۔ سونیا گاندھی کے مطابق، ''ہندوستان کا آئین صرف قانونی دستاویز نہیں بلکہ ہماری جمہوریت کی اخلاقی بنیاد ہے، جو انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسے اصولوں پر قائم ہے۔ اس کی بنیاد کانگریس کی جدوجہد، قربانیوں اور وژن پر رکھی گئی۔ آزادی سے قبل ہی کانگریس نے ہندوستانیوں کے لیے ہندوستانی آئین کا تصور پیش کیا، 1928 کی نہرو رپورٹ اور 1934 میں دستور ساز اسمبلی کا مطالبہ اس کی مثال ہیں۔''

انہوں نے مزید کہا کہ مہاتما گاندھی اور پنڈت نہرو نے جو نظریاتی بنیاد رکھی، اسے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے بطور چیئرمین ڈرافٹنگ کمیٹی ایک عملی شکل دی۔ امبیڈکر نے خبردار کیا تھا کہ اگر سماجی و معاشی انصاف نہ دیا گیا تو محض سیاسی جمہوریت ایک سطحی نظام رہ جائے گی۔ کانگریس نے ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے حقوق میں توسیع کی، اداروں کو مضبوط کیا اور سب کی شمولیت کو یقینی بنایا۔ سونیا گاندھی نے الزام لگایا کہ آج بی جے پی اور آر ایس ایس کی حکومت آئین کے ڈھانچے کو مٹانے پر تلی ہوئی ہے۔ ان کے نظریاتی پیشرووں نے نہ صرف منوسمرتی کو سراہا اور ترنگے کو رد کیا، بلکہ ایک ایسے ہندو راشٹر کا خواب دیکھا جہاں جمہوریت کھوکھلی اور امتیاز قانون ہو۔ انہوں نے مزید کہا، ''اقتدار میں آ کر ان لوگوں نے اداروں کو کمزور کیا، اختلاف کو مجرم بنایا، اقلیتوں کو نشانہ بنایا اور دلت، آدیواسی، پسماندہ اور محنت کش طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا۔ اب وہ سوشلسٹ اور سیکولر اصولوں کو آئین سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو امبیڈکر کے تصورِ مساوی شہریت کی بنیاد تھے۔'' ان کا کہنا تھا کہ یہ کوئی اصلاح نہیں بلکہ نظریاتی بغاوت ہے، جس کے ذریعے ہماری جمہوری جمہوریت کو ایک مذہبی کارپوریٹ ریاست میں بدلا جا رہا ہے جو صرف طاقتور طبقے کی خدمت کرتی ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ ملک ایک ایسے جامع، منصفانہ اور جمہوری ہندوستان کے لیے ترس رہا ہے جس کا خواب ہمارے آئین سازوں اور مجاہدینِ آزادی نے دیکھا تھا اور یہی وہ مقصد ہے جس کے لیے کانگریس لڑ رہی ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی اور ان کی ٹیم کو اس اہم مکالمے کو دوبارہ زندہ کرنے پر مبارکباد دی اور کہا، ''ہمارا مشن واضح ہے۔ جمہوریہ کو واپس پانا اور ہر فرد کے حقوق کا تحفظ کرنا۔ ہم آئین کے تحفظ کے لیے پارلیمنٹ میں، عدالتوں میں اور سڑکوں پر ہر محاذ پر لڑیں گے۔ یہ صرف سیاسی لڑائی نہیں بلکہ نظریاتی عہد ہے۔''

آندھرا پردیش حکومت نے اسکولوں کو سیاست سے دور رکھنے کا کیا فیصلہ، احاطہ میں پوسٹر چسپاں کرنا بھی ممنوع

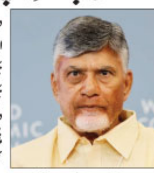

امراوتی (ایجنسی) آندھرا پردیش حکومت نے اسکول احاطہ میں سیاسی سرگرمیوں یا سیاسی نشانات کی موجودگی کو پوری طرح سے ختم کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ریاست کے اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر وجے رام راجو نے اس سلسلے میں یکم اگست کو ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ اسکول احاطہ میں سیاسی پارٹیوں یا تنظیموں سے متعلق جھنڈے، شال، بینر یا پوسٹر موجود نہیں ہونے چاہئیں۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کسی بھی سیاسی پارٹی کا نشان یا اس سے جڑی ہوئی چیز کی نمائش کرنا اسکول احاطہ میں ممنوع ہے۔ جاری حکم میں کچھ اہم باتوں کی طرف نشاندہی کی گئی ہے جس سے اسکول احاطہ کو پاک رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ مثلاً کسی بھی انجان شخص کا بغیر اجازت اسکول احاطہ میں داخل ہونا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ وجے رام راجو نے ریاست کے سبھی علاقائی جوائنٹ ڈائریکٹرس اور ضلع ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی ہے کہ سرپرستوں یا اسکول انتظامیہ کمیٹی (ایس ایم سی) کے اراکین کے علاوہ کسی بھی شخص یا گروپ کو کسی بھی حالت میں اسکول احاطہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص بچوں کو کوئی مدد یا سامان پہنچانا چاہتا ہے تو اسے بچوں سے بات چیت کیے بغیر اور کلاسز میں داخل ہوئے بغیر سیدھے اسکول کے پرنسپل کو مذکورہ سامان دینا ہوگا۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی انجان شخص بچوں کے ساتھ تصویریں بھی نہیں لے سکتا ہے۔ وجے رام کے مطابق انہیں جانکاری ملی ہے کہ انجان شخص اور گروپ اسکول چیف سے اجازت لیے بغیر اسکول احاطہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ سرپرستوں اور ایس ایم سی اراکین کو چھوڑ کر، طلبا یا اسکولوں کو تحائف یا عطیہ دینے کے لیے بھی انجان شخص کو داخلے کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے پر چل رہی تعلیمی سرگرمیوں میں رخنہ پیدا ہوتا ہے۔ اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر کے مطابق کوئی بھی شکایتیں یا گزارشات صرف ایڈمنسٹریٹو دفتر میں ہی پیش کی جانی چاہئیں۔ انھوں نے بتایا کہ ملازمین اور طلبا کو کسی بھی طرح کی شکایت سے متعلق معاملوں میں براہ راست طور پر کسی باہری شخص یا تنظیم سے رابطہ کرنے کی جگہ ایڈمنسٹریٹو دفتر سے رابطہ کرنا چاہیے۔

ٹرمپ نے 7 مہینے میں 1700 ہندوستانیوں کو امریکہ سے نکالا

ڈیپورٹیشن کے دوران نازیبا سلوک پر ہندوستان کا اظہار تشویش

نئی دہلی۔ ڈونالڈ ٹرمپ جب سے امریکی اقتدار پر دوبارہ قابض ہوئے ہیں ہندوستانیوں کے لیے امریکہ میں رہنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اس مدت کار میں امریکہ سے ہندوستانیوں کی واپسی میں زبردست اچھال درج کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2025 کے پہلے 7 مہینوں میں ہی 1703 ہندوستانیوں کو امریکہ سے جبراً ہندوستان بھیج دیا گیا ہے، یعنی ہر دن اوسطاً 8 ہندوستانیوں کو ڈیپورٹ کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار بائیڈن حکومت اور ٹرمپ کی پہلی مدت کار کے آخری سال کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔ یہ تیزی گزشتہ پانچ برسوں میں درج کیے گئے سبھی ہندوستانیوں کی بے دخلی کا تقریباً ایک چوتھائی ہے، جن کی کُل تعداد 7244 ہے۔ جنوری 2020 اور دسمبر 2024 کے درمیان اوسطاً تین ہندوستانی روزانہ ہندوستان بھیجے گئے تھے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی حکومت نے 2025 کی شروعات سے ہی امیگریشن پالیسی کو سخت کرتے ہوئے غیر قانونی تارکین وطن اور ویزا شرائط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کر دی ہے۔ 26 جون کو امریکی وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ ویزا ملنے کے بعد بھی نگرانی جاری رہتی ہے۔ ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے پر ویزا منسوخ کر کے ڈیپورٹ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکی حکومت نے انتباہ کیا ہے کہ غیر قانونی طور سے امریکہ میں داخل کرنے پر گرفتاری، ڈیپورٹیشن اور مستقبل میں ویزا پر مکمل پابندی لگے گی۔ ٹائمز آف انڈیا نے اپنی ایک رپورٹ میں وزارت خارجہ کے حوالے سے کہا ہے کہ 2025 میں اب تک 1703 ہندوستانیوں کو مختلف ذرائع سے ڈیپورٹ کیا گیا، جس میں سے 864 لوگ چارٹرڈ اور فوجی طیاروں سے واپس بھیجے گئے۔ فروری میں 333 ہندوستانیوں کو تین الگ الگ تاریخوں کو امریکی سرحدی سلامتی دستہ نے بھیجا۔ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمس انفورسمنٹ نے مارچ اور جون میں 231 شہریوں کو چارٹرڈ فلائٹ سے بھیجا۔ وہیں ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی نے جولائی میں 300 لوگوں کو دو فلائٹس سے ہندوستان بھیجا۔ 747 ہندوستانیوں کی واپسی کمرشیل فلائٹس کے توسط سے ذاتی یا چھوٹے گروپوں میں ہوئی۔ پناما سے بھی 72 لوگوں کی واپسی اسی دوران ہوئی۔ یہ امریکہ میں غیر قانونی طور سے داخل ہونے کی کوشش میں پکڑے گئے تھے۔ 2025 میں ڈیپورٹ کیے گئے 1703 ہندوستانیوں میں سے 90 فیصد صرف 5 ریاستوں سے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ پنجاب سے 620، پھر ہریانہ کے 604، گجرات کے 245، اتر پردیش کے 38 اور گوا کے 26 لوگ ہندوستان بھیجے گئے۔ دیگر ریاستوں میں یہ تعداد کافی کم رہی۔ جیسے کہ مہاراشٹر اور دہلی سے 20-20، تلنگانہ کے 19، تمل ناڈو کے 17، آندھرا پردیش و اتراکھنڈ کے 12-12 اور کرناٹک کے صرف 5 لوگ واپس بھیجے گئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ ڈیپورٹیشن کا عمل انسانیت کا خیال رکھتے ہوئے ہونا چاہیے۔ وزارت نے خواتین اور بچوں پر بیڑیوں کے استعمال اور مذہبی ثقافتی حساسیت کی خلاف ورزی پر فکرمندی کا اظہار کیا۔

منی پور پولیس نے سائبر کرائم، انتہا پسند سرگرمیوں پر کارروائی کی

امپھال۔ (یو این آئی) منی پور پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مربوط کارروائیوں کی ایک سیریز میں ریاست بھر میں سائبر کرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث متعدد افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے آج بتایا کہ آسام کے بارپیٹا کے رہنے والے بکرم باسوماتاری اور چرانگ کے رہنے والے سدیم باسوماتاری دو ملزمین کو جمعہ کے روز امپھال مغربی ضلع کے کھمان لمپک میں واقع آئی ایس بی ٹی کے قریب جعلی بینک کھاتوں سے منسلک سائبر کرائم ریکیٹ چلانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دونوں مبینہ طور پر ایک وسیع مجرمانہ نیٹ ورک کا حصہ تھے جو مالیاتی لین دین سے متعلق ڈیٹا انٹری اور شناخت اور بینک کی تفصیلات سمیت حساس ذاتی معلومات اکٹھا کرنے میں ملوث تھے۔ ان کے زیر کنٹرول بینک اکاؤنٹس کئی ریاستوں میں رجسٹرڈ مالیاتی جرائم سے منسلک تھے۔ ایک اور پیشرفت میں، ایک ممنوعہ گروپ کے خود ساختہ لیفٹیننٹ کو امپھال مشرقی ضلع میں یومپوک مانگ لیکائی میں اس کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا۔

مہاراشٹر میں اسمبلی اجلاس کے دوران 'رمی' کھیلنے والے وزیر کو ملا کھیل کا محکمہ! کانگریس کا شدید ردعمل

ممبئی۔ مہاراشٹر کی سیاست میں اس وقت نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا جب ایک متنازع ویڈیو میں اسمبلی اجلاس کے دوران رمی گیم کھیلتے پکڑے گئے وزیر مانیک راؤ کوکاتے کو ریاستی حکومت نے کھیل اور نوجوانوں کی فلاح کا محکمہ سونپ دیا۔ اس فیصلے پر کانگریس سمیت اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مہاراشٹر کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اسے حکومت کی 'بے شرمی اور اخلاقی دیوالیہ پن' کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوکاتے کو سزا دینے کے بجائے انہیں انعام دیا گیا ہے۔ سپکال نے طنز کرتے ہوئے کہا، ''اب شاید وہ رمی کو اولمپک کھیلوں میں شامل کرنے کی سفارش کریں گے اور خود کو شیواجی مہاراج ایوارڈ کے لیے نامزد بھی کر لیں گے۔'' مانیک راؤ کوکاتے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) سے تعلق رکھتے ہیں اور انہیں حال ہی میں زراعت کے وزیر کے طور پر بھی ذمہ داری دی گئی تھی۔ وہ حالیہ مانسون سیشن کے دوران مہاراشٹر قانون ساز کونسل میں اپنے موبائل فون پر 'رمی' کھیلتے ہوئے کیمرے میں قید ہو گئے تھے۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد عوامی سطح پر سخت ردعمل سامنے آیا، مگر حکومت نے ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے بجائے انہیں کھیل کا محکمہ بھی دے دیا۔

اس پر ردعمل دیتے ہوئے شرد پوار کی این سی پی (ایس پی) کے ترجمان کلائیڈ کرسٹو نے سوال اٹھایا کہ ڈپٹی وزیر اعلیٰ اجیت پوار جیسے سخت نظم و ضبط کے حامی لیڈر نے اپنے ساتھی وزیر سے استعفیٰ کیوں نہیں مانگا؟ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا، ''یہ انتہائی شرمناک ہے۔ مانیک راؤ کوکاتے نے کسانوں اور مہاراشٹر حکومت کی توہین کی ہے اور اب بھی وزیر ہیں۔'' اس واقعے کو لے کر سیاسی حلقوں میں بحث چھڑ گئی ہے کہ جب اسمبلی جیسا حساس اجلاس جاری ہو، اس وقت کسی وزیر کا موبائل پر رمی کھیلنا کیا عوام کے اعتماد سے کھلا مذاق نہیں؟ کانگریس کا کہنا ہے کہ وزیر کو معطل یا برطرف کرنے کے بجائے انعام دینا، حکومت کی اخلاقی پستی کا عکاس ہے۔ علاوہ ازیں، کانگریس لیڈر ہرش وردھن سپکال نے ماضی کے مکہ حملہ معاملے میں عدالت کے فیصلے سے ایک دن پہلے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت عدالتی عمل پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہی ہے، جو نہایت خطرناک رجحان ہے۔

تبدیلی مذہب اور انسانی اسمگلنگ کیس میں گرفتار دو راہبات کو ضمانت

رہائی پر سیاست گرم، کانگریس اور بائیں بازو کی پارٹیوں کی بی جے پی پر نکتہ چینی

بلاسپور/رائے پور (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت نے ہفتہ کے روز چھتیس گڑھ میں تبدیلی مذہب اور انسانی اسمگلنگ کے سنگین مقدمے میں گرفتار دو راہبات اور ایک دیگر ملزم کو ضمانت دے دی ہے اس سے قبل جمعہ کو عدالت نے دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا تھا آج سماعت مکمل ہونے پر عدالت نے دونوں راہبات کی ضمانت منظور کر لی۔ عدالت نے ملزمان کو 50-50 ہزار روپے کے ذاتی مچلکوں پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پاسپورٹ جمع کرانے اور بغیر اجازت ملک سے باہر نہ جانے کی شرط بھی عائد کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، عدالت جلد ہی ضمانت سے متعلق ضوابط اور شرائط کو تحریری طور پر جاری کرے گی۔

کانگریس اور بائیں بازو کی پارٹیوں نے چھتیس گڑھ میں تبدیلی مذہب اور انسانی اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار دو راہباؤں اور ایک نوجوان کی رہائی پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی نکتہ چینی کی ہے۔ عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر دیپک بیج نے کہا، ''آج قومی جانچ ایجنسی (این آئی اے) کی ٹیم نے دونوں راہباؤں کو ضمانت دے دی ہے۔ یہ سچائی کی جیت ہے۔ بی جے پی مسلسل تبدیلی مذہب کی سیاست کر رہی ہے۔ وہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے پولرائزیشن کی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ قبائلی لڑکیاں خود کہہ رہی ہیں کہ وہ اپنی مرضی سے اور اپنے گھر والوں کی رضامندی سے وہاں گئی تھیں۔ حکومت نے انہیں ڈرانے کی پوری کوشش کی لیکن عدالت نے سچائی پر مبنی فیصلہ کیا۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کی سینئر لیڈر اور رکن پارلیمنٹ برندا کرات نے بھی راہباؤں کی رہائی پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے ایک ویڈیو میں کہا، ''بی جے پی، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس)، بجرنگ دل اور درگا واہنی نے راہباؤں اور قبائلی برادری کے خلاف جھوٹے مقدمے درج کیے ہیں۔''

دفعہ 370 کی منسوخی کے 6 برس بعد بھی صورتحال بدتر: محبوبہ مفتی

جموں، (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کی جموں و کشمیر پالیسی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کی پالیسی مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ جموں میں ہفتے کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا: 'پانچ اگست 2019 کو جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی گئی اور دعویٰ کیا گیا کہ اب سب کچھ بہتر ہوگا۔ لیکن آج چھ برس گزرنے کے بعد حالات بتا رہے ہیں کہ یہ پالیسی ناکام ہو چکی ہے۔' انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی اندرونی صورتحال میں بہتری کے بجائے مزید بگاڑ آیا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر گرفتاریوں سے عوامی فضا پر منفی اثر پڑا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگ بظاہر خاموش ہیں، لیکن جموں و کشمیر کی حالت پہلے سے بدتر ہو چکی ہے۔ پچھلے چھ برسوں میں روزانہ گرفتاریاں کی گئیں۔ محبوبہ مفتی نے یہ بھی الزام لگایا کہ مرکزی حکومت کی جارحانہ پالیسی نے نہ صرف ریاستی عوام کو متاثر کیا ہے۔

'عصمت دری سے بچنے کیلئے گھر پر ہی رہیں'، گجرات ٹریفک پولیس کے پوسٹر سے نیا تنازعہ شروع

احمد آباد۔ (ایجنسی) گجرات کے احمد آباد شہر میں ٹریفک پولیس کے ذریعہ لگائے گئے پوسٹرس نے ایک نیا تنازعہ شروع کر دیا ہے۔ پوسٹر میں مبینہ طور پر خواتین سے گزارش کی گئی تھی کہ وہ عصمت دری سے بچنے کے لیے گھروں پر ہی رہیں۔ اب اس پوسٹر نے اپوزیشن پارٹیوں کو حکمراں بی جے پی پر حملہ کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر یہ سوال پوچھ لیا ہے کہ ''پولیس کا کام حفاظت کرنا ہے یا ڈرانا؟'' جن پوسٹرس پر تنازعہ ہوا ہے، وہ احمد آباد میں کئی مقامات پر لگائے گئے تھے، جو تنازعہ کے بعد ہٹا لیے گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس کے ذریعہ اسپانسر ان پوسٹرس میں لکھا گیا تھا کہ ''دیر رات پارٹیوں میں شامل نہ ہوں، آپ کے ساتھ عصمت دری یا اجتماعی عصمت دری ہو سکتی ہے۔'' ایک پوسٹر میں یہ بھی لکھا گیا تھا کہ ''اپنے دوستوں کے ساتھ سنسان مقامات پر نہ جائیں، کہیں آپ کے ساتھ عصمت دری یا اجتماعی عصمت دری ہو گیا تو؟'' سولا اور چاندلوڑیا علاقوں میں خاص طور سے ایسے پوسٹرس دیکھے گئے، جو اب ہٹائے جا چکے ہیں۔ گجرات کانگریس صدر امت چاوڑا نے اس طرح کے پوسٹرس پر براہ راست گجرات حکومت پر حملہ کر دیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا ہے کہ ''ریاست کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کے ماتحت وزارت داخلہ اور پولیس گجرات کی بیٹیوں کی بے عزتی کر رہے ہیں اور اپنی ناکامی کا اعتراف کر رہے ہیں۔ وہ یہ مان رہے ہیں کہ گجرات میں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں۔ شرم آنی چاہیے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''گجرات کے لوگ، جنھیں اس بات پر فخر ہے کہ ان کی بیٹیاں دیر رات بھی گربا کھیل کر تنہا گھر آتی ہیں، آج پولیس پوسٹر لگا کر یہ جانکاری دے رہی ہے کہ گجرات میں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں، آپ کو خود اپنی بیٹیوں کی حفاظت کرنی ہوگی۔'' عآپ نے بھی اس معاملے میں ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ''ان پوسٹرس سے ریاست میں خواتین کی سیکورٹی سے متعلق دعووں کی قلعی کھل گئی ہے۔ گجرات میں بی جے پی حکومت خواتین کی خود مختاری کی بات کرتی ہے، لیکن حقیقت اس سے مختلف ہے۔'' عآپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ گزشتہ 3 سالوں میں ریاست میں عصمت دری کے 6500 سے زیادہ اور اجتماعی عصمت دری کے 36 واقعات پیش آئے ہیں۔ اس طرح ریاست میں روزانہ 5 سے زیادہ عصمت دری کے واقعات ہوئے۔ پولیس ڈپٹی کمشنر (ٹریفک مغرب) نیتا دیسائی نے ان پوسٹرس کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ شہر کی ٹریفک پولیس نے سڑک سیکورٹی سے متعلق پوسٹر اسپانسر کیے تھے، نہ کہ خواتین کی سیکورٹی سے متعلق۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایک غیر سرکاری تنظیم نے ٹریفک پولیس کی اجازت کے بغیر یہ متنازعہ پوسٹرس لگا دیے تھے۔ وہ یہ بھی بتاتی ہیں کہ این جی او نے ہم سے رابطہ کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ اسکولوں اور کالجوں میں ٹریفک بیداری پروگرام منعقد کرنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہمارے ملازمین بھی ان کے ساتھ ہوں۔ ہمیں ٹریفک بیداری سے متعلق پوسٹر دکھائے گئے تھے۔ متنازعہ پوسٹر ہمیں نہیں دکھائے گئے اور ہماری اجازت کے بغیر چسپاں کر دیے گئے۔ نیتا دیسائی کا کہنا ہے کہ جب معاملہ جانکاری میں آیا تو سبھی پوسٹرس کو فوراً ہٹا دیے گئے۔

کشمیر کا مسئلہ قلم سے حل ہوگا، بندوق سے نہیں: مرکزی وزیر

سری نگر (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ہفتے کے روز کہا کہ کشمیر جیسے حساس مسئلے کا حل تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم اور شعور میں مضمر ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ کشمیر ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ہے اور اس کے مسائل کا حل بندوق یا لاٹھی میں نہیں، بلکہ قلم میں ہے مرکزی وزیر آج 'ایس کے آئی سی سی' سرینگر میں منعقدہ نو روزہ چنار بک فیسٹیول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: 'کشمیر کے مسئلے کا حل قلم سے نکلے گا، نہ کہ گولی یا لاٹھی سے۔ یہاں کے لوگ تعلیم یافتہ ہیں اور تعلیم ہی ان کی ترقی کا زینہ بن سکتی ہے۔' دھرمیندر پردھان نے کہا کہ 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں جمہوری عمل کی بحالی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا: 'اب بہت سی ایسی چیزیں ہو رہی ہیں جو پہلے کبھی نہیں ہوئیں۔ ایسے کئی قوانین اور فلاحی اسکیمیں جو یہاں نافذ نہیں ہو پاتی تھیں، اب عام لوگوں تک پہنچ رہی ہیں۔' مرکزی وزیر نے واضح کیا کہ دفعہ 370 کی منسوخی سے پہلے کئی برسوں تک یہاں مقامی سطح پر انتخابات نہیں ہوئے تھے، اور عوامی نمائندگی کا فقدان تھا۔ اب عوامی نمائندگی کا دائرہ نیچے تک بڑھایا جا رہا ہے، پنچایتی سطح سے لے کر ضلعی سطح تک جمہوری نظام کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں معمول کی صورتحال بحال ہو رہی ہے، سیاحت کا شعبہ ترقی کی راہ پر ہے، اور مقامی کاروباروں کو استحکام مل رہا ہے۔ پردھان نے کہا 'جموں و کشمیر میں ترقیاتی نظام آگے بڑھ رہا ہے اور یہ ترقی لوگوں کی خوشحالی کا ذریعہ بنے گی۔' انہوں نے اعلان کیا کہ جموں و کشمیر میں لائبریری موومنٹ کو فروغ دینے کے لیے نیشنل بک ٹرسٹ کی مختلف مرکزی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کتابوں کی اہمیت آج بھی باقی ہے، چاہے انٹرنیٹ کا زمانہ ہو، نوجوان نسل کو جوڑنے میں کتابوں کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے اس موقع پر یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے سال کے چنار بک فیسٹیول تک جموں و کشمیر کی مقامی زبانوں میں موجود کتابوں کا ترجمہ ملک کی دیگر زبانوں میں کیا جائے گا۔

بہار میں سبھاسپا اکیلے لڑیں گی 243 سیٹوں پر الیکشن

اوم پرکاش راج بھر کا بڑا اعلان- یوپی پنچایت الیکشن میں بھی اتحاد نہیں

بلیا:2اگست (پی این ایس) اتر پردیش کے بلیا میں سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) کے قومی صدر اور اتر پردیش کے کابینہ وزیر اوم پرکاش راج بھر نے بہار اور اتر پردیش کی سیاست میں اپنی پارٹی کی آزادانہ حکمت عملی کا انکشاف کیا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ اگر بہار اسمبلی انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کی بات چیت کامیاب نہیں ہوتی ہے تو سبھاسپا بہار کی تمام 243 اسمبلی سیٹوں پر اکیلے الیکشن لڑے گی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اتر پردیش میں آئندہ سہ سطحی پنچایتی انتخابات میں کسی پارٹی کے ساتھ اتحاد نہ کرنے کا بھی اعلان کیا۔ میرا گنج میں سبھاسپا کے مرکزی دفتر میں منعقدہ پوروانچل پردیش کی جائزہ میٹنگ میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اوم پرکاش راج بھر نے تنظیم کو مضبوط بنانے اور حکومت کی اسکیموں کو لوگوں تک پہنچانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طاقت تنظیم میں ہے۔ کارکنوں کو پورے سماج کو سبھاسپا سے جوڑنا ہوگا اور تنظیم کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔راج بھر نے کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ گاؤں گاؤں جا کر پارٹی کی پالیسیوں اور حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کو لوگوں تک پہنچائیں۔انہوں نے حکومت اور عہدیداروں کے ساتھ تعاون کرنے اور عام لوگوں کے صحیح کام کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ نیز، انہوں نے نیشنل سہیل دیو آرمی کو وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس میٹنگ میں قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر اروند راج بھر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ڈاکٹر اروند راج بھر نے کہا کہ سبھاسپا نے اتر پردیش کے سہ سطحی پنچایتی انتخابات میں تمام عہدوں کے لیے اپنے امیدوار کھڑے کرنے کی پوری تیاری کر لی ہے۔ انہوں نے کہا، جن علاقوں میں سبھاسپا کی چھڑی کا انتخابی نشان دستیاب ہوگا، پارٹی اس نشان پر اپنے امیدوار کھڑے کرے گی۔اوم پرکاش راج بھر نے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی پارٹی کی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سبھاسپا این ڈی اے کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑنا چاہتے ہیں،لیکن اگر اتحاد میں قابل احترام سیٹیں نہیں ملتی ہیں تو پارٹی تمام 243 سیٹوں پر اکیلے ہی مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ بوتھ، سیکٹر، اسمبلی اور بلاک کی سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کمر بستہ ہوجائیں۔ سبھاسپا نے اتر پردیش میں آئندہ تین سطحی پنچایتی انتخابات میں کسی بھی پارٹی کے ساتھ اتحاد نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارٹی نے ہر سطح پر اپنے امیدوار کھڑے کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ڈاکٹر اروند راج بھر نے کہا کہ سبھاسپا پوروانچل میں اپنی مضبوط موجودگی کا فائدہ اٹھائے گا اور کارکنوں کی طاقت کے بل بوتے پر لوگوں میں اپنی پہنچ بڑھائے گا۔ میٹنگ میں اوم پرکاش راج بھر نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت اور عوام کے درمیان پل بنیں۔ انہوں نے کہا کہ سبھاسپا کا مقصد سماج کے ہر طبقے کو جوڑنا اور ان کے مسائل کو حکومت تک پہنچانا ہے۔انہوں نے راشٹریہ سہیل دیو سینا کی توسیع کو بھی ترجیح دینے کی بات کہی، تاکہ تنظیم کی پہنچ اور اثر ورسوخ کو مزید بڑھایا جاسکے۔

دیوریا: آروشی کے اغوا و قتل کا لرزہ خیز انکشاف

دیوی کو خوش کرنے کے لیے سگے پھوپھا نے دی معصوم کی قربانی، چار ملزم گرفتار

دیوریا۔اتر پردیش کے ضلع دیوریا میں انسانیت کو شرما دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں صرف دیوی کو خوش کرنے کے لیے ایک معصوم بچے کو بے رحمی سے قتل کر کے اس کی ٭ نربلی ٭ دی گئی۔ اس ہولناک واقعے میں نہ کوئی اجنبی شامل ہے، نہ کوئی دشمن بلکہ معصوم آروشی کا قاتل اس کا سگا پھوپھا نکلا۔ پولیس نے اس دل دہلا دینے والے سانحے میں چار ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔یہ معاملہ 17 اپریل 2025 کو اس وقت منظر عام پر آیا، جب ٭ پکھولی ٭ کے رہائشی سومناتھ گوڑ نے اپنے بھتیجے ٭ آروش ٭ کے لاپتہ ہونے کی اطلاع پولیس کو دی۔آروش 16 اپریل کی شام سے غائب تھا۔ ابتدائی طور پر اغوا کا مقدمہ درج کر کے پولیس تفتیش میں جٹ گئی۔ایس پی ٭ وکرانت ویر ٭ کی نگرانی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے یکم اگست کو ٭ مدنپور، ڈومری ٭ کے رہائشی ٭ جئے پرکاش گوڑ ٭ کو گرفتار کیا۔ تفتیش کے دوران جو انکشافات سامنے آئے، وہ لرزا دینے والے تھے۔ پتہ چلا کہ ٭ اندراجیت گوڑ ٭ ، جو ٭ سورولی تھانے ٭ کے ٭ پیکولی ٭ گاؤں کا رہائشی ہے اور جس کی شادی دسمبر 2024 میں آروش کی پھوپھی سے ہوئی تھی، اس پر سسرالیوں نے دیوی کے سایے کا بہانہ بنا کر جھاڑ پھونک شروع کروا دی۔ اسی دوران ٭ اندراجیت ٭ کے ماموں ٭ جئے پرکاش ٭ نے مبینہ طور پر اسے نربلی دینے کا مشورہ دیا۔اندراجیت نے اپنے سادھو ٭ رما شنکر عرف شنکر ٭ (رہائشی: سدھوا پار، بڑہل گنج، گورکھپور) کے ذریعے 50 ہزار روپے میں معصوم بچے کا بندوبست کرایا۔ شنکر نے اپنے ہی رشتہ دار ٭ یوگیش ٭ کے بیٹے آروش کو بہلا پھسلا کر اغوا کرلیا۔ بعد میں آروش کو ٭ اندراجیت ٭ تک پہنچانے کا کام اس کے ماموں زاد بھائی ٭ بھیم گوڑ ٭ (رہائش: پرسیا مسکاری، صدر کوتوالی) نے کیا۔ تینوں نے مل کر ٭ کوتوالی علاقے کے پپرا چندر بھان ٭ کے ایک باغ میں پوجا پاٹھ کے نام پر آروش کی چھری سے گلا کاٹ کر بے رحمی سے جان لے لی اور لاش کو وہیں دفن کر دیا۔ کچھ دن بعد لاش کو نکال کر ایک بورے میں بھرا گیا اور ٭ برہج کے گوراگھاٹ ٭ میں دریا میں پھینک دیا گیا۔ اندراجیت گوڑ ٭ کی نشاندہی پر قتل میں استعمال ہونے والی چھری،

ایٹہ تھانے میں پوچھ گچھ کے بعد نوجوان کی موت پر ہنگامہ

ایس ایس پی نے دو سب انسپکٹروں کو کیا لائن حاضر

ایٹہ: 2اگست (پی این ایس) اتر پردیش کے ایٹہ ضلع کے ندھولی کلاں تھانہ علاقہ کے چندر بھان پور گاؤں سے ایک لڑکی کو اغوا کرنے کے معاملے میں پولس اسٹیشن میں پوچھ گچھ کے بعد گھر لوٹنے والے ایک نوجوان کی موت کے بعد ہفتہ کو ہنگامہ ہوگیا۔ لاش کو لے کر اہل خانہ نے ایس ایس پی آفس میں کہرام مچا دیا۔ ان کا الزام ہے کہ اس کی موت پولیس کے تشدد سے ہوئی۔ اہلکاروں نے نوجوان کے جسم پر مار پیٹ اور چوٹ کے نشانات دکھائے۔ انہوں نے ہنگامہ آرائی کرنے والے قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایٹہ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق ستیہ ویر (17) ولد موہر سنگھ جے پور میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتا تھا۔ ستیہ ویر کے بھائی اومکار سنگھ کا کہنا ہے کہ گاؤں کے رہنے والے برجیش کی بیٹی ہولی کے موقع پر لاپتہ ہوگئی تھی۔ برجیش نے ستیہ ویر اور گاؤں کے چار پانچ لوگوں پر اسے اغوا کرنے کا الزام لگایا تھا۔ بھائی اومکار کے مطابق، دو دن پہلے 31 جولائی کو ستیہ ویر کو پولیس نے جے پور سے پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ یکم اگست کو صبح 8 بجے ستیہ ویر اپنے بڑے بھائی یوگیندر اور ماموں کے ساتھ تھانے پہنچا۔ اومکار کا الزام ہے کہ پولس نے پوچھ گچھ کے نام پر ستیہ ویر کو مارا پیٹا۔ ان کے پورے جسم پر زخموں کے نشانات ہیں۔ اس کے بھائی کو بے دردی سے مارا پیٹا گیا۔ اومکار کا الزام ہے کہ اسے رات بھر پولیس اسٹیشن میں رکھا گیا اور تشدد کیا گیا۔ ہفتہ کی صبح 6 بجے، ہمیں گاؤں سے تقریباً 500 میٹر دور پھینک دیا گیا۔ ستیہ ویر سڑک کے کنارے مردہ پایا گیا۔ اے ایس پی راجکمار سنگھ نے موقع پر جا کر اہل خانہ سے بات کی۔ جانچ کے بعد کارروائی کی یقین دہانی۔ ایس ایس پی نے دو سب انسپکٹرز کو معطل کر دیا۔ اس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ تاہم سی او ایٹہ کا کہنا ہے کہ نوجوان نے اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کی ہے۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

لواحقین ٹریکٹر ٹرالی میں لاش لے کر ایس ایس پی آفس پہنچے۔ لاش گیٹ کے سامنے رکھ کر احتجاج کیا۔ ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر اے ایس پی راجکمار سنگھ گئے اور گھر والوں سے بات کی۔ لواحقین نے لاش پولیس کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔ اے ایس پی نے جانچ کر کے ملزمان کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ ایس ایس پی نے دو سب انسپکٹرز کو معطل کرنے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی اجازت دی گئی۔

غبارہ والے کے لیے 'یم راج' بن گیا کانسٹبل، چمڑے کی بیلٹ سے مار مار کر ادھیڑ دی کھال

آگرہ:2اگست (پی این ایس) سوشل میڈیا پر 22 سیکنڈ کا ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔ اس میں ایک کانسٹیبل بند کمرے میں ایک نوجوان کو بیلٹ سے پیٹتا ہوا نظر آرہا ہے۔ نوجوان رحم کی بھیک مانگ رہا ہے لیکن پولیس والا ذرا بھی رحم نہیں کر رہا۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ آگرہ کے کسی تھانے کا معاملہ ہے۔ تاہم پولیس نے ابھی تک اس ویڈیو کی تصدیق نہیں کی ہے۔ آگرہ کے پولس کمشنر نے کہا ہے کہ ایکس ہینڈل پر وائرل ویڈیو کی جانچ کی جائے گی۔ اس ویڈیو کو شیئر کر کے صارفین پولیس کے کام کرنے کے انداز پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انسانی حقوق کمیشن اس ویڈیو کا از خود نوٹس لے اور کارروائی کرے۔ وائرل ویڈیو میں کانسٹیبل ایک نوجوان کو چمڑے کی بیلٹ سے پیٹ رہا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ بھتہ کے لیے نوجوان کو مارنے کی ویڈیو پرانی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پولیس نے غبارہ والے کو پکڑ کر اس سے رقم کا مطالبہ کیا۔ بھتہ خوری کے لیے اسٹیشن انچارج کے کمرے میں مارا پیٹا گیا۔

ملی اور ادبی شخصیت حاجی خورشید عالم راہی 'حاجی رونق علی ایوارڈ' سے سرفراز

مسلم انٹر کالج بلندشہر کے یوم تاسیس پر اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تقریب منعقد

بلندشہر 2اگست (پریس ریلیز) انجمن معین الطلباء کے زیر انتظام مقامی مسلم انٹر کالج کے 98 ویں یوم تاسیس پر مسلم انٹر کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پروقار تقریب کا انعقاد شانتی پیلیس بلندشہر میں کیا گیا۔ جس میں مقررین نے مسلم انٹر کالج اور اس کی تعمیر وترقی نیز نظم وضبط میں اہم کردار ادا کرنے والی نمایاں شخصیات کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے نومنتخب انتظامیہ کمیٹی کو مبارکباد پیش کی ۔جامعہ فاروقیہ گرین پارک اکبرپور کے ناظم اعلی قاری محمد طلحہ قاسمی کی زیر صدارت اور ایسوسی ایشن کے آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر ظہیر احمد خاں کی نظامت میں منعقدہ تقریب کا آغاز قاری محمد مدثر کی تلاوت اور ارشاد احمد شرر کی نعت پاک سے ہوا۔ جرنلسٹ صہیب خان اور سابق ترجمہ نگار اردو عقیل احمد نے بیج لگا کر مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر مدرسہ قاسمیہ عربیہ کے استاد شجاعت اللہ خاں پالش نے شرکاء اور مہمانوں کے لیے استقبالیہ تقریر پیش کی۔

پروگرام کی خصوصیت کے اعتبار سے اسکول کی تعمیر میں گراں قدر اور نمایاں خدمات انجام دینے والے حاجی رونق علی کے نام سے منسوب "حاجی رونق علی ایوارڈ" سے کالج کے ممتاز استاد اور ملی و ادبی کاموں میں نمایاں خدمات ادا کرنے والے حاجی خورشید عالم راہی کو "حاجی رونق علی ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ ایف پی ایم گرلز انٹر کالج کے منیجر انجینئر لیاقت علی کی طرف سے پیش کردہ شال اور مومنٹو دینے کا عمل مسلم انٹر کالج کے سابق پرنسپل طاہر علی ہاشمی، حاجی نور محمد قریشی، قاری محمد طلحہ قاسمی، بابو انوار احمد اور مسلم گرلز ڈگری کالج کے صدر حاجی عثمان قریشی کے ہاتھوں انجام دیا گیا۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے آرگنائزر سکریٹری ڈاکٹر ظہیر احمد خاں نے تفصیل سے کالج کے قیام، ایسوسی ایشن کے مقاصد، بانیان کی قربانیوں اور حاجی رونق علی سے اپنے دیرینہ تعلق کا اظہار کرتے ہوئے ان کی تعلیمی، ملی، سیاسی، سماجی، دینی خدمات پر روشنی ڈالی۔

اپنے صدارتی خطاب میں قاری محمد طلحہ قاسمی نے تقریب کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور ایسوسی ایشن کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہاں سے ملی سیاسی بیداری تعلیم کا فروغ اردو کی بقا اور اپنے اداروں، مدارس، کالجوں اور اسکولوں کے تحفظ کا پیغام عام ہونا چاہیے۔ مہمان خصوصی مدرسہ قاسمیہ عربیہ اسلامیہ کے منیجر اور ایسوسی ایشن کے سرپرست حاجی نور محمد قریشی نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں موجودہ حالات میں قوم کو بیدار ہونے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ آگے آنے والے زمانے میں مالدار وہ نہیں ہوگا جس کے پاس دولت ہوگی ،مالدار وہ ہوگا جس پر علم کی دولت ہوگی ۔انہوں نے کہا کہ یہ عوام کی ملکیت ہے اس پر سب کا حق ہے اور اس کا جمہوری کردار باقی رہنا چاہیے۔

اس موقع پر حاجی خورشید عالم راہی نے ایوارڈ ملنے پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے عوام سے اپنے کالج کے تحفظ کے لیے اٹھ کھڑے ہونے کی اپیل کی ۔انہوں نے کہا کہ بزرگوں کی اس امانت میں خیانت نہ ہو اس کے لیے ہمیں بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر کالج کے سابق طلبا، اساتذہ، ذمہ داران مدارس، علماء، عمائدین شہر، ادبی، تعلیمی، ملی، سماجی شخصیات کی بڑی تعداد شریک رہے۔

غیر قانونی طریقہ سے تعمیر کی جارہی کالونیوں پر چلا اتھارٹی کا بلڈوزر

بلندشہر میں کڈول روڈ پر تقریباً 22 بیگھہ اراضی پر بلڈوزر چلا کر کالونیوں کو مسمار کیا

بلندشہر 2 اگست (پریس ریلیز) بلندشہر خورجہ ترقیاتی اتھارٹی نے بلندشہر میں غیر قانونی کالونیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ بلندشہر ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بی کے ڈی اے) کی نائب صدر ڈاکٹر انکور لاٹھر کی ہدایت پر کڈول روڈ کے قریب دو مختلف علاقوں میں بنائی جارہی غیر قانونی کالونیوں کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا۔ یہ کارروائی تقریباً 22 بیگھہ اراضی پر کی گئی ہے۔ اس زمین پر بغیر اجازت غیر قانونی تعمیرات کی جارہی تھیں۔ بی کے ڈی اے حکام کا کہنا تھا کہ یہ غیر قانونی کالونیاں قواعد کو نظر انداز کر کے بنائی جارہی ہیں۔ اتھارٹی کی جانب سے اس سے قبل بھی ایسی کالونیوں کے خلاف کارروائی کی جاچکی ہے۔ لیکن اس بار غیر قانونی تعمیرات جاری رہنے پر سخت کارروائی کی گئی ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ بغیر منظوری کے تجاوزات کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کو مزید تیز کیا جائے گا۔ انہوں نے لوگوں کو خبردار کیا کہ ایسی کالونیوں میں کوئی بھی مکان یا زمین نہ خریدے۔ نائب صدر انکور لاٹھر نے خبردار کیا کہ جو زمین مافیا غیر قانونی کالونیاں کاٹ رہے ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

گلی میں پڑی ریت اور بجری ہٹانے پر فریقین میں پتھراؤ

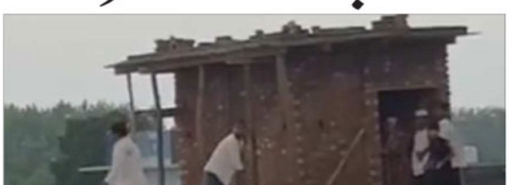

دیوبند 2:اگست (فیروز خان) دیوبند کے قریبی گاؤں لبکری میں گلی میں پڑی ریت اور بجری کو ہٹانے کے تنازع میں فریقین میں پتھراؤ ہوگیا جس کے سبب گاؤں میں افراتفری کا ماحول بن گیا۔ دونوں فریقوں نے تھانہ دیوبند پہنچ کر ایک دوسرے کے خلاف تحریر دی ہے، تحریر کی بنیاد پر پولیس نے معاملہ کی جانچ شروع کر دی ہے۔ گاؤں لبکری کے رہنے والے راغب حسن نے کوتوالی میں دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ محلہ کے ہی شاہ نظر کے گھر میں تعمیری کام جاری ہے، جس کے سبب انہوں نے گلی میں ریت اور بجری وغیرہ ڈالی ہوئی ہے۔ راغب کے مطابق تنگ گلی میں ریت اور بجری پڑی ہونے کے سبب جہاں انہیں آمد و رفت میں پریشانی ہو رہی ہے وہیں ریت اور بجری نالی میں پھیلنے کی وجہ سے گندا پانی گلی میں جمع ہوگیا ہے جب انہوں نے اس کی شکایت شاہ نظر سے کی تو اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملکر اس کے ساتھ گالی گلوچ شروع کر دی جب اس نے معاملہ بڑھتا ہوا دیکھا تو وہ واپس اپنے گھر پہنچ گیا باوجود اس کے شاہ نظر فریق نے اس کے گھر پر پتھراؤ کر دیا اور اس کے خاندان کے لوگوں کے ساتھ مار پیٹ بھی کی اتنا ہی انہوں نے گھر کی خواتین کے ساتھ بدتمیزی بھی کی۔ وہیں شاہ نظر نے کوتوالی میں دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ راغب اور اس کے حامیوں نے زبردستی اس کے گھر میں گھس کر پتھراؤ کیا اور مخالفت پر ان کے گھر کی خواتین کے ساتھ بدسلوکی کر ماحول خراب کرنے کی کوشش کی۔ دیوبند تھانہ انچارج نے بتایا کہ دونوں فریقین سے تحریر لے لی گئی، معاملہ کی جانچ کرائی جارہی ہے، پتھراؤ کی وجہ سے کسی کے بھی زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے، کشیدہ ماحول کو دیکھتے ہوئے گاؤں میں پولیس گشت بڑھادی گئی ہے۔

سانپلہ کھتری گاؤں میں بدمعاشوں کی آمد کی خبر سے سنسنی: دیہی لوگوں نے کی فائرنگ

دیوبند 2:اگست (فیروز خان) سہارنپور سمیت پڑوسی اضلاع میں مسلح بدمعاشوں کے گھومنے کی خبروں کے درمیان گزشتہ رات گاؤں سانپلہ کھتری میں بدمعاشوں کی آمد کی خبر نے سنسنی پیدا کر دی۔ گاؤں والوں نے لائسنس یافتہ ہتھیاروں سے کئی راؤنڈ فائر بھی کیے حالانکہ پولیس کا کہنا ہے کہ اطلاع ملنے پر پولیس گاؤں گئی لیکن وہاں پر کوئی بدمعاش نہیں ملا۔ دیوبند کے نزدیکی سانپلہ کھتری گاؤں میں رات کے وقت مسلح بدمعاشوں کے دیکھے جانے کی خبر سے گاؤں والوں میں سنسنی پھیل گئی۔ گاؤں والوں کے مطابق بدمعاشوں کی تعداد ایک درجن سے زیادہ تھی جو گاؤں میں ادھر ادھر پھیلے ہوئے تھے۔ گاؤں والوں کے مطابق بدمعاشوں نے گاؤں میں فائرنگ کی جس کے جواب میں ان کی طرف سے بھی کئی راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ جس کے بعد بدمعاش فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس کی کئی گاڑیاں گاؤں کی طرف دوڑی لیکن انہیں وہاں کوئی بدمعاش نہیں ملا۔ دیوبند کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر کا کہنا ہے کہ رات کو اطلاع ملنے پر پولیس کو گاؤں بھیج دیا گیا تھا لیکن وہاں کوئی بدمعاش نہیں ملا۔ انہوں نے بتایا کہ کئی مقامات سے ایسی اطلاعات آرہی ہیں، اعلی افسران کے حکم پر پولیس پوری طرح الرٹ ہے۔ خاص طور پر رات کے وقت گشت اور چوکسی بڑھادی گئی ہے۔

سرودے گیان پبلک اسکول دیوبند میں اعزازی تقریب کا انعقاد

دیوبند 2:اگست (فیروز خان) سرودے گیان پبلک اسکول دیوبند میں ایک اعزازی پروگرام کا انعقاد کر سی بی ایس ای بورڈ امتحان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو انعامات اور اعزاز سے نوازا گیا۔ منعقدہ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر ایس ڈی ایم دیوبند یوراج سنگھ نے شرکت کی۔ پروگرام میں ایس ڈی ایم نے امتیازی نمبرات حاصل کرنے والے اسکول کے طلباء ابھینو رانا، سومیا گرگ، کرشنا، ایشان، شیوانش، رگھو سینی، کرشنا طائل، پراچی شرما، شرشٹھی اگروال، آریہ تیاگی، حلیکا، شرٹی سینی، ویشنوی تیاگی، دکش اور اسنیہا اروڑا کو اعزازات سے نوازا۔ اس کے ساتھ اسکول کے اساتذہ محمد مرسلین، دیویندر کمار، سبودھ یادو، سپنا گپتا، سنیتا تومر اور پونم سینی کو بھی ان کی تعلیمی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم یوراج سنگھ نے کہا کہ تعلیمی میدان میں نمایاں اور مثالی ترقی کیلئے اور بچوں کی تعلیم کیلئے منصوبہ بندی اور منزل کا تعین نہایت ضروری ہے تاکہ زندگی با مقصد اور کامیاب بن سکے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ذریعے ہی ہم اپنی زندگی کا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکول کے سرپرست ہری سنگھ سینی اور پرنسپل روپیش کمار سینی نے کہا کہ روشن مستقبل کے لیے تعلیم ہی واحد ذریعہ ہے۔ اس دوران اسکول کا جملہ اسٹاف موجود تھا۔

بہرائچ میں ڈاکیہ نے کی خودکشی، تحقیقات جاری

بہرائچ، 2اگست (یواین آئی) یوپی کے بہرائچ ضلع کے سُجولی علاقے میں ایک ڈاکیہ نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے بتایا کہ بلیا ضلع کے جیتیندر کمار گوتم (26) گزشتہ تین سالوں سے بڑکھڑیا بازار کے پوسٹ آفس میں پوسٹ مین کے طور پر تعینات تھے اور ڈاک خانہ کے نزدیک ایک کرائے کے کمرے میں رہتے تھے۔ آج صبح 10 بجے کے بعد جب وہ کمرے سے باہر نہیں نکلے تو مقامی لوگوں کو شبہ ہوا۔ انہوں نے روشندان سے جھانکا تو کمرے کے اندر ان کا جسم پھندے سے لٹکا ہوا ملا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر سُجولی پولیس تھانہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور فرانزک ماہرین کو بھی بلایا ۔پولیس نے بتایا کہ فرانزک ٹیم کے آنے تک کمرہ بند رکھا گیا ہے۔

جالون میڈیکل کالج کی لاپروائی: ڈپٹی وزیر اعلیٰ کا ایکشن، دو ڈاکٹر اور تین نرسیں معطل

جالون: 2اگست (پی این ایس) اتر پردیش کے جالون ضلع کے اورئی میں واقع میڈیکل کالج میں سنگین طبی لاپروائی کا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک مریض کو غلطی سے آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا تھا۔ اس واقعے نے میڈیکل کالج کی انتظامیہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جس کے بعد دو ڈاکٹروں اور تین نرسوں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی معاملے کی مکمل جانچ کے لیے اسپیشل جانچ کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے جسے 15 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مادھوگڑھ کوتوالی علاقے کے ڈیکولی گاؤں کے رہنے والے 30 سالہ برجیش چودھری کو پیر کو پیٹ میں درد اور آنتوں میں سوزش کی شکایت کے بعد میڈیکل کالج کے وارڈ نمبر 7 میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے انہیں دو دن تک ہسپتال میں زیر نگرانی رکھنے کا مشورہ دیا تھا۔ بدھ کے روز جب برجیش کے ڈسچارج ہونے کا عمل جاری تھا، دو وارڈ بوائز اسے امتحان کے لیے لے جانے کے بہانے آپریشن تھیٹر لے گئے۔ متاثرہ برجیش نے بتایا کہ اسے آپریشن کا لباس پہنایا گیا تھا اور اس کے جسم پر نشانات بھی بنائے گئے تھے۔ شک ہونے پر اس نے پیشاب کرنے کے بہانے وارڈ واپس بھاگنے کا فیصلہ کیا۔ بعد میں وہاں موجود ڈاکٹروں نے اعتراف کیا کہ یہ غلطی تھی۔ دراصل، ایک اور مریض، جس کی آنت میں گانٹھ تھی، کا آپریشن ہونا تھا، لیکن وارڈ کا اسٹاف غلطی سے برجیش کو آپریشن تھیٹر لے گیا۔

بہادر لکشمی نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر تین بچوں کی بچائی جان، جمنا ندی میں ڈوب رہے تھے تینوں

کانپور: 2اگست (پی این ایس) کانپور دیہات کے راج پور تھانہ علاقہ کے کھرتلا گاؤں کی لکشمی نے کم عمری کے باوجود بہادری کی عظیم مثال قائم کی ہے۔ لکشمی نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر یمنا ندی میں ڈوبتے تین بچوں کو بچا لیا لیکن اس دوران وہ اپنی سانسیں کھو بیٹھی اور دریا میں ڈوب گئی۔ حادثے کا علم ہوتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ لوگوں کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے چند گھنٹے بعد غوطہ خوروں کی مدد سے طالبہ کی لاش نکال لی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں لکشمی کی موت کے بعد گھر والے رو رہے ہیں۔ اس واقعہ سے اسکول اور گاؤں میں سوگ کی لہر ہے۔ گاؤں والے لکشمی کی بہادری کا چرچا کر رہے ہیں۔ معاملہ راج پور تھانہ علاقہ کے کھرتلا گاؤں کا ہے۔ گاؤں کی رہنے والی لکشمی ایک سرکاری اسکول میں پڑھتی تھی اور چھٹی جماعت کی طالبہ تھی۔ گزشتہ جمعرات کو لکشمی اپنے گاؤں کے قریب کھائی میں بکریاں چرانے گئی تھی۔ اس وقت پرائمری اسکول کے تین چھوٹے بچے جاہنوی، شالینی اور انشو اسکول سے گھر جا رہے تھے۔ تینوں بچے جمنا ندی کے تیز بہاؤ میں بہنے لگے۔ تینوں کو دریا میں بہتا دیکھ کر لکشمی نے جان کی پرواہ کیے بغیر دریائے جمنا میں چھلانگ لگا دی اور بڑی مشکل سے تینوں بچوں کو نکالا۔ تاہم لکشمی پانی کے تیز بہاؤ میں خود پر قابو نہ رکھ سکیں اور لہروں میں ڈوب گئیں۔

حکومت کا مقصد دیہی علاقوں میں زیادہ فوڈ پروسیسنگ یونٹس قائم کرنا ہے

یو پی کی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری ایجادات اور برآمدات کے راستے پر گامزن

لکھنؤ:۲راگست۔نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی قیادت اور رہنمائی میں محکمہ باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ ریاست میں فوڈ پروسیسنگ کی صنعت کو نئی جہت دینے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے۔صنعتوں کے قیام،تکنیکی اپ گریڈیشن اور برآمدات کو فروغ دینے کے مقصد سے کئی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔ریاست میں فوڈ پروسیسنگ یونٹس کو سبسڈی کے ساتھ ایکسپورٹ پروموشن اسکیموں کا فائدہ دیا جارہا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ حکومت کا مقصد دیہی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ فوڈ پروسیسنگ یونٹس قائم کرنا ہے، تاکہ کسانوں کو بہتر قیمتیں ملیں،نوجوانوں کو روزگار ملے اور ریاست کو برآمدات سے زیادہ سے زیادہ آمدنی حاصل ہو۔ یہ اقدام ریاست کو فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں برآمدات پر مبنی ریاست/ایکسپورٹ بیسڈ اسٹیٹ کے طور پر قائم کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد کی رہنمائی میں،اتر پردیش میں فوڈ پروسیسنگ کی صنعتوں کو فروغ دینے کی رفتار میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اتر پردیش میں سرمایہ کاروں کی طرف سے تجاویز مسلسل موصول ہو رہی ہیں اور موصول ہونے والی تجاویز پر رسمی کارروائی بھی تیزی سے کی جارہی ہے۔اس سمت میں وارانسی سے ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے، جہاں سے 34 ہزار کلوگرام بسکٹ دبئی کو برآمد کیے گئے ہیں۔ یہ قدم ریاست کے صنعت کاروں کے لیے ایک متاثر کن مثال ہے اور عالمی مارکیٹ میں اتر پردیش کی مصنوعات کی مانگ کو ظاہر کرتا ہے۔اس سلسلے میں فوڈ پروسیسنگ یونٹس کی نئی تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے اپریزل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ریاست کے مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔تجاویز کے تکنیکی،مالیاتی اور کاروباری پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد انہیں جلد منظوری دینے کا فیصلہ کیا گیا۔اتر پردیش فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی- 2023 کے تحت فوڈ پروسیسنگ کے نئے تجاویز کی جانچ کے لئے ایک میٹنگ نیشنل بوٹینیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ/این بی آر آئی کے ہال میں ہفتہ کو ایڈیشنل چیف سکریٹری، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ، جناب بی ایل مینا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اپریزل کمیٹی کے ممبران کے علاوہ سہارنپور، بریلی، کانپور نگر، میرٹھ، امروہہ،شاہجہاں پور، متھرا، سیتا پور،علی گڑھ، جھانسی ،بدایوں،پیلی بھیت، کشی نگر،وارانسی اور بلند شہر جیسے اضلاع کے سرمایہ کاروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ اپریزل کمیٹی کے اجلاس میں سولر پاور پلانٹ ،بیکری،پلپ ،فروٹ جوس،فروزن فوڈ،نمکین، پی نٹس، اینیمل فیڈ، لالی پاپ، جیلی، کینڈی وغیرہ سے متعلق تجاویز پر مکمل بحث کے بعد مجموعی طور پر 23 تجاویز کے سلسلے میں ممکنہ سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا گیا۔ 132 کروڑ روپے کے 17 پروجیکٹوں کو ریاستی سطح کی امپاورڈ کمیٹی (ایس ایل ای سی) کے سامنے پیش کرنے کی سفارش کی گئی۔اتر پردیش فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی-2023 کے تحت ایکسپورٹ پروموشن سبسڈی کٹیگری کے تحت وارانسی ضلع کے ایک سرمایہ کار کے ذریعہ دبئی کو 34 ہزار کلوگرام بسکٹ برآمد کرنے سے متعلق تجویز کی سفارش کرتے ہوئے، چیئرمین نے پوروانچل علاقہ سے متوقع تجاویز نہ ملنے پر تشویش کا اظہار کیا اور موجود افسران کو فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی اور پوروانچل خطے میں فوڈ پروسیسنگ کے قوی امکانات کے پیش نظر سرمایہ کاروں کو زیادہ سے زیادہ تجاویز حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔ایڈیشنل چیف سکریٹری نے یہ بھی ہدایت دی کہ اتر پردیش فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی-2023 میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی کے تحت مختلف شعبوں میں سبسڈی کا انتظام ہے جیسے پھلوں اور سبزیوں کی پروسیسنگ، دودھ کی پروسیسنگ، کھانے کے لیے تیار اشیاء، ناشتے کے سیریلز/ناشتے/بیکری اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء، اناج، دالیں اور تیل کے بیجوں کی پروسیسنگ، دیگر زراعت/باغبانی، میوہ جات کی پروسیسنگ، کھیتی باڑی وغیرہ ویلیو ایڈڈ مصنوعات، پھلوں کے جوس کے گودے سے تیار کردہ کاربونیٹیڈ مشروبات، دیگر شعبوں سے کھانے کی مصنوعات جو انسانی استعمال کے لیے موزوں ہیں۔اے سی ایس جناب بی ایل مینا نے بتایا کہ پالیسی کے تحت 332 پراجیکٹس کو منظوری دی گئی ہے اور لیٹر آف کنفرمنٹ (ایل او سی) جاری کیا گیا ہے، جن میں سے 50 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں۔

’پر بلاک ون کراپ‘ پروگرام کے تحت سیمیناروں کا ایک سلسلہ منعقد کیا جائے گا: وزیر دنیش پرتاپ سنگھ

لکھنؤ:۲راگست۔اتر پردیش حکومت نے ریاست کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر کی سطح پر لے جانے کے مقصد کے ساتھ پر بلاک ون کراپ پروگرام شروع کیا ہے۔اس پروگرام کا مقصد باغبانی فصلوں کے علاقائی فروغ کے ساتھ- ساتھ ان کی پیداوار، پروسیسنگ، مارکیٹنگ، برانڈنگ اور برآمدات کو مضبوط بنانا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اتر پردیش میں مخصوص اور زیادہ قیمت والی فصلوں کی باغبانی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔گزشتہ 6 سے 7 برسوں میں 3 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ رقبہ میں اضافہ ہوا ہے اور پھلوں اور سبزیوں کے تحت 211 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کی پیداوار ہوئی ہے۔اتر پردیش کی اقتصادی ترقی میں باغبانی شعبے کا اہم کردار ہے۔باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی بیرونی تجارت اور زرعی برآمدات کے ریاستی وزیر (آزاد چارج) جناب دنیش پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ پر بلاک ون کراپ پروگرام کے تحت ترقیاتی بلاکوں میں ایگرو کلائی میٹ زون پر مبنی پروسیسنگ اور درآمد کے واسطے مناسب ہائی ویلیو والی مخصوص باغبانی فصلوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔منتخب فصل کی بنیاد پر کسانوں کو پوری فصل پر مبنی ویلیو سیریز سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ اس علاقے میں پیداوار بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔اس اقدام سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور ریاست کی زرعی برآمداتی صلاحیت کو تقویت ملے گی۔وزیر باغبانی نے کہا کہ پروگرام کے کامیاب نفاذ کے لیے ریاست میں 04 اگست سے 08 اگست 2025 تک پر بلاک ون کراپ ویک کا انعقاد کیا جائے گا۔اس دوران ضلع اور ترقیاتی بلاکس میں سیمینار منعقد کیے جائیں گے۔ان سیمیناروں کی صدارت ڈویژنل ڈپٹی ڈائرکٹر ہارٹیکلچر کریں گے۔پروگرام کے کامیاب انعقاد اور مانیٹرنگ کے لیے ریاستی سطح پر کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ضلع اور منطقائی افسران کے ساتھ تال-میل قائم کرے گی۔جناب سنگھ نے بتایا کہ سیمینار میں کسانوں، برآمد کنندگان، زرعی پیداوار اداروں، زراعت اور متعلقہ محکموں، منڈی پریشد، زرعی مارکیٹنگ، غیر ملکی تجارت اور برآمدات فروغ کے نمائندوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرس کی شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔کسانوں کو منتخب فصلوں کے بارے میں محکمانہ اسکیموں، تکنیکی علم، پروسیسنگ کے طریقوں، معیار کے پیمانوں، پیکیجنگ اور برآمداتی امکانات سے آگاہ کیا جائے گا۔وزیر نے کہا کہ تمام ضلع باغبانی افسران متعلقہ ترقیاتی بلاک میں منتخب فصلوں کی بنیاد پر سیمینار منعقد کریں اور پروگرام کی پیش رفت کے بارے میں ہارٹیکلچر ڈائرکٹریٹ کو بروقت معلومات فراہم کرائیں۔

اسمبلی انتخابات سے پہلے یوگی حکومت کے ایجنڈے کو مؤثر بنائیں گے گوئل

لکھنؤ، 2 اگست (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایس پی گوئل کو نیا چیف سکریٹری مقرر کیا ہے افسران کا ماننا ہے کہ نئے چیف سکریٹری ششی پرکاش گوئل 2027 کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یوگی حکومت کے ایجنڈے کو تیز رفتاری سے آگے بڑھائیں گے البتہ ان کی تقرری کے ساتھ ہی کئی سینئر سرکاری ملازمین کی امیدوں پر پانی پھر گیا ہے جو ملک کی سب سے بڑی ریاست کے سب سے اعلیٰ انتظامی عہدے پر فائز ہونے کے منتظر تھے۔اعلیٰ سرکاری ذرائع کے مطابق اقتدار کے ایوانوں میں اس بات کی چہ مگوئیاں شروع ہوگئی ہیں کہ انتخابات کے دوران انتظامی تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے گوئل کو کم از کم تین ماہ کی توسیع دی جاسکتی ہے۔نو منتخب چیف سکریٹری ششی پرکاش گوئل کا بیوروکریسی کے اعلیٰ ترین عہدے پر طویل قیام متوقع ہے کیونکہ ان کی ریٹائرمنٹ جنوری 2027 کے آخر میں ہے،یعنی ابھی تقریباً 18 ماہ باقی ہیں۔ان کا یہ طویل دور حکومت انہیں اسمبلی انتخابات سے قبل وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ایجنڈے کو نافذ کرنے کے لیے مناسب وقت دے گا۔ایک سینئر آئی اے ایس افسر نے کہا،”ایس پی گوئل مرکز اور ریاست دونوں حکومتوں کے ایک قابل اعتماد افسر کے طور پر ابھرے ہیں۔ انتخابی سال کے دوران وہ انتظامیہ کو چلانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ان پر مرکز اور ریاست کی اہم اسکیموں کو زمینی سطح پر اتارنے کی ذمہ داری ہوگی،جس کا فائدہ حکومت کو انتخابات میں مل سکتا ہے۔“سال 1989 بیچ کے آئی اے ایس افسر ایس پی گوئل کو منوج کمار سنگھ کی ریٹائرمنٹ کے بعد جمعرات کو چیف سکریٹری مقرر کیا گیا۔سنگھ نے 30 جون 2024 کو یہ عہدہ سنبھالا تھا۔ایک سینئر افسر نے کہا،”گوئل 2017 سے وزیر اعلیٰ کے دفتر میں پرنسپل سیکریٹری اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری کے طور پر کام کر چکے ہیں۔حالیہ برسوں میں ڈی ایس مشرا (30 ماہ)، آر کے تیواری (27 ماہ) اور جاوید عثمانی (26 ماہ) کے بعد ان کا دور سب سے طویل ہوسکتا ہے۔ان کے طویل دور ملازمت کے دوران درجن سے زائد آئی اے ایس افسران کی ترقی کی امیدیں دم توڑ جائیں گی، کیونکہ گوئل کے دور کار کے مکمل ہونے تک وہ سب ریٹائر ہو جائیں گے۔ریاست اور مرکز دونوں میں گوئل کے مضبوط روابط کے باعث انتخابات کے دوران اور ممکنہ طور پر اس کے بعد بھی ان کا چیف سیکریٹری کے عہدے پر برقرار رہنا یقینی سمجھا جارہا ہے۔دونوں سطحوں پر ان کا اثر و رسوخ یوگی حکومت کے لیے ایک اہم انتخابی سال میں فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

لکھنؤ میں کہاں کتنا بڑھا سرکل ریٹ، خاندانی جائیداد میں چھوٹ، جانیں پورا ریٹ

لکھنؤ:2اگست (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں مکان، دکان یا زمین خریدنا اب پہلے سے زیادہ مہنگا ہو گیا ہے، کیونکہ یکم اگست 2025 سے شہر میں نئے سرکل ریٹ نافذ ہو گئے ہیں۔یعنی اب کسی بھی جائیداد کی سرکاری قیمت نئے حساب سے طے کی جائے گی۔سرکل ریٹ وہ کم از کم شرح ہے جس پر کوئی بھی زمین، مکان یا دکان رجسٹرڈ ہے۔اس بار تقریباً 10 سال بعد سرکل ریٹ میں بڑی تبدیلی کی گئی ہے۔اب ریٹ کا فیصلہ صرف کالونی کا نام دیکھ کر نہیں ہوگا بلکہ علاقے کی سڑک کا نام، آس پاس کی زمین کو کس مقصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے، وہاں کیا سرگرمیاں ہو رہی ہیں، یہ تمام چیزیں جائیداد کی قیمت طے کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔اس بار انتظامیہ نے مختلف اقسام کی زمینوں اور جائیدادوں کے نرخ بڑھا دیے ہیں۔زرعی اراضی (کاشت شدہ اراضی) پر 15 فیصد اضافہ، تجارتی املاک (دکان، دفاتر وغیرہ) پر 25 فیصد اضافہ، کثیر المنزلہ عمارتوں پر 20 فیصد اضافہ، دکانوں، گوداموں اور دفاتر کی قیمتوں میں اوسطاً 20 فیصد اضافہ ہوا،بعض خاص جگہوں پر جہاں پہلے یہ شرح کم تھی لیکن تجارتی سرگرمیاں زیادہ تھیں، وہاں ریٹ 4 فیصد تک بڑھا دیا گیا ہے۔شہر کی 67 بڑی سڑکوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان کے ارد گرد کے علاقوں کے لیے الگ نرخ مقرر کیے گئے ہیں۔گومتی نگر کے ویراج کھنڈ اور وبھوتی کھنڈ کی سڑکیں سب سے مہنگی سمجھی گئی ہیں۔یہاں ریٹ بڑھا کر 77 ہزار روپے فی مربع میٹر کر دیا گیا ہے۔یہ علاقے وزیر کی رہائش گاہ، ون اودھ مال، لوہیا پاتھ اور حیات ہوٹل جیسے پوش مقامات کے قریب ہیں۔

مدارس و اسکول کے ذمہ داران محنتی اساتذہ کرام کی قدر کریں: حافظ محمد اکبر عرفانی

لکھنؤ۔مدرسہ امداد العلوم معظم نگر لکھنؤ میں علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت اسامہ ہال میں ایک نشست منعقد کی گئی جس کی صدارت مدرسہ کے ناظم تعلیمات مفتی دلشاد احمد ندوی نے کی۔نشست کا آغاز مدرسہ کے استاذ قاری ریحان کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔مدرسہ کے طلباء نے حمد و نعت پیش کی۔ناظم تعلیمات مدرسہ ہذا مفتی دلشاد احمد ندوی نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ آج کا یہ پروگرام کسی خاص کے لئے منعقد کیا گیا ہے جو ہر مدرسہ میں نہیں ہوتا۔میں مدرسہ امداد العلوم کے ذمہ داروں کا بالخصوص مدرسہ کے ناظم اعلیٰ حافظ محمد اکبر صاحب عرفانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں بچوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کرام کی بھی حوصلہ افزائی کیا کرتے ہیں۔یہ بڑی ہی ہمت کی بات ہے کہ یہاں محنتی لوگوں کی صدق دل سے قدر کی جاتی ہے اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔میں آج قاری امجد صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ ان کی کارکردگی اور محنت کو دیکھتے ہوئے آج ان کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہمت دے اور اسی طرح کام کرتے رہیں۔میری یہاں کے سارے اساتذہ سے گذارش ہے کہ آپ بھی بچوں کے مستقبل کو بہتر بنانے میں لگے رہیں۔ایک دن آپ کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا انشاء اللہ۔مولانا ابرار الحق ثاقبی مہتمم مدرسہ ہذا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے قاری امجد حسین صاحب کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ مدرسہ امداد العلوم معظم نگر اک مثالی اور انوکھا ادارہ ہے جہاں کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کی جاتی اور ہر ایک کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔بس آپ جس مقصد کے لئے یہاں آئے ہیں اُسی میں لگے رہیں۔اخیر میں مدرسہ کے ناظم حافظ محمد اکبر عرفانی نے کہا کہ ہر اسکول اور مدارس کے لوگوں کو چاہئے کہ وہ محنت سے کام کرنے والے اساتذہ کرام کی قدر کریں اور حوصلہ افزائی وقتاً فوقتاً کرتے رہیں۔مدرسہ امداد العلوم میں ان اساتذہ کرام کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جو نہ صرف اپنی ڈیوٹی دیتے ہیں بلکہ اخلاص کے ساتھ مہمانانِ رسول کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کرتے ہیں۔اسی سلسلہ کی دوسری کڑی میں آج قاری امجد حسین صاحب نے مثال قائم کی ہے جنہوں نے ابتدائی سے پڑھانا شروع کیا اور آج درجہ حفظ کے ساتھ ساتھ مطبخ کا بھی کام دیکھ رہے ہیں۔اللہ سے دعا ہے کہ وہ اسی طرح مہمان رسول کے مستقبل کو بہتر بنانے میں لگے رہیں۔مزید انہوں نے سارے اساتذہ کرام سے کہا کہ جن لوگوں کی کارکردگی بہتر رہے گی ان کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا انشاء اللہ۔مدرسہ کے اساتذہ اور بچوں نے قاری امجد حسین صاحب کی شان میں منظوم کلام پیش کیا۔حافظ محمد اکبر عرفانی کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔

44 سال پرانا زمینی تنازعہ ختم، کسانوں کو ملا حق

کاکوری،لکھنؤ:لکھنؤ وکاس پرادھیکرن (ایل ڈی اے) اور گاؤں چھندوئیاں کے رہائشیوں کے درمیان گزشتہ 44 برسوں سے جاری زمین کا تنازع بالآخر ختم ہو گیا ہے۔ ایل ڈی اے نے گاؤں والوں کی تمام شرائط تسلیم کر لی ہیں، جس کے بعد کسانوں نے راحت کی سانس لی ہے۔اس معاہدے کے بعد اب گاؤں کے باہر ترقیاتی کام شروع ہوں گے اور کسانوں کو ان کی زمین کا مناسب معاوضہ دیا جائے گا۔واضح رہے کہ لکھنؤ کے تھانہ ڈبگا کے قریب واقع گاؤں چھندوئیاں کی زمین کا ایل ڈی اے نے 44 سال قبل حصول کر لیا تھا،لیکن نہ تو کسانوں کو معاوضہ دیا گیا اور نہ ہی زمین پر مکمل قبضہ حاصل ہو سکا۔ اس طویل عرصے میں ایل ڈی اے حکام اور گاؤں والوں کے درمیان کئی بار تکرار اور تلخیاں ہوئیں، مگر کوئی حل نہیں نکل پایا۔ حال ہی میں گاؤں والوں نے متحد ہو کر اس مسئلے کو سلجھانے کا فیصلہ کیا۔گاؤں چھندوئیاں کے باشندوں نے اس معاملے میں انجنی سریواستو سے ملاقات کی۔ انجنی سریواستو نے ایل ڈی اے کے افسران سے بات کی، جس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کا راستہ ہموار ہوا۔ گاؤں والوں کی دو بڑی مانگیں تھیں: پہلی، یہ کہ گاؤں کی آبادی کو چھوڑ کر باہر سڑک کی تعمیر کی جائے؛ اور دوسری، یہ کہ کسانوں کو ان کی زمین کا معاوضہ موجودہ شرح پر دیا جائے۔ ابتدا میں کچھ تلخ کلامی ہوئی،لیکن آخر کار ایل ڈی اے حکام ان دونوں شرائط کو ماننے پر آمادہ ہو گئے۔گاؤں والوں کا مطالبہ تھا کہ ایل ڈی اے کے افسران خود آکر تحریری طور پر ان کے مطالبات پورے کرنے کی یقین دہانی کریں۔ اسی سلسلے میں، جمعہ کو انجنی سریواستو اور ایل ڈی اے کے افسران اجے بہادر، امین (کوپرا) گاؤں پہنچے اور اپنے لیٹر پیڈ پر گاؤں والوں کی شرائط تسلیم کر لیں۔ معاہدے کے مطابق، گاؤں کے باہر 12 میٹر چوڑی سڑک، سیور لائن اور نالے کی تعمیر کی جائے گی۔ ساتھ ہی، کسانوں کو ان کی زمین کا معاوضہ موجودہ زمین کی قیمت کے حساب سے دیا جائے گا۔ ایل ڈی اے نے ان شرائط کو تسلیم کرتے ہوئے فوری طور پر سڑک کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ بھی طے پایا ہے کہ ایل ڈی اے کی جانب سے دیگر ترقیاتی کام اسی وقت شروع کیے جائیں گے جب کسانوں کو ان کی زمین کا مکمل معاوضہ ادا کر دیا جائے گا۔ اگر ایل ڈی اے ان شرائط پر عمل کرنے میں ناکام رہا، تو وہ گاؤں کے آس پاس کوئی بھی تعمیراتی کام انجام نہیں دے سکے گا۔اس معاہدے کے بعد گاؤں چھندوئیاں کے کسانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ اسے 44 سالہ جدوجہد کی فتح قرار دے رہے ہیں۔

یو پی ٹی جی کالج لکھنؤ میں ”ایڈووکیٹ جواہر تا کاشی میموریل انٹرا موٹ کورٹ مقابلہ 2025 کا انعقاد

لکھنؤ۔یو پی ٹی جی کالج،لکھنؤ کی موٹ کورٹ کمیٹی کے زیرِ اہتمام یکم و 2 اگست 2025 کو ایڈووکیٹ جواہر تا کاشی میموریل انٹرا موٹ کورٹ مقابلہ 2025 کا شاندار انعقاد کیا گیا۔اس بین الجامعاتی مقابلے میں کل 12 ٹیموں نے رجسٹریشن کرایا، جن میں ہر ٹیم تین ارکان پر مشتمل تھی۔مقابلے کے منصفین کے طور پر مختلف اداروں سے سینئر وکلاء اور قانون کے ماہر اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا۔فاتح ٹیم میں پرشانت فلیک، نکھل جھا اور اپسرا علی صدیقی شامل تھے، جبکہ رنر اپ ٹیم کے ارکان آیوش، کارتک شکلا اور مونیش کارتک تھے۔”بہترین میموریل“ کا انعام تو چ، جبک اور فرینڈ سل کو دیا گیا، جبکہ ”بہترین موور“ کا اعزاز نکھل کو حاصل ہوا۔یہ موٹ کورٹ مقابلہ قانونِ معاہدات (کنٹریکٹ لا) پر مبنی تھا، جس کے ذریعے شرکاء نے عدالت میں دلائل پیش کرنے کی مہارت حاصل کی اور قومی عدالتوں کے انداز میں عملی تربیت حاصل کی۔اس موقع پر کالج کی چیئر پرسن معزز جسٹس مرزا اتک تا کاشی ، وائس چیئر پرسن محترمہ سہانا تا کاشی،سکریٹری مرزا اتک گنیش کھنہ معاون محترمہ الوسا تا کاشی پرنسپل ڈاکٹر شنیل دھون شعبۂ قانون کے صدر وی پی فلیگ ڈاکٹر خوشبو تیلی اور دیگر کمیٹی ممبران موجود رہے۔کالج کی انتظامیہ نے اس تعلیمی و قانونی سرگرمی کو طلبہ کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے ایک مفید قدم قرار دیا اور آئندہ بھی اس نوعیت کے پروگرام جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

آچاریہ پرفل چندر رے سائنس کو انسانیت کا ذریعہ مانتے تھے: پروفیسر اجے تنیجا

قومی کیمسٹری ڈے کی مناسبت سے شاندار پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ،2 اگست 2025:خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کیمسٹری اور انڈین کونسل آف کیمسٹ (ICC) کے اشتراک سے قومی کیمسٹری ڈے کی مناسبت سے ایک شاندار علمی و فکری پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ تقریب بابائے ہندوستانی کیمسٹری آچاریہ پرفل چندر رے کے یومِ پیدائش کی یاد میں منعقد کی گئی، جس میں سائنس کے انسان دوست نظریے کو مرکزِ گفتگو بنایا گیا۔اس پروگرام کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ آچاریہ پرفل چندر رے نہ صرف ہندوستان کے عظیم سائنسدان تھے بلکہ وہ سائنس کو انسانیت کی خدمت کا ذریعہ مانتے تھے۔ان کی زندگی تحقیق، تعلیم اور قومی فلاح کے لیے وقف تھی۔آج کا دن نہ صرف ان کی یاد منانے کا موقع ہے بلکہ ان کے نظریات کو اپنانے کا عہد لینے کا بھی دن ہے۔انھوں نے طلبہ و اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ سائنسی تحقیق کو کتابی دنیا تک محدود نہ رکھیں بلکہ معاشرتی، ماحولیاتی اور صنعتی مسائل کے حل میں اس کا استعمال کریں۔ انھوں نے مزید کہا کہ کیمسٹری محض عناصر کا علم نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کارآمد ایک جیتا جاگتا علم ہے۔ہمیں ایسے نوجوان تیار کرنے ہیں جو کیمسٹری کے ذریعے ماحولیات، صحت، توانائی اور زراعت جیسے میدانوں میں عملی کردار ادا کریں۔اس پروگرام کے پروگرام کے معزز مہمانِ خصوصی اور ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر راجیش ڈھاکرے (سابق وائس چانسلر، مہاراجہ سورج مل برج یونیورسٹی، بھرت پور، راجستھان) نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں جدید سائنسی رجحانات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج کا دور بین الشعبہ جاتی تحقیق کا ہے، جہاں سائنس کا اصل مقصد صرف علم کا حصول نہیں بلکہ انسانی زندگی کو بہتر، محفوظ اور باوقار بنانا ہونا چاہیے۔انھوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی صدی کی سائنسی ترجیحات میں نینو ٹیکنالوجی، گرین کیمسٹری اور بایو میڈیکل سائنس جیسے شعبے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میدانوں میں تحقیق صرف علمی تسکین نہیں بلکہ اس کا براہِ راست تعلق انسانی فلاح، ماحول کے تحفظ اور عالمی مسائل کے پائیدار حل سے ہے۔اس قومی کیمسٹری ڈے کی تقریب میں کلیدی مقرر کی حیثیت سے ڈاکٹر ششی بالا (ایسوسی ایٹ پروفیسر، لکھنؤ یونیورسٹی) نے ”آیوروید سے نینو ڈائمینشن تک کا سفر“ کے موضوع پر ایک فکری اور علمی لیکچر پیش کیا، جس میں انھوں نے قدیم ہندوستانی سائنسی حکمت اور جدید سائنس کے درمیان فکری پل قائم کرتے ہوئے طلبہ کو ایک نئی سائنسی بصیرت سے روشناس کرایا۔اس موقع پر یونیورسٹی کی جانب سے انڈین کونسل آف کیمسٹ کے عہدیداروں کو یادگاری نشانات اور سرٹیفکیٹس پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔اس پروگرام کے کوارڈینیٹر ڈاکٹر ابھے کرشنا تھے اور ،ڈاکٹر مانویندر سنگھ اور ڈاکٹر اجے کمار یادو نے اس پروگرام کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔اس موقع پر ڈاکٹر تطہیر فاطمہ،ڈاکٹر شانِ فاطمہ،ڈاکٹر ممتا شکلا اور ڈاکٹر تسلیم جمال نے خصوصی تعاون کیا۔اس باوقار تقریب میں یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

تین گنا منافع کا لالچ دے کر تاجر سے 44 لاکھ کی ٹھگی

لکھنو: 2اگست (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں سائبر ٹھگوں نے وبھوتی کھنڈ کے رہائشی تاجر روین واتس کو شیئر ٹریڈنگ میں تین گنا منافع کا لالچ دے کر 25.44 لاکھ روپے کی ٹھگی کی۔متاثرہ نے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔پولس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔متاثرہ نے بتایا کہ 29 جون کو اس نے فیس بک پر شیئر ٹریڈنگ کا اشتہار دیکھا۔اشتہار میں دیئے گئے موبائل نمبر پر کال کرنے پر اس نے ایک خاتون سے بات کی۔ اس نے اپنا تعارف HNI گروپ کی سہانا آہنگر کے طور پر کرایا۔ سہانا نے اسے ایک لنک بھیجا۔اسے لنک پر کلک کر کے گروپ میں شامل ہونے کو کہا گیا۔ اس کے بعد راون سے سرمایہ کاری کے نام پر 8 جولائی تک کئی قسطوں میں 25.44 لاکھ روپے لیے گئے۔ جب متاثرہ نے منافع کے ساتھ سرمایہ کاری کی رقم نکالنے کی کوشش کی تو اس سے مزید 50 لاکھ روپے مانگے گئے۔رقم دینے سے انکار پر اسے دھمکیاں دی گئیں۔